صحافت کی عظیم روایات کا علمبردار، آزاد، غیر جانبدار اور مکمل عوامی اخبار: باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

CPNE MEMBER

روزنامہ

Daily IMROZE Islamabad

اسلام آباد

چیف ایڈیٹر: خالد اطہر

امروز

www.dailyimroze.com

جلد: 19 | منگل، 23 جون 2026ء 7 محرم الحرام 1448ھ، (صفحات 4) قیمت 20 روپے | شمارہ: 171

نائب وزیر اعظم: مذاکرات کا اگلا مرحلہ انتہائی مشکل

امریکا اور ایران نے سمجھ لیا ہے کہ تنازعات کا واحد حل سفارت کاری ہے تاہم اگلا مرحلہ پہلے سے زیادہ مشکل اور پیچیدہ ہوگا اور مذاکرات خطے کے امن کے لیے نہایت اہم ہیں

پاکستان نے دیگر بین الاقوامی شراکت داروں کے ساتھ مل کر خطے میں امن کے لیے اہم ثالثی کردار ادا کیا اور فریقین کو سفارت کاری پر متفق کیا

اسلام آباد (نیوز ڈیسک) نائب وزیراعظم اسحاق ڈار کا کہنا ہے کہ امریکا ایران نے سمجھ لیا تنازعات کا واحد حل سفارت کاری ہے تاہم مذاکرات کا اگلا مرحلہ پہلے سے کہیں زیادہ مشکل ہوگا۔ تفصیلات کے مطابق نائب وزیراعظم اسحاق ڈار نے العربیہ ٹی وی کو دیے گئے خصوصی انٹرویو میں خطے کی صورتحال اور پاکستان کے سفارتی کردار پر تفصیلی گفتگو کی۔ اسحاق ڈار نے کہا کہ امریکا اور ایران کے درمیان جاری مذاکرات کا اگلا مرحلہ پہلے سے کہیں زیادہ مشکل اور پیچیدہ ہوگا، تاہم دونوں ممالک نے یہ تسلیم کر لیا ہے کہ تمام تر تنازعات کا واحد حل صرف اور صرف سفارت کاری ہے۔ نائب وزیراعظم کا کہنا تھا کہ امریکا اور ایران کے درمیان جنگ کے خطرات انتہائی تباہ کن تھے، جس نے عالمی معیشت پر انتہائی منفی اور گہر (بقیہ نمبر 1)

گھارو میں پولیس مقابلہ، اہلکاروں کا قاتل ہلاک

گھارو (نیوز ڈیسک) سندھ کے علاقے گھارو میں دو پولیس اہلکاروں کے قتل میں ملوث مرکزی ملزم مبینہ پولیس مقابلے کے دوران ہلاک ہوگیا ہے۔ پولیس حکام کے مطابق گزشتہ روز گھارو میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے دو پولیس (بقیہ نمبر 38)

ویگو ڈالے پر پابندی خواجہ آصف کا سخت مطالبہ سامنے آگیا

اسلام آباد (نیوز ڈیسک) وزیر دفاع خواجہ آصف نے 'ویگو ڈالے' پر فوری پابندی لگانے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ جو ڈالے کی ڈرائیونگ سیٹ پر ہوتا ہے اس کے دماغ کو کچھ ہوجاتا ہے۔ تفصیلات کے مطابق وزیر دفاع (بقیہ نمبر 37)

خیبر پختونخوا اسلحہ فیس کیس درخواستیں خارج کر دی گئیں

پشاور (نیوز ڈیسک) کے پی میں اسلحہ لائسنس اجرا اور تجدید کی فیسوں میں اضافے کیخلاف تمام درخواستیں خارج کر دی گئیں اور کہا گیا حکومت کے پالیسی معاملات میں عدالت بلاوجہ مداخلت نہیں کر سکتی۔ تفصیلات کے (بقیہ نمبر 36)

پاکستان میں 200 ملین ڈالر سرمایہ کاری معاہدہ

اسلام آباد کے دو بڑے منصوبوں کیلئے غیر ملکی سرمایہ کاری حاصل

اسلام آباد (نیوز ڈیسک) پاکستان کے رئیل اسٹیٹ سیکٹر میں 200 ملین ڈالر کی بڑی سرمایہ کاری کا معاہدہ طے پاگیا، رقم دو بڑے ترقیاتی منصوبوں پر خرچ کیا جائے گا۔ تفصیلات کے مطابق چکوڑ نے پرتگالی سرمایہ کاروں کے ایک اعلیٰ سطحی وفد کے ساتھ تاریخی معاہدے کے تحت 200 ملین ڈالر کی غیر ملکی سرمایہ کاری حاصل کر لی ہے، جسے پاکستان کے رئیل اسٹیٹ سیکٹر کی بڑی سرمایہ (بقیہ نمبر 35)

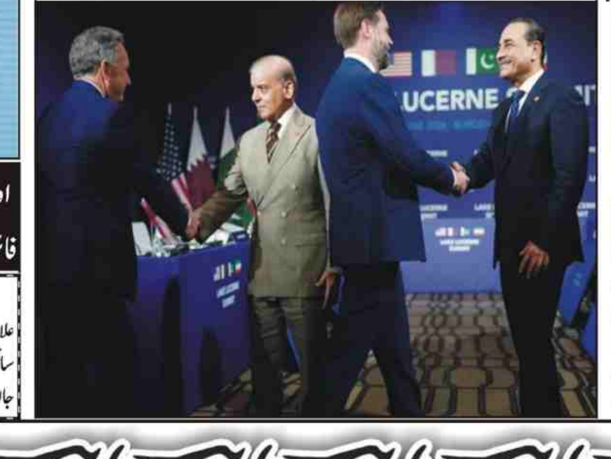

پاکستان کا ایران جنگ بندی میں اہم کردار، پاکستان دل میں بس گیا: برطانوی وزیر

1) برطانوی وزیر ہمیش فالکنر نے ایران امریکا جنگ بندی میں پاکستان کے سفارتی کردار کو اہم اور مثبت قرار دیا

3) ہمیش فالکنر کے مطابق پاکستان میں ترقیاتی منصوبوں اور انفراسٹرکچر کی بہتری سے معاشی صورتحال میں بہتری دکھائی دی ہے

لندن (مانیٹرنگ ڈیسک) برطانیہ کے وزیر ہمیش فالکنر نے ایران امریکا جنگ میں پاکستان کے کردار کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان نے خطے میں جنگ بندی اور سفارتی کوششوں میں اہم کردار ادا کیا، جو ایک بڑی خوشخبری ہے۔ اپنے بیان میں ہمیش فالکنر نے کہا کہ پاکستان کی سفارتی کوششوں نے ایران اور امریکا کے درمیان کشیدگی کم کرنے میں مدد دی اور مذاکرات کی راہ ہموار کی، جس کے مثبت اثرات عالمی امن پر مرتب ہوں گے۔ انہوں نے پاکستان کی معاشی صورتحال پر بات کرتے ہوئے کہا کہ ملک کے بجٹ سے متعلق کچھ اچھی خبریں سامنے آ رہی ہیں، تاہم بعض علاقوں میں عوام اب بھی معاشی مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔ برطانوی وزیر نے پاکستان میں جاری ترقیاتی منصوبوں اور انفراسٹرکچر کی (بقیہ نمبر 39)

کراچی حادثہ، امام بارگاہ باہر بارہ افراد زخمی

تیز رفتار گاڑی عزاداروں پر چڑھی، تین ملزمان گرفتار ہوئے

کراچی (22 جون 2026): کراچی میں ڈیفنس صبا ایونیو کے قریب تیز رفتار گاڑی امام بارگاہ کے باہر ٹینٹ میں گھس گئی، واقعے میں 12 افراد زخمی ہوگئے۔ اتوار کی شب ڈی ایچ اے فیز 6 میں ایک امام بارگاہ کے باہر تیز رفتار لوڈر گاڑی عزاداروں کے مجمع پر چڑھ دوڑی، جس کے (بقیہ نمبر 3)

اورنگی ٹاؤن میں سسرال کے باہر فائرنگ، 45 سالہ سمیع اللہ جاں بحق

کراچی (22 جون 2026): شہر قائد کے علاقے اورنگی ٹاؤن سیکٹر ساڑھے گیارہ میں موٹر سائیکل سوار ملزمان کی فائرنگ سے 45 سالہ شخص جاں بحق ہوگیا، جس کی شناخت (بقیہ نمبر 2)

ملک میں ٹیکسٹائل ملز بندش کا خطرہ

ایف بی آر کی پالیسی پر صنعتکاروں کا شدید احتجاج جاری

لاہور: فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) کی ہٹ دھرمی کے باعث ملک بھر میں ٹیکسٹائل ملز بند ہونے کا شدید خطرہ پیدا ہوگیا۔ تفصیلات کے مطابق فیڈرل بورڈ آف ریونیو اور ٹیکسٹائل ملز مالکان کے درمیان فیکٹریوں کے اندر ٹیکس چوری روکنے کے لیے ڈیجیٹل مانیٹرنگ (بقیہ نمبر 4)

چلاس میں کلاؤڈ برسٹ، تباہی پھیل گئی

سیلاب سے مکانات، فصلیں اور سڑکیں مکمل طور پر تباہ ہوگئیں

چلاس: وادی کھنبری میں کلاؤڈ برسٹ سے سیلاب نے تباہی مچادی، سیلابی ریلوں کے باعث درجنوں مکانات، کھڑی فصلیں، باغات اور رابطہ سڑکیں مکمل طور پر تباہ ہوگئیں۔ تفصیلات کے مطابق ضلع دیامر کے بالائی اور دور افتادہ علاقوں میں کلاؤڈ برسٹ اور موسلادھار بارشوں (بقیہ نمبر 5)

کراچی کوکین کیس، جج کی تفتیشی افسر پر برہمی

انمول پنکی مقدمے میں تاخیر پر عدالت سخت ریمارکس جاری

کراچی: کوکین ڈیلر انمول عرف پنکی کیس میں جج تفتیشی افسر پر شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا "ایک ماہ سے جیل میں قید خاتون کی گرفتاری تک نہیں ڈال سکے، تفتیش کیا کر (بقیہ نمبر 7)

عاصم منیر کی ثالثی امریکا ایران مذاکرات کامیاب

سوئٹزرلینڈ میں امریکا ایران مذاکرات کے پہلے دور کی کامیابی پر پاکستان کے فیلڈ مارشل نے اللہ کا شکر ادا کیا اور ثالثی کردار کو ملک کی بڑی سفارتی کامیابی قرار دیا

سوئٹزرلینڈ میں ہونے والے مذاکرات میں فریقین نے 60 روز میں حتمی معاہدے کے لیے روڈ میپ پر اتفاق کیا جبکہ پاکستان اور قطر نے مشترکہ اعلامیہ جاری کیا اور کمیٹی تشکیل دی گئی

برن (نیوز ڈیسک) امریکا ایران مذاکرات میں نمایاں اور متحرک کردار ادا کرنے والے پاکستان کے فیلڈ مارشل عاصم منیر نے سوئٹزرلینڈ میں پہلے مذاکراتی راؤنڈ کی شاندار کامیابی پر اللہ کا شکر ادا کیا ہے۔ سید عاصم منیر نے برگن اسٹاک میں اے آر وائی نیوز کے سینئر اینکر پرسن وسیم بادامی سے گفتگو کرتے ہوئے مذاکراتی دور کی کامیابی پر خوشی کا اظہار کیا اور اللہ کا شکر ادا کیا۔ عاصم منیر نے فریقین میں 60 روز میں حتمی معاہدے تک پہنچنے کے لیے روڈ میپ پر اتفاق کو ثالث ملک کی کامیابی قرار دیتے ہوئے کہا "الحمدللہ، پاکستان کو بڑی کامیابی حاصل ہوئی ہے، اور یہ کامیابی اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ملی ہے۔" واضح رہے کہ سوئٹزرلینڈ کے خوب صورت پہاڑی مقام برگن اسٹاک میں امریکا ایران مذاکرات کا پہلا دور مکمل ہوگیا ہے اور ایران اور امریکا کے وفود آج واپس روانہ ہوں گے۔ مرکزی ثالث ملک پاکستان کے وزیر اعظم میاں شہباز شریف (بقیہ نمبر 6)

جماعت اسلامی اور پیپلز پارٹی میں لفظی جنگ تیز

صوبائی وزیر ثقافت ذوالفقار علی شاہ نے کہا کہ کراچی پر قبضہ نہیں، عوام نے جماعت اسلامی کو مکمل طور پر مسترد کیا ہے

جمہوریت پیپلز پارٹی کی میراث ہے اور آمریت میں پلنے والے ہمیں جمہوریت نہ سکھائیں

کراچی (نیوز ڈیسک) صوبائی وزیر ثقافت سید ذوالفقار علی شاہ نے کہا ہے کہ کراچی پر قبضہ نہیں ہے، بلکہ عوام نے جماعت اسلامی کو مسترد کیا ہے۔ امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمن کے بیان پر اپنے ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے صوبائی وزیر ثقافت و سیاحت سید ذوالفقار علی شاہ نے کہا کہ جس جماعت نے کبھی بلدیاتی الیکشن نہیں جیتا، وہ ہمیں جمہوریت سکھا رہی ہے۔ جمہوریت پیپلز پارٹی کے خون میں ہے، آمریت کی نرسری میں پلنے والے ہمیں طعنہ نہ دیں۔ انہوں نے کہا کہ سندھ کی تر (بقیہ نمبر 31)

کراچی میں مبینہ مقابلوں میں پانچ ڈاکو گرفتار

دو الگ کارروائیوں میں دو زخمی، اسلحہ اور نقدی برآمد

کراچی (نیوز ڈیسک) شہر قائد میں پولیس نے دو علیحدہ کارروائیوں کے دوران مبینہ مقابلوں میں 2 زخمیوں سمیت 5 ڈاکوؤں کو گرفتار کر لیا جبکہ اسلحہ، موبائل فونز اور نقدی بھی برآمد کر لی گئی۔ سرجانی ٹاؤن پولیس کے مطابق محمد علی گوٹھ کے علاقے میں مبینہ مقابلے کے دوران دو ڈاکوؤں (بقیہ نمبر 8)

بجٹ میں عوام کو ریلیف نہیں ملا: حافظ نعیم

18 ہزار ارب کے بجٹ میں عوام کو ریلیف نہیں ملا اور سودی بوجھ مسلسل بڑھ رہا ہے

سندھ میں فسطائیت ہے اور عوامی مسائل حل نہیں ہو رہے جبکہ تعلیم و سڑکیں تباہ ہیں

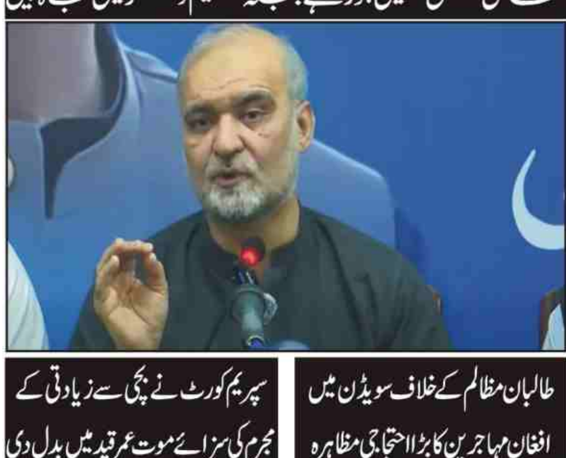

لاہور (نیوز ڈیسک) امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمن نے کہا ہے کہ بجٹ میں عوام کو ریلیف نہیں ملا، بلکہ سودی نظام کا بوجھ ہی بڑھ رہا ہے۔ پریس کانفرنس کرتے ہوئے حافظ نعیم الرحمن نے کہا ہے کہ 18 ہزار ارب روپے کے وفاقی بجٹ میں کوئی نئی چیز نہیں ہے، بجٹ کا آدھے سے زیادہ حصہ سودی کی ادائیگی میں چلا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ایک اقلیتی رکن نے بھی کہا کہ سود اللہ سے جنگ ہے، لیکن اس کے باوجود سودی نظا (بقیہ نمبر 11)

اورنگی ٹاؤن فائرنگ شخص جاں بحق بیٹا زخمی

نامعلوم موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے ٹارگٹ کلنگ کا شبہ

کراچی (نیوز ڈیسک) کراچی: اورنگی ٹاؤن سیکٹر ساڑھے گیارہ میں نامعلوم موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق ہوگیا جبکہ اس کا بیٹا گرنے سے زخمی ہوگیا۔ پولیس کے مطابق واقعہ ٹارگٹ کلنگ معلوم ہوتا ہے۔ پولیس کے مطابق جاں بحق شخص کی شناخت 45 سالہ (بقیہ نمبر 10)

ایران ناکہ بندی ختم، مذاکرات میں پیش رفت

عباس عراقچی نے اثاثے بحالی اور پابندیاں ختم ہونے کا دعویٰ کیا

تہران (نیوز ڈیسک) ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے دعویٰ کیا ہے کہ سوئٹزرلینڈ میں گزشتہ روز ہونے والے مذاکرات میں ایران کی ناکہ بندی ختم کرنے پر اتفاق کیا گیا ہے جبکہ کچھ منجمد اثاثے بھی جاری کیے گئے ہیں۔ ایرا (بقیہ نمبر 12)

گھارو پولیس مقابلہ، ایک ملزم ہلاک گرفتار ہتھیار برآمد

شہید اہلکاروں کا اسلحہ برآمد، دیگر ملزمان کی تلاش جاری ہے

گھارو (نیوز ڈیسک) پولیس کے دو اہلکاروں کی شہادت کے واقعے میں ملوث ایک ملزم پولیس مقابلے میں ہلاک ہوگیا جبکہ اس کے قبضے سے چھینی گئی سرکاری رائفل بھی برآمد کر لی گئی۔ پولیس ترجمان کے مطابق کانسٹیبل اکبر علی اور کانسٹیبل عبدالمجید مری گزشتہ شب بابڑا (بقیہ نمبر 13)

کراچی ٹرانسپورٹ ہڑتال ختم، مذاکرات کامیابی سے مکمل ہوئے

کراچی (نیوز ڈیسک) 4 روز سے جاری ٹرانسپورٹ کی ہڑتال ختم کر دی گئی۔ آل ٹرانسپورٹ اتحاد مالکان اور کمشنر کراچی کے درمیان ہونے والے مذاکرات کامیاب ہوگئے جس کے بعد ٹرانسپورٹر نے 4 روز سے جاری ہڑتال ختم کرنے کا اعلان کر دیا (بقیہ نمبر 32)

جسٹس منیب اختر قائم مقام چیف جسٹس پاکستان مقرر ہوئے

اسلام آباد (نیوز ڈیسک) جسٹس منیب اختر نے قائم مقام چیف جسٹس سپریم کورٹ آف پاکستان کا حلف اٹھالیا، چیف جسٹس یحییٰ آفریدی کے بیرون ملک قیام کے باعث قائم مقام چیف جسٹس کا تقرر کیا گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق سپریم کورٹ آف پاکستان کے (بقیہ نمبر 30)

خودکش حملے کی منصوبہ بندی ناکام، دہشتگرد نیٹ ورک پکڑا گیا

کراچی (نیوز ڈیسک) کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ سندھ اور وفاقی حساس ادارے نے کارروائی کرتے ہوئے کالعدم ٹی ٹی پی کے تربیت یافتہ خودکش دہشت گرد سلمان عرف ابو ہریرہ کو گرفتار کرلیا۔ تفصیلات کے مطابق کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ سندھ (بقیہ نمبر 29)

تربت عدالت نے بی ایل اے سہولت کار ساجد کو چودہ سال قید سنادی

اسلام آباد (نیوز ڈیسک) انسداد دہشتگردی عدالت نے کالعدم تنظیموں بی ایل اے اور بی ایل ایف کے سہولت کار ساجد احمد کو 14 سال قید کی سزا سنا دی۔ سیکیورٹی فورسز نے پنجگور میں کارروائی کر کے دہشت گرد سہولت کار ساجد احمد کو اسلحہ اور دھماکا خیز مواد سمیت گرفتا (بقیہ نمبر 14)

طالبان مظالم کے خلاف سویڈن میں افغان مہاجرین کا بڑا احتجاجی مظاہرہ

کابل (نیوز ڈیسک) افغان طالبان رجیم کی سخت پالیسیوں اور ہرات میں پرامن مظاہرین پر تشدد کیخلاف یورپی ممالک میں احتجاجی لہر برقرار ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق سویڈن کے دارالحکومت اسٹاک ہوم میں سینکڑوں افغان مہاجرین طالبان رجیم کی پالیسیوں (بقیہ نمبر 15)

سپریم کورٹ نے بچی سے زیادتی کے مجرم کی سزائے موت عمر قید میں بدل دی

اسلام آباد (نیوز ڈیسک) سپریم کورٹ نے اسکول میں 10 سالہ بچی سے زیادتی کے مجرم کی سزائے موت عمر قید میں تبدیل کرتے ہوئے متاثرہ بچی کو ایک لاکھ روپے معاوضہ ادا کرنے کا حکم برقرار رکھا۔ تفصیلات کے مطابق سپریم کورٹ آف پاکستان نے شیخوپورہ کے (بقیہ نمبر 16)

لطیف کھوسہ کا خواجہ آصف پر سیاسی طنز

قومی اسمبلی میں ویگو ڈالے، کرپشن اور لا اینڈ آرڈر گفتگو

اسلام آباد (نیوز ڈیسک) پاکستان تحریک انصاف کے رہنما سردار لطیف کھوسہ کا کہنا ہے کہ ویگو ڈالے والی بات پر کہیں خواجہ آصف کی چھٹی نہ ہو جائے کیونکہ جونیجو صاحب نے سب کو کاروں پر کھڑا کیا تھا تو جونیجو صاحب کی چھٹی ہوگئی تھی۔ قومی اسمبلی میں اظہار خیال کرتے ہوئے سردار (بقیہ نمبر 28)

پیپلز پارٹی نے گلگت بلتستان وزیر اعلیٰ امیدوار نامزد کیا

اسکردو (نیوز ڈیسک) پاکستان پیپلز پارٹی نے وزیر اعلیٰ گلگت بلتستان کیلئے امیدوار نامزد کر دیا۔ امجد حسین ایڈووکیٹ وزیر اعلیٰ گلگت بلتستان کیلئے پیپلز پارٹی کے امیدوار ہوں گے۔ پارٹی چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے اس حوالے سے منظوری دے دی۔ بلاول بھٹو زرداری نے (بقیہ نمبر 33)

ٹرمپ کی نیٹو اور اٹلی وزیر اعظم پر تنقید

ایران جنگ میں ساتھ نہ دینے پر امریکا ناراضگی ظاہر

اسلام آباد (نیوز ڈیسک) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران جنگ میں ساتھ نہ دینے پر نیٹو اور اٹلی کی وزیر اعظم میلونی کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ ٹروتھ سوشل پر اپنی ایک پوسٹ میں امریکی صدر ٹرمپ نے کہا امریکا نے نیٹو پر ٹر (بقیہ نمبر 19)

فلپائن کے اسکول میں فائرنگ سے تین افراد ہلاک، دو ملزمان گرفتار

فلپائن (نیوز ڈیسک) ایک اسکول میں فائرنگ کے نتیجے میں تین افراد ہلاک اور پانچ زخمی ہو گئے ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق مقامی پولیس نے بتایا کہ دو مشتبہ افراد کو سان ہوزے نیشنل ہائی اسکول میں فائرنگ کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔ ٹاکلوبان سٹی (بقیہ نمبر 17)

نائجیریا جڑواں بھائیوں کی جڑواں بہنوں سے شادی

چرچ میں منفرد تقریب، سوشل میڈیا پر تصاویر وائرل ہوگئیں

ابوجا (نیوز ڈیسک) نائجیریا میں ایک منفرد اور دلچسپ شادی نے لوگوں کی توجہ اپنی جانب مبذول کر لی جہاں جڑواں بھائیوں نے جڑواں بہنوں سے شادی کر کے اپنی برسوں پرانی خواہش پوری کر لی۔ بین الاقوامی میڈیا رپورٹس کے مطابق نائجیریا کے معروف شہر ایبادان کے ایک (بقیہ نمبر 18)

اسد قیصر کا 19 جولائی کو بارڈرز پر تجارت کے ایشو پر جرگہ بلانے کا اعلان

وزیراعلیٰ سے ملاقات کر کے تاجروں کے مسائل پر مؤثر اقدامات کیے جائیں گے کیونکہ صورتحال بقا کا مسئلہ بن چکی ہے

جب تک افغانستان اور وسطی ایشیائی منڈیوں تک رسائی بحال نہیں ہوتی تاجروں کی معاشی صورتحال بہتر نہیں ہوسکتی اور برآمدات متاثر رہیں گی

پشاور (بیورو رپورٹ) سابق اسپیکر قومی اسمبلی اور پاکستان تحریک انصاف کے رہنما اسد قیصر نے 19 جولائی کو بارڈرز پر تجارت کے ایشو پر جرگہ بلانے کا اعلان کر دیا۔ پشاور میں تاجروں کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے اسد قیصر کا کہنا تھا کہ خیبر پختونخوا کے تاجروں کو د (بقیہ نمبر 27)

اسرائیل کا جنوبی لبنان میں فوج برقرار رکھنے اعلان

نیتن یاہو نے ایران اور حزب اللہ پر سخت مؤقف اپنایا

تل ابیب (نیوز ڈیسک) اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے اعلان کیا ہے کہ اسرائیلی فوج جنوبی لبنان میں قائم سکیورٹی زون میں اپنی موجودگی برقرار رکھے گی اور وہاں سے انخلا کا فیصلہ صرف اسرائیل کی سکیورٹی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا جائے گا۔ اپنے بیان میں نیتن (بقیہ نمبر 20)

جنوبی پنجاب سیکرٹریٹ، خریداری میں بے ضابطگیوں کی تحقیقات شروع

پبلک اکاؤنٹس کمیٹی ون نے آڈٹ رپورٹ کی بنیاد پر تحقیقات کا آغاز کیا جس میں کروڑوں روپے کی خریداری بغیر معاہدے کے سامنے آئی ہے

آڈٹ حکام کے مطابق ایک لاکھ سے زائد اسٹامپ ڈیوٹی ادا نہیں کی گئی جس پر محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن کو نوٹس جاری کیا گیا

لاہور (بیورو رپورٹ) جنوبی پنجاب سیکرٹریٹ میں مالی بے ضابطگیوں کے معاملے پر پنجاب اسمبلی کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی ون نے تحقیقات کا آغاز کر دیا۔ آڈٹ رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ 3 کروڑ 93 لاکھ 95 ہزار روپے کی خریداری بغیر باقاعدہ کنٹریکٹ ایگریمنٹ کے کی (بقیہ نمبر 21)

شرجیل میمن نے وزیر اعلیٰ تبدیلی افواہیں مسترد کر دیں

سندھ میں سیاسی تبدیلی کا کوئی امکان نہیں، سازش قرار

کراچی (نیوز ڈیسک) سینئر صوبائی وزیر شرجیل میمن کا کہنا ہے کہ وزارت اعلیٰ کا امیدوار نہیں، میرے خلاف سازش ہو رہی ہیں، سندھ میں تبدیلی کا کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔" تفصیلات کے مطابق سندھ کے سینئر صوبائی وزیر شرجیل میمن نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے صوبے میں وزیر اعلیٰ کی تبدیلی اور خود کو اس عہدے کا امیدوار قرار دیے جانے کی افواہوں کو مسترد کرتے ہوئے اسے اپنے خلاف ایک سازش قرار دے دیا۔ شرجیل میمن نے حکومت کی تبدیلی کے حوالے سے جاری قیاس آرائیوں پر بات کرتے ہو (بقیہ نمبر 26)

کیئر اسٹارمر نے برطانوی وزارت عظمیٰ سے استعفیٰ دے دیا

اسلام آباد (نیوز ڈیسک) برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر نے مستعفی ہونے کا اعلان کر دیا ہے۔ لندن میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے اپنے الوداعی پیغام میں برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر آبدیدہ ہوگئے۔ انہوں نے کہا میری قیادت میں برطانیہ نے ترقی کی ہے، اتحادیوں کے ساتھ تعلقات کو مضبوط بنایا۔ انہوں نے کہا کہ دو سال پہلے منصب سنبھالا تو انتہائی پرجوش تھا۔ برطانوی عوام کی فلاح و بہبود میری ترجیح رہی۔ دو سال میں ہم نے اپنی (بقیہ نمبر 34)

راولپنڈی پولیس کارروائی، چار اجرتی قاتل گرفتار

سپاری پر قتل منصوبہ ناکام، اسلحہ اور گاڑیاں برآمد ہوئیں

راولپنڈی (نیوز ڈیسک) راولپنڈی پولیس نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے شہری کو قتل کرنے کے لیے دوسرے صوبے سے آئے 4 اجرتی قاتل گرفتار کر لیے۔ ترجمان راولپنڈی پولیس کے مطابق اجرتی قاتل گینگ نے 50 لاکھ روپے (سپاری) کے عوض شہری کو اغواء کر کے قتل (بقیہ نمبر 22)

سٹی کورٹ نے 9 افراد کے وارنٹ جاری کر دیئے

مبینہ مارپیٹ کیس، تفتیشی افسر سمیت ملزمان کی گرفتاری کا حکم

اسلام آباد (نیوز ڈیسک) سٹی کورٹ میں جوڈیشل مجسٹریٹ جنوبی کی عدالت نے مبینہ مارپیٹ کے مقدمے کے خلاف دائر شکایتی درخواست پر سماعت کرتے ہوئے تفتیشی افسر سمیت 9 افراد کے ناقابلِ ضمانت وارنٹ گرفتاری جاری کر دیے۔ عدالت نے ایس ایچ او بوٹ بیسن کو حکم دیا کہ نامزد افراد، جن میں تفتیشی افسر نعیم احمد، نسیم محمد خان، شہباز، رضوان، (بقیہ نمبر 25)

عالمی سطح پر گرتی ساکھ کے باعث بھارت سفارتی محاذ پر تنہا ہوگیا

نئی دہلی (نیوز ڈیسک) نام نہاد وشو گرو کے دعویدار بھارت عالمی منظرنامے میں اپنی ساکھ کی تباہی کے بعد مکمل طور پر تنہا ہو چکا ہے۔ نام نہاد وشو گرو کے دعویدار بھارت کو سفارتی محاذ پر مسلسل دھچکوں، عالمی سطح پر تنہائی اور تزویراتی غیر یقینی صورتحال کا سامنا ہے۔ امریکا نے بھارت کا جنوبی ایشیا میں سکیورٹی کا بیڑہ اٹھانے اور نیٹ سکیورٹی پرووائڈر بننے کا خواب چکنا چور کر دیا۔ بھارتی جریدہ فرسٹ پوسٹ (بقیہ نمبر 23)

امریکا ایران تعلقات بحالی کے لیے تیار، وینس

جوہری پروگرام ترک کرنے پر بہتر تعلقات کی پیشکش کی گئی

زیورخ (نیوز ڈیسک) واشنگٹن: امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے کہا ہے کہ اگر ایران اپنی موجودہ پالیسیوں میں تبدیلی لاتا ہے، خطے میں عدم استحکام پیدا کرنے والی سرگرمیوں سے دستبردار ہوتا ہے اور اپنے جوہری پروگرام کو ترک کر دیتا ہے تو امریکا ایران کے ساتھ نئے اور بہتر تعلقات قائم کرنے کے لیے تیار ہے۔ سوئٹزرلینڈ میں ایران اور امریکا کے درمیان مذاکرات کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے جے ڈی وینس نے (بقیہ نمبر 24)

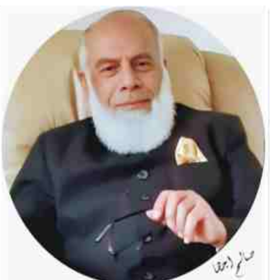

تقریظ: ''شہرِ نعت-97 عشقِ مصطفیٰ ﷺ کا معطر قافلہ''

ادب اپنی اصل میں انسانی شعور کی لطافت، تہذیبی حافظے کی بیداری، اور حسنِ اظہار کی ایک مسلسل اور معتبر روایت کا نام ہے۔ جب یہی ادب نعتِ رسولِ اکرم ﷺ کے نور سے منور ہوجائے، تو اس کی معنویت دوچند ہوجاتی ہے، اور لفظ اپنے اندر عقیدت، جمال، احترام، اور روحانی سرشاری کی نئی جہات سمیٹ لیتا ہے۔ ایسے ہی بابرکت اور خوش ذوق ادبی ماحول میں کتابی سلسلہ ''شہرِ نعت'' اہلِ ذوق کے سامنے ایک روشن، مہذب، اور معنوی اعتبار سے ثروت مند تحفہ بن کر آتا ہے۔ ''شہرِ نعت۔ ایک ادبی و روحانی تحریک'' ''شہرِ نعت'' کے ابتدائی صفحات ہی اس بات کا اعلان کرتے ہیں کہ یہ سلسلہ محض شاعری کا مجموعہ نہیں بلکہ ایک ''ادبی تحریک'' ہے''، مزید براں لکھا ہے، کہ'' شہرِ نعت'' کی اشاعت کا مقصد محبتِ مصطفیٰ علیہ السلام کو عام کرنا ہے اور جب بات محبت کی ہو تو اس اظہار و اعلان بھی لازم ہے، یہ جملہ اس حقیقت کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ'' شہرِ نعت'' نے فیصل آباد کو نعتیہ ادب کا ایک مرکز بنا دیا ہے۔ یہاں نعت صرف پڑھی نہیں جاتی بلکہ ''محسوس'' کی جاتی ہے، ''سمجھی'' جاتی ہے، اور ''تحقیق'' کے ساتھ آگے بڑھائی جاتی ہے۔نعت۔۔ وہ نور ہے جو لفظوں میں اتر کر دلوں کو روشن کرتا ہے، اور''شہرِ نعت''۔ یہ وہ قافلہ ہے جو عشقِ رسول ﷺ کی خوشبو لیے زمانے کی راہوں پر سفر کرتا ہے، یہ کتابی سلسلہ محض ایک ادبی مجموعہ نہیں، یہ محبتِ مصطفیٰ ﷺ کا وہ معطر چراغ ہے، جس کی روشنی ہر صفحے سے پھوٹتی ہے، ہر شعر سے جھلکتی ہے، اور ہر قاری کے دل میں اتر جاتی ہے۔۔اس کتابی سلسلے کی سب سے نمایاں شان اس کا وہ ''ادارتی وقار'' ہے، جو محترم پروفیسر ڈاکٹر شبیر احمد قادری صاحب کی شخصیت سے پھوٹتا ہے، ان کی ادارت میں * شہرِ نعت * ایک کتاب نہیں رہا۔ایک'' ادبی مکتب'' بن گیا، ایک ''روحانی دبستان'' بن گیا، ایک'' جمالیاتی روایت'' بن گیا۔ڈاکٹر قادری صاحب کا اسلوب، ان کی باریک بینی، ان کی علمی گہرائی اور نعتیہ تقدسی شعور نے اس سلسلے کو وہ مقام عطا کیا ہے جو کم ہی نصیب ہوتا ہے۔ان کے قلم میں وہ وقار ہے جو نعت کے آداب کا پاسبان ہے، اور ان کے دل میں وہ محبت ہے جو نعتیہ نور کو مزید روشن کرتی ہے۔شہرِ نعت کے صفحات میں شامل ہر شاعر، ہر مصرعہ، ہر نعت گوئی۔ گویا ایک ہی سمت اشارہ کرتی ہے'' مدینہ''۔ یہ سلسلہ اس بات کا اعلان ہے کہ عشقِ رسول ﷺ آج بھی زندہ ہے، اور اس کی روشنی آج بھی اہلِ دل کے سینوں میں فروزاں ہے، ''شہرِ نعت'' میں شامل نعتیں کبھی آنکھوں کو نم کرتی ہیں، کبھی دل کو سرشار کرتی ہیں، کبھی روح کو معطر کرتی ہیں، اور کبھی قاری کو اس کیفیت تک لے جاتی ہیں، جہاں لفظ ختم ہوجاتے ہیں اور محبت بولنے لگتی ہے، ''شہرِ نعت'' کی یہ جلد بھی اسی سلسلے کی ایک روشن کڑی ہے، جس میں ادب بھی ہے، تحقیق بھی، روایت بھی، جدت بھی، اور سب سے بڑھ کر ''عشقِ مصطفیٰ ﷺ کی وہ حرارت'' جو دلوں کو بدل دیتی ہے۔خصوصی خراجِ تحسینادب کی دنیا میں کچھ شخصیات ایسی ہوتی ہیں جن کی موجودگی محض ایک فرد کی موجودگی نہیں ہوتی؛ وہ ایک عہد ہوتی ہیں، ایک روایت ہوتی ہیں، ایک چراغ ہوتی ہیں جو اپنے زمانے کو روشن کرتی ہیں۔'' پروفیسر ڈاکٹر شبیر احمد قادری-97 ایک مدیر نہیں، ایک عہد'' کسی بھی ادبی سلسلے کی روح اس کا مدیر ہوتا ہے، پروفیسر ڈاکٹر شبیر احمد قادری صاحب کی ادارت کی چند نمایاں خصوصیات ا۔'' علمی بصیرت اور تحقیقی مزاج'' ''شہرِ نعت'' کے اداریہ میں وہ لکھتے ہیں: ''نعت کی تحسین کا کام ادب اور احترام سے مرصع ہونا چاہیے'' یہ جملہ ان کے علمی وقار اور نعت کے تقدسی شعور کی بہترین مثال ہے۔ ۲۔روایت اور جدت کا حسین امتزاج انہوں نے نعت کو صرف روایتی انداز میں پیش نہیں کیا بلکہ جدید ادبی تقاضوں کے مطابق اسے منظم کیا۔ڈاکٹر شبیر احمد قادری جن کے قلم سے نکلنے والا ہر لفظ، جن کی ادارت سے گزرنے والا ہر صفحہ، اور جن کی نگرانی میں پروان چڑھنے والا ہر ادبی سلسلہ اپنے اندر'' وقار، محبت اور نورانیت'' لیے ہوتا ہے، ''شہرِ نعت'' کی ادارت ان کے ہاتھوں میں آکر صرف ایک ذمہ داری نہیں رہی، یہ ایک'' امانت'' بن گئی، ایک'' روحانی خدمت'' بن گئی، ایک'' جمالیاتی عبادت بن گئی۔۔ڈاکٹر قادری صاحب کی شخصیت میں علم کی گہرائی بھی ہے، ادب کی لطافت بھی، اور عشقِ مصطفیٰ ﷺ کی وہ حرارت بھی، جو لفظوں کو نور میں بدل دیتی ہے۔ان کی ادارت میں، ''شہرِ نعت'' ایک کتاب نہیں۔ ایک '' مدینہ آشنا فضا'' بن جاتا ہے، جہاں ہر شاعر زائر ہے، ہر شعر نذرانہ ہے، اور ہر صفحہ درود وسلام کی خوشبو سے معطر ہے۔وہ نعت کے آداب کے پاسبان بھی ہیں، اور نعت کے جمال کے ترجمان بھی، ان کی تحریروں میں وہی نزاکت ہے، جو نعت کے تقدس کا تقاضا ہے، اور ان کے فیصلوں میں وہی وقار ہے، جو ایک سچے عاشقِ رسول ﷺ کے دل میں ہوتا ہے۔ڈاکٹر شبیر احمد قادری صاحب نے نعت کو صرف لکھا نہیں، نعت کو جیا ہے، انہوں نے نعت کو صرف سنبھالا نہیں، نعت کو سنبھالا، سنوارا اور آگے بڑھایا** ہے۔ان کی محنتِ شاقہ، ان کی علمی دیانت، اور ان کی روحانی وابستگی ''شہرِ نعت'' کی بنیاد بھی ہے، اور اس کی شان بھی۔اگر میں یہ کہوں کہ'' ڈاکٹر شبیر احمد قادری ۔نعت کے امین، ادب کے معمار'' ہیں تو بیجا نہ ہوگا۔ یہ خراجِ تحسین، ان کی خدمات کا احاطہ نہیں کر سکتا، کیونکہ ان کی خدمات لفظوں سے بڑی ہیں، اور ان کی محبت تحریروں سے وسیع۔دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے علم میں برکت دے، ان کی عمر میں اضافہ کرے، اور عشقِ مصطفیٰ ﷺ کی یہ روشنی ان کے وسیلے سے نسلوں تک پہنچتی رہے۔۔وما توفیقی الا باللہ مبصر و تجزیہ نگار ۔۔ صالح اچھا ۔۔ برامپٹن، انٹاریو، کینیڈا

نورِ مبین

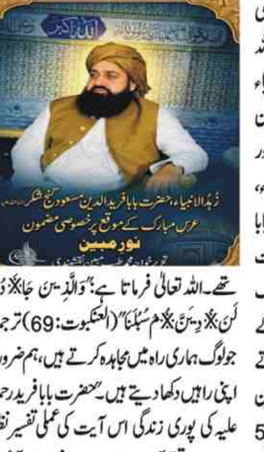

زُہدُ الانبیاء، آبروئے چشت، حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ عرسِ مبارک کے موقع پر خصوصی مضمون تحریر: خواجہ محمد طیب مبین معصومی نقشبندی مجددی سجادہ نشین مصطفیٰ آباد شریف الحمدللہ رب العالمین، والصلاۃ والسلام علی سید الانبیاء والمرسلین، وعلی آلہ واصحابہ اجمعین۔برصغیر کی سرزمین کو جن عظیم ہستیوں نے اپنے علم، تقویٰ، محبت اور خدمتِ خلق سے منور کیا، ان میں زُہدُ الانبیاء، آبروئے چشت، سلطانُ العارفین حضرت خواجہ بابا فریدالدین مسعود گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ کا نام نہایت نمایاں ہے۔ آپ نہ صرف سلسلۂ چشتیہ کے ایک درخشندہ ستارے ہیں بلکہ برصغیر میں اسلام کے روحانی انقلاب کے عظیم معماروں میں بھی شمار ہوتے ہیں۔ولادت اور ابتدائی زندگیحضرت بابا فریدالدین مسعود گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت تقریباً 569 ہجری میں پنجاب کے علاقے کھوتوال (موجودہ ضلع خانیوال) میں ہوئی۔ آپ کے والد کا نام حضرت جمال الدین سلیمان اور والدہ کا نام بی بی قرسمہ خاتون یا بعض کتابوں میں قرسم خاتون رحمہا اللہ تھا۔آپ کی والدہ نہایت نیک، عبادت گزار اور صاحبِ ولایت خاتون تھیں۔انہوں نے بچپن ہی سے آپ کے دل میں نماز، قرآن اور اللہ تعالیٰ کی محبت پیدا کی۔روایت ہے کہ وہ نماز کے بعد جائے نماز کے نیچے شکر رکھ دیا کرتی تھیں اور فرماتیں کہ جو بچے نماز پڑھتے ہیں، اللہ انہیں شکر عطا فرماتا ہے۔اسی نسبت سے آپ کو''گنج شکر'' کے لقب سے شہرت ملی۔طلبِ علم اور روحانی تربیتحضرت بابا فرید رحمۃ اللہ علیہ نے قرآنِ کریم، حدیث، فقہ اور دیگر علومِ دینیہ کی تحصیل فرمائی۔ بعد ازاں آپ کو سلطان الہند، مخدوم اجمیر، خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ کے عظیم خلیفہ حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ کی صحبت نصیب ہوئی۔آپ نے اپنے مرشد کے زیرِ سایہ سخت مجاہدات اور ریاضتیں کیں۔کئی کئی دن فاقہ کرتے، راتوں کو قیام فرماتے اور ذکرِ الٰہی میں مشغول رہتے تھے۔اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:''وَالَّذِينَ جَا×دُوا فِينَا لَنَ×دِيَنَّ×ُم سُبُلَنَا'' (العنکبوت:69) ترجمہ: اور جو لوگ ہماری راہ میں مجاہدہ کرتے ہیں، ہم ضرور انہیں اپنی راہیں دکھا دیتے ہیں۔حضرت بابا فرید رحمۃ اللہ علیہ کی پوری زندگی اس آیت کی عملی تفسیر نظر آتی ہے۔زہد و تقویٰآپ دنیا سے بے رغبت اور آخرت کی فکر میں مستغرق رہتے تھے۔آپ فرماتے تھے:''جو شخص اللہ تعالیٰ کی محبت چاہتا ہے اسے دنیا کی محبت دل سے نکالنی ہوگی۔''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عَنْ سَ×لِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْ× قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى× النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّ×، دُلَّنِي عَلَى× عَمَلٍ إِذَا أَنَا عَمِلْتُ× أَحَبَّنِي اللَّ×ُ وَأَحَبَّنِي النَّاسُ، فَقَالَ: «ازْ×َدْ فِي الدُّنْيَا يُحِبَّ×َ اللَّ×ُ، وَازْ×َدْ فِيمَا عِنْدَ النَّاسِ يُحِبُّو×َ النَّاسُ» (سنن ابن ماج×، رقم: 4102) ترجمہ: دنیا سے بے رغبتی اختیار کرو، اللہ تم سے محبت کرے گا، اور لوگوں کے پاس جو کچھ ہے اس سے بے نیازی اختیار کرو، لوگ تم سے محبت کریں گے۔ حضرت بابا فرید رحمۃ اللہ علیہ کی زندگی اس حدیث مبارکہ کا عملی نمونہ تھی۔محبت، خدمتِ خلق اور انسانیتحضرت بابا فرید رحمۃ اللہ علیہ کے دربار سے کوئی بھوکا واپس نہیں جاتا تھا۔آپ نے محبت، رواداری، ایثار اور خدمتِ خلق کا وہ درس دیا جس نے لاکھوں دلوں کو اسلام سے جوڑ دیا۔آپ فرمایا کرتے تھے:''اگر تم اللہ کی رضا چاہتے ہو تو اس کے بندوں کے کام آؤ۔''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّ× رَضِيَ اللَّهُ عَنْ×: مَا أَنَّ رَسُولَ اللَّ× ﷺ قَالَ: «خَيْرُ النَّاسِ أَنْفَعُ×ُم لِلنَّاسِ» (المعجم الأوسط للطبراني) ترجمہ: بہترین لوگ وہ ہیں جو لوگوں کو سب سے زیادہ نفع پہنچانے والے ہوں۔بابا فرید رحمۃ اللہ علیہ نے اس فرمانِ نبوی کو اپنی زندگی کا شعار بنا لیا تھا۔عرس کی حقیقتبعض لوگ عرس کی حقیقت سے ناواقف ہیں۔لفظ''عرس'' عربی زبان میں خوشی اور وصال کے معنی میں آتا ہے۔اولیاء اللہ کے وصال کے دن کو عرس اس لیے کہا جاتا ہے کہ اس دن وہ اپنے محبوبِ حقیقی، یعنی اللہ تعالیٰ سے جا ملتے ہیں۔قرآنِ کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:''أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّ× لَا خَوْفٌ عَلَيْ×ِمْ وَلَا ×ُمْ يَحْزَنُونَ'' (یونس: 62) ترجمہ:''سن لو! بے شک اللہ کے دوستوں پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔''اور فرمایا:''وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّ× أَمْوَاتًا بَلْ أَحْيَاءٌ'' (آلِ عمران: 169) جب شہداء اللہ کے ہاں زندہ ہیں تو اولیاء اللہ کی روحانی زندگی بھی قرآن و سنت سے ثابت ہے۔بابا فرید رحمۃ اللہ علیہ کا پیغامحضرت بابا فرید رحمۃ اللہ علیہ نے انسانیت کو تین عظیم پیغام دیے: 1. اللہ سے سچی محبت۔ 2. رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل اتباع۔ 3. مخلوقِ خدا کی خدمت۔آپ فرماتے تھے:''دل نہ توڑو، کیونکہ دل اللہ کے نور کا مسکن ہے۔''وصال مبارک5 محرم الحرام 664 ہجری کو یہ آفتابِ ولایت ظاہری نگاہوں سے اوجھل ہوگیا لیکن آپ کا فیضان آج بھی جاری ہے۔دنیا بھر سے لاکھوں عقیدت مند آپ کے عرس میں شرکت کرتے ہیں اور آپ کی تعلیمات سے روشنی حاصل کرتے ہیں۔خلفائے کرام اور فیضانِ بابا فرید حضرت بابا فریدالدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ کے فیض نے برصغیر میں ایک عظیم روحانی انقلاب برپا کیا۔آپ کے خلفائے کرام نے آپ کی تعلیمات کو دور دور تک پہنچایا۔ان میں بالخصوص حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ، حضرت علاء الدین علی احمد صابر کلیری رحمۃ اللہ علیہ، حضرت شیخ بدر الدین اسحاق رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت شیخ جمال الدین ہانسوی رحمۃ اللہ علیہ کے نام نمایاں ہیں۔خصوصاً محبوبِ الٰہی حضرت نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ نے دہلی کو مرکزِ رشد و ہدایت بنایا اور اپنے شیخ کے پیغامِ محبت، خدمتِ خلق، اتباعِ سنت اور ذکرِ الٰہی کو برصغیر کے کونے کونے تک پہنچایا۔یہی وجہ ہے کہ آج بھی سلسلۂ چشتیہ کی خوشبو حضرت بابا فرید رحمۃ اللہ علیہ کے انہی خلفائے کرام کے ذریعے دنیا بھر میں محسوس کی جاتی ہے۔اختتامی پیغامحضرت بابا فریدالدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ کا عرس ہمیں یہ درس دیتا ہے کہ اولیاء اللہ کی محبت کا تقاضا صرف ان کے مزارات پر حاضری نہیں بلکہ ان کی تعلیمات کو اپنی زندگی میں نافذ کرنا ہے۔ان کی سیرت کا خلاصہ اتباعِ سنت، تقویٰ، ذکرِ الٰہی، خدمتِ خلق اور محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔آج ضرورت اس امر کی ہے کہ عرس کے نام پر ہونے والی ایسی رسومات، بے پردگی، اسراف اور دیگر امور، جو سنتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور اولیائے کرام کی حقیقی تعلیمات سے متصادم ہیں، ان کا سنجیدگی سے جائزہ لیا جائے۔محکمہ اوقاف، سجادہ نشین حضرات اور منتظمین عرس پر بھی یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ عقیدت مندوں کی رہنمائی کریں اور انہیں ہر ایسے عمل سے روکیں جو شریعتِ مطہرہ اور تعلیماتِ بابا فرید گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ کے خلاف ہو۔اگر ہم نے بابا فرید رحمۃ اللہ علیہ کے عرس کو ان کی اصل تعلیمات کے مطابق سنتِ نبوی اور اصلاحِ معاشرہ کا ذریعہ بنا لیا تو یہی ان کے ساتھ سچی عقیدت اور محبت کا بہترین اظہار ہوگا۔وما علینا إلا البلاغ۔

واقعۂ کربلا: ہمیں عدل، دیانت اور تمام اسلامی اصولوں کی پاسداری کا درس دیتا ہے

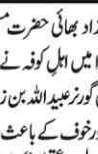

رائے شماری
پروفیسر رائے غلام رسول فہیم کھرل
03041648400
ghulamrasoolfaheem62@gmail.com

دنیا کی تاریخ میں بہت سی جنگیں ہوئیں، سلطنتیں قائم ہوئیں اور اقتدار کے بے شمار معرکے برپا ہوئے، لیکن چند واقعات ایسے ہیں جنہیں صرف تاریخ کی کتابوں کے اوراق میں قید نہیں کیا جاسکتا۔کربلا بھی انہی میں سے ایک ہے۔یہ ایک ایسا باب ہے جسے محض ایک جنگ، سیاسی کشمکش یا اقتدار کی رسہ کشی کے تناظر میں نہیں دیکھا جاسکتا، بلکہ یہ انسانی ضمیر، اصولوں کی پاسداری اور ظلم کے مقابلے میں ثابت قدمی کی ایسی داستان ہے جس کی بازگشت چودہ صدیوں بعد بھی سنائی دیتی ہے۔یہی وجہ ہے کہ جب بھی حق و باطل، ظلم و انصاف اور قربانی و استقامت کی بات ہوتی ہے تو کربلا کا نام ایک روشن مثال کے طور پر سامنے آتا ہے، جہاں نواسۂ رسول حضرت امام حسینؓ اور ان کے جانثار ساتھیوں نے اپنے خون سے ایسی تاریخ رقم کی جس نے آنے والی نسلوں کو عزت، حریت اور اصول پسندی کا مفہوم سمجھا دیا۔حضرت امیر معاویہؓ کے انتقال کے بعد یزید اقتدار پر قابض ہوا اور اس نے اپنی حکومت کو مضبوط کرنے کے لیے مختلف شخصیات سے بیعت کا مطالبہ کیا۔حضرت امام حسینؓ نے یزید کی بیعت سے انکار کرتے ہوئے واضح کیا کہ وہ ایسے شخص کی اطاعت قبول نہیں کر سکتے جس کی حکومت عدل، دیانت اور اسلامی اصولوں کے تقاضوں سے ہم آہنگ نہ ہو۔آپؓ کے اس موقف کا مقصد اقتدار حاصل کرنا نہیں بلکہ دین کے بنیادی اصولوں، عدل اور حق کی حفاظت تھا۔جب کوفہ کے لوگوں نے خطوط کے ذریعے حضرت امام حسینؓ کو دعوت دی کہ وہ ان کی قیادت سنبھالیں تو آپؓ نے حالات کا جائزہ لینے کے لیے اپنے چچا زاد بھائی حضرت مسلم بن عقیلؓ کو کوفہ بھیجا۔ابتدا میں اہلِ کوفہ نے بھرپور حمایت کا یقین دلایا لیکن گورنر عبیداللہ بن زیاد کے سخت اقدامات، دھونس اور خوف کے باعث حالات یکسر بدل گئے۔حضرت مسلم بن عقیلؓ کو شہید کردیا گیا، مگر اس وقت تک حضرت امام حسینؓ مکہ مکرمہ سے اپنے اہلِ خانہ اور رفقا کے ساتھ سفر کا آغاز کر چکے تھے۔کربلا کے میدان میں پہنچنے کے بعد امام حسینؓ اور ان کے ساتھیوں کو محاصرے میں لے لیا گیا۔فرات کے پانی تک رسائی بند کر دی گئی۔شدید گرمی، پیاس اور محدود وسائل کے باوجود امام حسینؓ نے صبر اور استقامت کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑا۔آپؓ نے بارہا مخالفین کو سمجھانے اور خونریزی سے بچنے کی کوشش کی لیکن اقتدار کے نشے میں مست عناصر کسی مصالحت پر آمادہ نہ ہوئے۔دس محرم الحرام، یومِ عاشور، اسلامی تاریخ کا وہ دردناک دن ہے جب حق کے علمبرداروں نے ایک ایک کرکے جامِ شہادت نوش کیا۔حضرت علی اکبرؓ، حضرت قاسمؓ، حضرت عباسؓ اور دیگر اہلِ بیت اور رفقا نے بے مثال شجاعت کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنی جانیں قربان کر دیں۔نوجوانوں کی یہ عظیم قربانیاں وفاداری، ایثار اور مقصد سے وابستگی کی ایسی مثال ہیں جنہیں تاریخ کبھی فراموش نہیں کر سکتی۔جب تمام ساتھی شہید ہو چکے تو حضرت امام حسینؓ تنہا میدان میں اترے۔شدید پیاس، زخموں کی کثرت اور جسمانی کمزوری کے باوجود آپؓ نے انتہائی بہادری اور استقامت کا مظاہرہ کیا۔بالآخر آپؓ کو شہید کر دیا گیا اور شمر ذی الجوشن نے آپؓ کا سرِ مبارک تن سے جدا کیا۔اس طرح نواسۂ رسول ﷺ نے اپنی جان کا نذرانہ پیش کرتے ہوئے حق اور صداقت کی سربلندی کے لیے ایک عظیم مثال قائم کر دی۔سانحۂ کربلا صرف شہادتِ امام حسینؓ پر ختم نہیں ہوا بلکہ اس کے بعد کے واقعات بھی نہایت دردناک اور سبق آموز ہیں۔شہداء کے خیموں کو لوٹا گیا، انہیں آگ لگا دی گئی اور اہلِ بیت کی خواتین اور بچوں کو قیدی بنا لیا گیا۔حضرت زینبؓ، امام زین العابدینؓ اور دیگر اہلِ بیت کو کوفہ سے دمشق لے جایا گیا تاکہ انہیں یزید کے دربار میں پیش کیا جاسکے۔بظاہر یہ ایک فاتح کا مظاہرہ تھا، لیکن حقیقت میں یہی مرحلہ یزید کے اقتدار کے لیے سب سے بڑا اخلاقی چیلنج ثابت ہوا۔حضرت زینبؓ نے جس جرات، حکمت اور وقار کے ساتھ کوفہ اور دمشق میں خطبات دیے، وہ اسلامی تاریخ کا ایک روشن باب ہیں۔انہوں نے ظلم کے خلاف آواز بلند کرتے ہوئے حقائق کو اس انداز میں بیان کیا کہ لوگوں کے ضمیر بیدار ہونے لگے۔امام زین العابدینؓ نے بھی اپنے خطبات کے ذریعے اہلِ بیت کا تعارف اور واقعۂ کربلا کی حقیقت لوگوں کے سامنے پیش کی۔ان خطبات نے یزید کے ظلم و جبر کو بے نقاب کر دیا اور عوامی رائے میں ایک بڑی تبدیلی پیدا ہوئی۔یہی وجہ ہے کہ وقتی سیاسی غلبے کے باوجود یزید اخلاقی اور تاریخی اعتبار سے شدید تنقید اور مخالفت کا سامنا کرتا رہا۔واقعۂ کربلا ہمیں یہ درس دیتا ہے کہ حق کی حفاظت کے لیے تعداد، طاقت اور ظاہری وسائل سے زیادہ اہم کردار، ایمان اور استقامت رکھتے ہیں۔امام حسینؓ نے یہ ثابت کیا کہ ظلم کے سامنے خاموشی اختیار کرنا ہمیشہ مصلحت نہیں ہوتی، بلکہ بعض مواقع پر حق کی خاطر قربانی دینا ہی آنے والی نسلوں کے لیے آزادی، عزت اور انصاف کی ضمانت بنتا ہے۔کربلا ہمیں صبر، وفا، ایثار، حوصلے اور اصول پسندی کا پیغام دیتی ہے۔حضرت عباسؓ کی وفاداری، حضرت علی اکبرؓ کی جوانمردی، حضرت قاسمؓ کی جرأت، حضرت زینبؓ کی ثابت قدمی اور امام زین العابدینؓ کے صبر و حکمت نے اس عظیم سانحے کو صرف ایک تاریخی واقعہ نہیں رہنے دیا بلکہ اسے ایک دائمی درس گاہ بنا دیا ہے۔آج بھی جب دنیا ظلم، ناانصافی، جبر اور اخلاقی بحرانوں کا شکار ہے تو کربلا کا پیغام پہلے سے زیادہ اہم محسوس ہوتا ہے۔یہ پیغام انسان کو یاد دلاتا ہے کہ حق کا راستہ اگرچہ مشکلات، آزمائشوں اور قربانیوں سے بھرا ہو، لیکن اس کا انجام عزت، وقار اور دائمی سربلندی ہے۔اسی لیے چودہ صدیاں گزرنے کے باوجود کربلا کا ذکر عقیدت، احترام اور درد کے ساتھ کیا جاتا ہے، کیونکہ یہ واقعہ ہمیں سکھاتا ہے کہ باطل وقتی طور پر غالب آسکتا ہے، لیکن تاریخ میں ہمیشہ حق، صبر اور استقامت ہی زندہ رہتے ہیں۔

دریائے یانگسی

تحریروں کی نگری
میاں کلیم جہانگیر
kaleemjahangir01@gmail.com

دنیا کے عظیم دریاؤں کا ذکر ہو اور دریائے یانگسی کا نام نہ آئے، یہ ممکن نہیں۔چین کے قلب میں بہنے والا یہ عظیم دریا نہ صرف ایشیا کا سب سے طویل بلکہ دنیا کا تیسرا بڑا دریا بھی ہے۔ہزاروں برس سے یہ دریا چینی تہذیب، معیشت، زراعت، صنعت اور ثقافت کا ایک لازمی حصہ رہا ہے۔یانگسی محض پانی کا بہاؤ نہیں بلکہ ایک ایسی زندگی بخش شریان ہے جس نے چین کی ترقی اور خوشحالی میں بنیادی کردار ادا کیا ہے۔دریائے یانگسی کا سفر تبت کے بلند و بالا پہاڑی سلسلوں سے شروع ہوتا ہے۔تقریباً چھ ہزار تین سو کلومیٹر کا طویل سفر طے کرتے ہوئے یہ دریا چین کے متعدد صوبوں سے گزرتا ہے اور آخرکار مشرقی بحیرہ چین میں جا گرتا ہے۔اس کے کناروں پر آباد بڑے بڑے شہر، صنعتی مراکز اور زرعی علاقے اس حقیقت کے گواہ ہیں کہ قدرتی وسائل اگر دانشمندی سے استعمال کیے جائیں تو وہ کسی قوم کی تقدیر بدل سکتے ہیں۔چین کی معاشی ترقی کا جائزہ لیا جائے تو یانگسی کا کردار نمایاں نظر آتا ہے۔اس دریا کے کنارے واقع شہر شنگھائی دنیا کے بڑے تجارتی اور مالیاتی مراکز میں شمار ہوتا ہے۔اسی طرح ووہان، چونگ چنگ اور نانجنگ جیسے شہر بھی یانگسی کے سبب صنعتی اور تجارتی سرگرمیوں کے اہم مراکز بن چکے ہیں۔دریا کے ذریعے سامان کی نقل و حمل کم لاگت اور زیادہ مؤثر ہونے کے باعث چین کی اندرونی تجارت کو بے پناہ فائدہ پہنچا ہے۔لاکھوں ٹن سامان روزانہ اس آبی شاہراہ کے ذریعے ایک مقام سے دوسرے مقام تک منتقل کیا جاتا ہے۔زراعت کے میدان میں بھی یانگسی کی اہمیت غیر معمولی ہے۔اس کے زرخیز میدان چین کی غذائی ضروریات پوری کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔چاول کی کاشت خصوصاً یانگسی کے طاس میں بڑے پیمانے پر کی جاتی ہے۔یہی وجہ ہے کہ اس علاقے کو بعض اوقات چین کا غذائی مرکز بھی کہا جاتا ہے۔دریا کے پانی نے صدیوں سے کسانوں کو سیراب کیا اور زرعی پیداوار میں استحکام پیدا کیا ہے۔دریائے یانگسی کی اہمیت صرف معیشت اور زراعت تک محدود نہیں بلکہ یہ توانائی کے شعبے میں بھی نمایاں مقام رکھتا ہے۔اس دریا پر تعمیر کیا جانے والا''تھری گورجز ڈیم'' دنیا کے سب سے بڑے پن بجلی منصوبوں میں شمار ہوتا ہے۔یہ عظیم منصوبہ چین کو بڑی مقدار میں بجلی فراہم کرتا ہے اور ملک کی صنعتی ضروریات پوری کرنے میں معاون ثابت ہوتا ہے۔تاہم اس منصوبے کے ساتھ بعض ماحولیاتی اور سماجی مسائل بھی وابستہ رہے ہیں۔لاکھوں افراد کو اپنے آبائی علاقوں سے نقل مکانی کرنا پڑی جبکہ بعض ماہرین نے قدرتی ماحول پر اس کے اثرات کے حوالے سے تشویش کا اظہار بھی کیا۔ماحولیاتی اعتبار سے یانگسی ایک نہایت اہم ماحولیاتی نظام کا حامل ہے۔اس دریا میں پائی جانے والی مختلف اقسام کی آبی حیات اسے دنیا کے منفرد دریائی نظاموں میں شامل کرتی ہیں۔تاہم صنعتی آلودگی، شہری فضلہ اور حد سے زیادہ انسانی مداخلت نے اس عظیم دریا کو کئی چیلنجز سے دوچار کیا ہے۔گزشتہ چند دہائیوں میں بعض نایاب آبی جانوروں کی تعداد میں نمایاں کمی دیکھی گئی۔یہی وجہ ہے کہ چینی حکومت اور ماحولیاتی ادارے اس دریا کے تحفظ کے لیے مختلف اقدامات کر رہے ہیں تاکہ آنے والی نسلیں بھی اس قدرتی ورثے سے مستفید ہو سکیں۔دریا ہمیشہ سے تہذیبوں کے امین رہے ہیں اور یانگسی بھی اسی روایت کا استعارہ ہے۔اس کے کناروں پر قدیم چینی تہذیب کے بے شمار آثار موجود ہیں۔شاعروں، ادیبوں اور مصوروں نے صدیوں تک اس دریا کو اپنی تخلیقات کا موضوع بنایا۔چینی ادب میں یانگسی کو زندگی، طاقت، استقلال اور قومی وحدت کی علامت سمجھا جاتا ہے۔اس دریا کے مناظر آج بھی سیاحوں کو اپنی جانب متوجہ کرتے ہیں اور ہر سال لاکھوں افراد اس کے قدرتی حسن سے لطف اندوز ہونے کے لیے یہاں کا رخ کرتے ہیں۔یہ حقیقت بھی قابلِ غور ہے کہ چین نے اپنے آبی وسائل کو قومی ترقی کے منصوبوں سے جوڑ کر ایک کامیاب مثال قائم کی ہے۔یانگسی کی صورت میں قدرتی نعمت کو معاشی ترقی، توانائی کی پیداوار، نقل و حمل اور زرعی استحکام کے لیے استعمال کیا گیا۔اگرچہ اس سفر میں کئی مشکلات اور ماحولیاتی خدشات بھی سامنے آئے، لیکن مجموعی طور پر یہ دریا چین کی قومی طاقت اور ترقی کی علامت بن چکا ہے۔آج جب دنیا موسمیاتی تبدیلیوں، پانی کی قلت اور ماحولیاتی آلودگی جیسے مسائل کا سامنا کر رہی ہے تو دریائے یانگسی کی کہانی ہمیں یہ سبق دیتی ہے کہ قدرتی وسائل کی اہمیت کو سمجھنا اور ان کا پائیدار استعمال یقینی بنانا وقت کی ضرورت ہے۔دریا صرف پانی کے ذخائر نہیں ہوتے بلکہ وہ تہذیبوں کے معمار، معیشتوں کے محرک اور انسانی زندگی کے ضامن ہوتے ہیں۔یانگسی اسی حقیقت کی ایک روشن مثال ہے جو صدیوں سے چین کی سرزمین کو زندگی، توانائی اور خوشحالی عطا کر رہا ہے اور آنے والے زمانوں میں بھی اس کا کردار اسی طرح اہم رہے گا۔

جنگلات: قومی معیشت کے خاموش محافظ

صدا بصحرا
رفیع صحرائی
rafisehraee5586@gmail.com

قدرت نے انسان کو بے شمار نعمتوں سے نوازا ہے، لیکن ان میں جنگلات ایک ایسی نعمت ہیں جو نہ صرف زمین کے حسن کو دوبالا کرتے ہیں بلکہ انسانی زندگی، معیشت اور ماحول کے لیے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔افسوس ناک حقیقت یہ ہے کہ ہم نے برسوں تک جنگلات کو محض لکڑی اور ایندھن کا ذریعہ سمجھا، حالانکہ ان کی افادیت اس سے کہیں زیادہ وسیع اور گہری ہے۔ پاکستان اقتصادی جائزہ 2025-26 نے پہلی مرتبہ نہایت واضح انداز میں یہ حقیقت دنیا کے سامنے رکھی ہے کہ جنگلات سے حاصل ہونے والی ماحولیاتی خدمات کی مالیت ملک کی مجموعی قومی پیداوار (جی ڈی پی) کے 48.11 فیصد کے برابر ہے۔یہ اعداد و شمار اس امر کا ثبوت ہیں کہ جنگلات محض درختوں کا مجموعہ نہیں بلکہ ایک عظیم قومی سرمایہ ہیں۔دلچسپ بات یہ ہے کہ جنگلات کا شعبہ براہِ راست قومی پیداوار میں صرف 0.5 فیصد حصہ ڈالتا ہے لیکن ان کی بالواسطہ معاشی خدمات کا حجم 48.11 فیصد تک پہنچ جاتا ہے۔گویا جنگلات خاموشی سے معیشت کے پہیے کو رواں رکھنے میں بنیادی کردار ادا کر رہے ہیں۔آبی ذخائر کا تحفظ، زراعت کی بقا، پن بجلی کی پیداوار، مٹی کی زرخیزی، زیرِ زمین پانی کی بحالی، موسمی توازن، سیلاب سے بچاؤ اور فضائی آلودگی میں کمی، یہ سب وہ خدمات ہیں جو جنگلات بلا معاوضہ انجام دیتے ہیں۔آج دنیا موسمیاتی تبدیلی کے سنگین خطرات سے دوچار ہے۔گلیشیئر تیزی سے پگھل رہے ہیں، درجہ حرارت بڑھ رہا ہے، غیر معمولی بارشیں اور تباہ کن سیلاب معمول بنتے جارہے ہیں۔ایسے حالات میں جنگلات ایک قدرتی ڈھال کی حیثیت رکھتے ہیں۔درخت فضا سے کاربن ڈائی آکسائیڈ جذب کرکے گرین ہاؤس گیسوں کے اثرات کو کم کرتے ہیں اور عالمی حدت میں کمی کا باعث بنتے ہیں۔یہی وجہ ہے کہ دنیا بھر میں شجرکاری کو موسمیاتی تبدیلی کے خلاف سب سے مؤثر اور کم خرچ ہتھیار قرار دیا جارہا ہے۔بدقسمتی سے پاکستان دنیا کے ان ممالک میں شامل ہے جہاں جنگلات کا رقبہ انتہائی کم ہے۔ملک کے کل رقبے کا صرف 4.7 فیصد حصہ جنگلات پر مشتمل ہے، جبکہ ماہرین کے مطابق کسی بھی ملک میں ماحولیاتی توازن برقرار رکھنے کے لیے کم از کم 25 فیصد رقبے پر جنگلات ہونا ضروری ہیں۔اس سے بھی زیادہ تشویش ناک حقیقت یہ ہے کہ پاکستان میں ہر سال تقریباً 11 ہزار ہیکٹر جنگلات ختم ہو رہے ہیں۔اگر یہی رفتار برقرار رہی تو آنے والی نسلوں کو سرسبز و شاداب پاکستان نہیں بلکہ بنجر زمینیں اور آلودہ ماحول ورثے میں ملے گا۔جنگلات صرف ماحول ہی نہیں بلکہ لاکھوں لوگوں کے روزگار کا ذریعہ بھی ہیں۔دیہی علاقوں میں بے شمار خاندان ایندھن کی لکڑی، ادویاتی پودوں، شہد، چراگاہوں اور دیگر قدرتی وسائل کے لیے جنگلات پر انحصار کرتے ہیں۔جنگلات جنگلی حیات کے مسکن ہیں اور حیاتیاتی تنوع کے تحفظ میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔اگر جنگلات ختم ہوں گے تو کئی نایاب پودے اور جانور بھی ہمیشہ کے لیے دنیا سے معدوم ہو جائیں گے۔پاکستان کو حالیہ برسوں میں آنے والے تباہ کن سیلابوں نے یہ سبق بھی دیا ہے کہ جنگلات کی کمی قدرتی آفات کی شدت میں اضافہ کرتی ہے۔صحت مند جنگلات بارش کے پانی کو جذب کرتے ہیں، مٹی کو مضبوط رکھتے ہیں اور سیلابی ریلوں کی شدت کم کرنے میں مدد دیتے ہیں۔خشک سالی اور پانی کی قلت جیسے مسائل سے نمٹنے میں بھی جنگلات کا کردار نہایت اہم ہے۔گویا جنگلات قومی سلامتی اور آبی تحفظ کا بھی ایک اہم ستون ہیں۔حکومت کی جانب سے گرین پاکستان پروگرام اور مختلف شجرکاری منصوبے خوش آئند ہیں مگر صرف سرکاری اقدامات کافی نہیں۔درخت لگانا ایک دن کی تقریب نہیں بلکہ ایک مسلسل قومی تحریک ہونی چاہیے۔افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ ہمارے ہاں شجرکاری مہم اکثر تصویروں اور بیانات تک محدود رہ جاتی ہے۔ہزاروں، لاکھوں پودے لگانے کا اعلان تو کردیا جاتا ہے مگر چند ماہ بعد ان کا نام و نشان بھی باقی نہیں رہتا۔اصل کامیابی درخت لگانے میں نہیں بلکہ انہیں پروان چڑھانے میں ہے۔یہاں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ہماری ذمہ داریاں کیا ہیں؟ سب سے پہلی ذمہ داری یہ ہے کہ ہر شہری اپنی زندگی میں زیادہ سے زیادہ درخت لگانے اور ان کی حفاظت کا عہد کرے۔والدین بچوں میں درختوں سے محبت پیدا کریں۔تعلیمی اداروں میں شجرکاری کو نصابی اور عملی سرگرمی کا حصہ بنایا جائے۔ مساجد، مدارس، سرکاری دفاتر، فیکٹریاں اور ہاؤسنگ سوسائٹیاں اپنے اپنے حصے کا سبز رقبہ بڑھانے کی پابند ہوں۔غیر قانونی کٹائی کے خلاف سخت قانون سازی اور مؤثر عمل درآمد بھی ناگزیر ہے۔میڈیا، سول سوسائٹی اور مذہبی و سماجی رہنماؤں کو بھی ماحولیات کے تحفظ کو قومی بیانیے کا حصہ بنانا ہوگا۔درخت لگانا دراصل اپنی آنے والی نسلوں کے لیے بہتر مستقبل کی بنیاد رکھنا ہے۔یہ محض ایک پودا نہیں بلکہ سایہ، آکسیجن، پانی، خوشحالی اور زندگی کا تحفہ ہے۔آج ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم جنگلات کو محض زمین کا ایک حصہ نہ سمجھیں بلکہ انہیں ایک قیمتی قومی اثاثہ تصور کریں۔اگر ہم نے جنگلات کے تحفظ اور توسیع کو قومی ترجیح بنالیا تو نہ صرف موسمیاتی تبدیلی کے خطرات میں کمی آئے گی بلکہ ہماری معیشت، زراعت، آبی وسائل اور عوامی صحت بھی مستحکم ہوگی۔لیکن اگر ہم نے اس مسئلے کو نظرانداز کیا تو آنے والی نسلیں ہمیں کبھی معاف نہیں کریں گی۔درختوں کی حفاظت دراصل زندگی کی حفاظت ہے۔سرسبز پاکستان ہی محفوظ پاکستان کی ضمانت ہے۔

مصنوعی ذہانت کا دوسرا رخ

قلمِ حق
انجینئر بخت سید یوسفزئی
engr.bakht@gmail.com

مصنوعی ذہانت، نئی ٹیکنالوجی 2026 اور سوشل میڈیا پر جھوٹی خبروں کا بڑھتا ہوا سیلاب سال 2026 دنیا میں ٹیکنالوجی کے میدان میں غیر معمولی تبدیلیوں کا سال بن کر سامنے آ رہا ہے۔مصنوعی ذہانت، روبوٹکس، خودکار نظام، جدید کمپیوٹنگ اور ڈیجیٹل پلیٹ فارمز انسانی زندگی کے تقریباً ہر شعبے پر اثرانداز ہو رہے ہیں۔ان ترقیوں نے جہاں بے شمار سہولیات فراہم کی ہیں، وہیں کئی نئے چیلنجز بھی پیدا کیے ہیں جن میں سب سے بڑا مسئلہ جھوٹی اور گمراہ کن معلومات کا تیزی سے پھیلاؤ ہے۔مصنوعی ذہانت یا آرٹیفیشل انٹیلی جنس اب صرف تحقیقی مراکز تک محدود نہیں رہی بلکہ عام لوگوں کی روزمرہ زندگی کا حصہ بن چکی ہے۔لوگ تحریر لکھنے، تصاویر بنانے، ویڈیوز تیار کرنے، زبانوں کا ترجمہ کرنے اور مختلف مسائل کے حل کے لیے AI کا استعمال کر رہے ہیں۔اس ٹیکنالوجی نے کام کی رفتار اور معیار دونوں میں نمایاں بہتری پیدا کی ہے۔2026 میں AI کی نئی نسل پہلے سے کہیں زیادہ طاقتور اور ذہین سمجھی جا رہی ہے۔جدید ماڈلز نہ صرف سوالات کے جوابات دیتے ہیں بلکہ پیچیدہ تجزیے، تحقیقی معاونت اور تخلیقی کام بھی انجام دے سکتے ہیں۔ کاروباری ادارے، تعلیمی ادارے اور سرکاری تنظیمیں بھی اپنے نظاموں میں AI کو شامل کر رہی ہیں۔ٹیکنالوجی کی اس تیز رفتار ترقی نے معلومات تک رسائی کو انتہائی آسان بنا دیا ہے۔اب چند سیکنڈ میں دنیا کے کسی بھی کونے سے خبریں، تصاویر اور ویڈیوز حاصل کی جا سکتی ہیں۔ تاہم معلومات کی یہ آسان دستیابی بعض اوقات مسائل بھی پیدا کرتی ہے، خصوصاً جب غلط معلومات کو سچ بنا کر پیش کیا جائے۔سوشل میڈیا پلیٹ فارمز آج کروڑوں لوگوں کے لیے خبروں کا بنیادی ذریعہ بن چکے ہیں۔لوگ فیس بک، ایکس، انسٹاگرام، ٹک ٹاک اور دیگر پلیٹ فارمز پر مسلسل معلومات حاصل کرتے رہتے ہیں۔یہی وجہ ہے کہ غلط یا جعلی خبریں بھی بہت تیزی سے لاکھوں افراد تک پہنچ جاتی ہیں۔مصنوعی ذہانت کی مدد سے اب ایسی تصاویر اور ویڈیوز بنائی جاسکتی ہیں جو حقیقت سے تقریباً مماثلت رکھتی ہیں۔عام صارف کے لیے یہ پہچاننا مشکل ہوجاتا ہے کہ کون سا مواد اصلی ہے اور کون سا مصنوعی طور پر تیار کیا گیا ہے۔ اس صورتحال نے سوشل میڈیا پر اعتماد کے بحران کو جنم دیا ہے۔ڈیپ فیک ٹیکنالوجی اس مسئلے کی ایک نمایاں مثال ہے۔ اس کے ذریعے کسی بھی شخصیت کی جعلی ویڈیو یا آڈیو تیار کی جاسکتی ہے جس میں وہ ایسے الفاظ بولتے یا کام کرتے نظر آتے ہیں جو حقیقت میں کبھی ہوئے ہی نہیں۔یہ ٹیکنالوجی سیاسی، سماجی اور معاشی سطح پر سنگین نتائج پیدا کر سکتی ہے۔انتخابات کے دوران جھوٹی خبروں کا پھیلاؤ ایک بڑا خطرہ سمجھا جاتا ہے۔بعض اوقات مخصوص گروہ یا عناصر عوامی رائے کو متاثر کرنے کے لیے جعلی معلومات پھیلاتے ہیں۔مصنوعی ذہانت کے جدید اوزار اس عمل کو مزید آسان اور تیز بنا سکتے ہیں۔معاشی میدان میں بھی غلط معلومات کے اثرات نمایاں ہو سکتے ہیں۔کسی کمپنی کے بارے میں جھوٹی خبر شیئر ہونے سے اس کے حصص کی قیمت متاثر ہوسکتی ہے، جبکہ سرمایہ کار غلط فیصلے کرنے پر مجبور ہوسکتے ہیں۔اس طرح افواہیں مالیاتی منڈیوں میں بے یقینی پیدا کرتی ہیں۔صحت کے شعبے میں غلط معلومات کا پھیلاؤ مزید خطرناک ثابت ہوسکتا ہے۔ سوشل میڈیا پر بعض اوقات غیر مصدقہ طبی مشورے، جعلی علاج اور گمراہ کن دعوے عام کیے جاتے ہیں جو عوام کی صحت کے لیے نقصان دہ ثابت ہو سکتے ہیں۔2026 میں متعدد ٹیکنالوجی کمپنیاں AI کے ذریعے جعلی مواد کی نشاندہی کرنے کے لیے نئے نظام متعارف کرا رہی ہیں۔ان کا مقصد صارفین کو قابلِ اعتماد معلومات فراہم کرنا اور غلط خبروں کے پھیلاؤ کو محدود کرنا ہے۔تاہم یہ ایک مسلسل اور پیچیدہ چیلنج ہے۔ماہرین کا کہنا ہے کہ صرف ٹیکنالوجی کے ذریعے اس مسئلے کا مکمل حل ممکن نہیں۔عوامی شعور، میڈیا خواندگی اور ذمہ دارانہ طرزِ عمل بھی انتہائی ضروری ہے۔جب تک صارفین خود معلومات کی جانچ نہیں کریں گے، غلط خبریں اپنا اثر برقرار رکھ سکتی ہیں۔تعلیمی اداروں میں ڈیجیٹل خواندگی کی تعلیم کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت بن چکا ہے۔نوجوان نسل کو یہ سکھانا ضروری ہے کہ آن لائن معلومات کی تصدیق کیسے کی جائے اور مشکوک مواد کو کیسے پہچانا جائے۔خبر پڑھتے وقت اس کے ماخذ کا جائزہ لینا انتہائی اہم ہے۔اگر کسی خبر کا ذریعہ واضح نہ ہو یا وہ غیر معروف ویب سائٹ سے شائع ہوئی ہو تو اس پر فوری یقین کرنے کے بجائے مزید تحقیق کرنی چاہیے۔کسی سنسنی خیز خبر کو شیئر کرنے سے پہلے اس کی تصدیق کرنا ہر صارف کی ذمہ داری ہے۔ایک غلط پوسٹ چند منٹوں میں ہزاروں افراد تک پہنچ سکتی ہے اور معاشرے میں غلط فہمیاں پیدا کر سکتی ہے۔مصنوعی ذہانت بذاتِ خود کوئی منفی ٹیکنالوجی نہیں بلکہ ایک طاقتور ذریعہ ہے۔اس کا اثر اس بات پر منحصر ہے کہ اسے کس مقصد کے لیے استعمال کیا جارہا ہے۔مثبت استعمال سے یہ انسانیت کے لیے بے شمار فوائد لا سکتی ہے۔کاروباری شعبے میں AI پیداواری صلاحیت میں اضافہ کر رہی ہے۔خودکار نظام وقت اور وسائل کی بچت کر رہے ہیں جبکہ صارفین کو بہتر خدمات فراہم کی جارہی ہیں۔یہی وجہ ہے کہ دنیا بھر میں AI پر سرمایہ کاری میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔تعلیم کے میدان میں بھی مصنوعی ذہانت نئی راہیں کھول رہی ہے۔طلبہ اپنی ضروریات کے مطابق سیکھنے کے مواقع حاصل کر رہے ہیں جبکہ اساتذہ تدریسی منصوبہ بندی اور جائزہ لینے کے عمل میں جدید معاونت حاصل کر رہے ہیں۔صحافت کے شعبے میں AI خبرنویسی، ڈیٹا تجزیے اور معلومات کی درجہ بندی میں مدد فراہم کر رہی ہے۔تاہم صحافیوں کے لیے حقائق کی جانچ اور تصدیق کی اہمیت پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ گئی ہے۔سائبر سیکیورٹی کے میدان میں بھی نئی ٹیکنالوجیز اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔جدید نظام مشکوک سرگرمیوں کی نشاندہی کر کے ڈیجیٹل حملوں سے بچاؤ میں مدد دیتے ہیں، لیکن مجرم عناصر بھی انہی ٹیکنالوجیز کو اپنے مقاصد کے لیے استعمال کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔حکومتیں اور عالمی ادارے مصنوعی ذہانت کے ذمہ دارانہ استعمال کے لیے قوانین اور ضوابط مرتب کر رہے ہیں۔ان قوانین کا مقصد اختراع کو فروغ دینا اور ساتھ ہی عوام کو ممکنہ خطرات سے محفوظ رکھنا ہے۔ماہرین کا خیال ہے کہ آنے والے برسوں میں AI مزید ترقی کرے گی اور زندگی کے مختلف شعبوں میں اس کا کردار مزید وسیع ہو جائے گا۔اس لیے معاشروں کو اس تبدیلی کے لیے تیار رہنے کی ضرورت ہے۔سوشل میڈیا کے صارفین کو چاہیے کہ وہ ہر خبر کو تنقیدی نظر سے دیکھیں، معتبر ذرائع سے تصدیق کریں اور جذباتی یا سنسنی خیز مواد کو فوراً آگے شیئر نہ کریں۔یہی رویہ جھوٹی خبروں کے پھیلاؤ کو کم کر سکتا ہے۔نئی ٹیکنالوجی اور مصنوعی ذہانت انسانیت کے لیے بے پناہ امکانات رکھتی ہیں، لیکن ان کے ساتھ ذمہ داری بھی وابستہ ہے۔اگر ٹیکنالوجی کو دانشمندی، شفافیت اور اخلاقی اصولوں کے تحت استعمال کیا جائے تو یہ ترقی، خوشحالی اور بہتر مستقبل کا ذریعہ بن سکتی ہے، جبکہ غلط استعمال کی صورت میں یہی طاقت معاشرتی انتشار اور معلوماتی بحران کو جنم دے سکتی ہے۔

4 اور 5 محرم الحرام۔کوفہ میں ابنِ زیاد کا ظلم، حبیبؑ کی بنی اسد سے اپیل اور لشکرِ حسینی کا عزمِ صمیم

قلمدارِ قبیلہ
حسن شہروز ہاشمی

الحمدللہ رب العالمین۔ الصلوۃ والسلام علی سید الانبیاء والمرسلین، وعلی آلہ الطیبین الطاہرین المعصومین المظلومین المنتجبین المنتخبین، ولعنۃ اللہ علی اعدائہم اجمعین۔اما بعد! فقد قال اللہ سبحانہ وتعالیٰ فی کتابہ المجید وخطابہ المتین وھو اصدق القائلین وقولہ الحق، بسم اللہ الرحمن الرحیم قل لا اسئلکم علیہ اجرا الا المودۃ فی القربیٰ'' بزرگانِ محترم اور عزادارانِ مظلومِ کربلا! محرم الحرام کا چاند جیسے جیسے اپنی منزلیں طے کر رہا ہے، کربلا کی تپتی ریت پر مصائب کی دھوپ تیز اور حسینی جلال اپنے اوجِ کمال کو چھو رہا ہے۔ تاریخ کے ماتھے پر یہ وہ دن ہیں جہاں ایک طرف باطل کے ظلم، مکروفریب اور ناکہ بندی کی داستانیں رقم ہو رہی ہیں، تو دوسری طرف حق کے معرفت بھرے فیصلوں اور لازوال قربانیوں کے نقوش گہرے ہو رہے ہیں۔معرکۂ کربلا محض ایک وقتی جنگ کا نام نہیں، بلکہ یہ کائنات کے سب سے بڑے سچ اور سب سے بڑے جھوٹ کے مابین ایک ابدی لکیر ہے، اور اس عظیم معرکے کو تفہیم کربلا کے تناظر میں سمجھنے کے لیے ہمیں ان تمام کرداروں اور حقائق کی تہوں تک جانا ہوگا جنہوں نے تاریخ کا یہ رخ متعین کیا۔ بہت سے اصحابِ علم یہ سوال کرتے ہیں کہ جنابِ حبیب ابنِ مظاہر کون تھے اور ان کا مقام کیا تھا؟ حبیبؑ کوئی عام انسان نہیں تھے، بلکہ وہ سرورِ کائناتؐ کے جلیل القدر صحابی، امیر المومنین مولا علیؑ کے خاص ترین شاگرد اور امام حسینؑ کے بچپن کے وہ مخلص دوست تھے جن کا نام تاریخِ وفا میں سنہری حروف سے لکھا گیا ہے۔ جب امام حسینؑ مدینۂ منورہ سے نکلے، تو آپ نے کوفہ میں موجود اپنے اس مخلص دوست حبیبؑ کو ایک خاص مکتوب روانہ فرمایا تھا، جس میں یہ تاریخی جملہ تحریر تھا کہ اے حبیب! اگر تم رسولؐ کے نواسے کی غربت و مظلومیت کو جانتے ہو تو ہماری نصرت کو پہنچو۔ یہ خط ملتے ہی حبیبؑ کا دل تڑپ اٹھا اور انہوں نے کوفہ کی تمام تر سخت ناکہ بندیوں، پہروں اور پابندیوں کو اپنی شجاعت کے بل بوتے پر پامال کیا، اور اپنی زوجۂ محترمہ کی ترغیب پر، عافیتِ دنیا کو ٹھکرا کر، رات کی تاریکی میں چپکے سے کربلا کے میدان میں پہنچے اور اپنے مولا کے قدموں میں گر کر اپنی ابدی سرخروئی کا سامان کیا۔دوسری طرف باطل کا وہ بدقماش، سفاک اور مکروہ کردار ہے جسے عبید اللہ ابنِ زیاد کہا جاتا ہے۔یہ ملعون یزید کی طرف سے کوفہ کا گورنر مقرر تھا، جو نہایت مکار، ظالم اور ابن الوقت شخص تھا جس نے کوفہ پہنچتے ہی دباؤ، لالچ اور دہشت کے زور پر جنابِ مسلم بن عقیلؑ کو تنہا کرکے شہید کیا اور پھر پورے کوفہ کے گرد ایسا لوہے کا گھیرا تنگ کیا کہ محبتِ اہلِ بیتؑ کا دم گھٹنے لگا۔ اس نے کوفہ کی ناکہ بندی اس لیے کی تھی تاکہ کوئی بھی حسینی نصرت کے لیے کربلا کا رخ نہ کر سکے۔ اور اس ظلمِ عظیم کو عملی جامہ پہنانے کے لیے اس نے جس شخص کو اپنا آلۂ کار چنا، وہ عمر بن سعد تھا، جو ایک مشہور صحابی سعد بن ابی وقاص کا بیٹا تھا۔ عمر بن سعد دنیاوی لالچ اور نفس پرستی کا وہ بدبخت شاہکار تھا جسے ابنِ زیاد نے ''رے'' کی حکومت کا پروانہ دکھایا، اور اس کمبخت نے عارضی اقتدار کی خاطر اپنے دین، اپنے ایمان اور اپنی عاقبت کا ایسا رسوا کن سودا کیا کہ آلِ رسولؐ پر تلوار سونت کر کھڑا ہوگیا۔ جب ابنِ زیاد نے دیکھا کہ ناکہ بندی کے باوجود حسینؑ کے پائے استقلال میں لغزش نہیں آئی، تو اس نے ظلم کا دائرہ مزید وسیع کر دیا۔ کوفہ کے چپے چپے پر فوجی چوکیاں قائم کر دی گئیں اور شبث بن ربعی جیسے نام نہاد کوفی سرداروں کو، جو منافقت کی علامت تھے، سنگین نتائج کی دھمکیاں دے کر اور ہزاروں کے کثیر لشکر دے کر کربلا کی طرف روانہ کیا گیا، تاکہ حسینی کاروان کو مادی طاقت کے خوف سے جھکایا جا سکے، مگر باطل کی یہ سوچ ہمیشہ کی طرح اس بار بھی خاک میں مل گیا۔ مؤرخینِ کربلا لکھتے ہیں کہ جب حسینی قافلہ اس غریب الوطنی کے سفر میں اس سر زمین پر پہنچا اور امام کے وفادار گھوڑے نے قدم آگے بڑھانے سے انکار کر دیا، تو آپ نے وہاں کے مقامی بدوؤں اور زمینداروں کو بلا کر اس سر زمین کے نام پوچھے، کسی نے نینوا کہا، کسی نے غاضریہ کہا، لیکن جب ایک بوڑھے نے کہا کہ آقا! اس مٹی کو کربلا بھی کہتے ہیں، تو نواسۂ رسولؐ کے لبوں پر ایک سرد آہ ابھری۔ آپ نے فرمایا کہ خدایا میں کرب اور بلا سے تیری پناہ مانگتا ہوں، یہی ہمارے سفر کی آخری منزل ہے، یہی میرا مقتل ہے اور یہی ہماری قربان گاہ ہے۔ لیکن ذرا حسینؑ کے جلال، ان کے تقوے اور عدلِ الٰہی کا مرتبہ تو دیکھیے! حسینؑ جانتے تھے کہ یہاں میرا اور میرے انصار کا خون بہایا جائے گا، میری پاک بیبیوں کے خیمے جلائے جائیں گے اور ہمیں بے گوروکفن چھوڑ دیا جائے گا۔ آپ یہ ہرگز نہیں چاہتے تھے کہ غصب شدہ، لاوارث یا کسی دوسرے کی ملکیت زمین پر آلِ محمدؐ کا پاک خون بہے اور کائنات کے اس عظیم ترین معرکے پر کوئی زمین پر غصب کا داغ لگا سکے۔ چنانچہ امامِ عالی مقام نے اسی وقت قبیلۂ بنی اسد کے معززین اور زمینداروں کو طلب فرمایا اور ان سے کربلا کی یہ چار میل لمبی اور چار میل چوڑی زمین، جس میں مقتل اور اطراف کا تمام علاقہ شامل تھا، ساٹھ ہزار درہم کی خطیر رقم دے کر نقد خریدی۔ اور تاریخِ کائنات کا سب سے بڑا سچ یہ ہے کہ آپ نے یہ پوری زمین اپنے کڑیل جوان بیٹے، ہم شبیہِ مصطفیٰؐ، شہزادہ علی اکبرؑ کے نام پر خریدی، اسی لیے تاریخ کی کتابوں میں یہ سرزمین ہمیشہ کے لیے جاگیر علی اکبرؑ کے نام سے محفوظ ہوگئی۔ زمین کی اس باقاعدہ خریداری کے بعد امامِ عالی مقام نے قبیلۂ بنی اسد کے لوگوں کو اپنے پاس بٹھایا اور تاریخ کی وہ عجیب و غریب اور رقت آمیز وصیت فرمائی جو رہتی دنیا تک حسینؑ کے علمِ امامت اور ان کی دور اندیشی کی سب سے بڑی گواہ ہے۔ آپ نے وہ زمین خریدنے کے بعد دوبارہ قبیلۂ بنی اسد کو ہی تحفے کے طور پر واپس کر دی، مگر اس کے ساتھ کچھ ایسی شرطیں رکھیں جنہیں سن کر عرشِ الٰہی بھی لرز اٹھا۔ آپ نے فرمایا کہ اے بنی اسد! جب دس محرم کو ہم سب یہاں پیاسے شہید کر دیے جائیں، ہمارے خیمے لوٹ لیے جائیں اور ہمارے سر نیزوں پر بلند کر کے دمشق و کوفہ کے بازاروں میں لے جائے جائیں، تو تم ہمارے ان بے گوروکفن جنازوں کو تپتی ریت پر تنہا مت چھوڑنا، بلکہ غیرتِ اسلامی اور انسانیت کا مظاہرہ کرتے ہوئے ہماری لاشوں کو غسل و کفن دینا اور ہمیں اسی مٹی میں دفن کرنا۔ پھر آپ نے مستقبل کے پردے ہٹاتے ہوئے فرمایا کہ اے بنی اسد! میں دیکھ رہا ہوں کہ ایک وقت آئے گا جب میری اس خاکِ شفا پر دنیا بھر سے زائرین، عزاداروں اور محبت کرنے والوں کا ایک تانتا بندھ جائے گا۔ جب میرے غریب زائرین یہاں آئیں، تو تم تین دن تک ان کی مہمانی کرنا، ان کے لائے ہوئے تبرکات اور جان و مال کی حفاظت کرنا اور انہیں عزت و احترام کے ساتھ یہاں سے رخصت کرنا۔ آپ نے یہ بھی تاکید فرمائی کہ اگر دشمن کے خوف کی وجہ سے تمہارے مرد ہماری لاشیں دفن کرنے سے کترائیں، تو اپنی عورتوں اور بچوں کو بھیجنا، اور اگر کوئی زائر راستہ بھول جائے تو اس کی رہنمائی کرنے میں کبھی پیچھے نہ ہٹنا۔عزادارانِ محترم! جیسے جیسے محرم کے دن گزر رہے تھے، کربلا کے ان غریب خیموں میں غریب الوطنی، بے کسی اور پیاس کا گھیرا تنگ سے تنگ ہوتا جا رہا تھا۔ تین محرم کو جب یزید کا غاصب لشکر کربلا اترا تو فرات کے مضافات پر اس کا گھیرا اور قبضہ شروع ہو چکا تھا، لیکن پانی کی باقاعدہ، سرکاری اور مطلق بندش سات محرم الحرام کو ابنِ زیاد کے اس تحریری اور ظالمانہ حکم کے بعد ہوئی جس میں اس نے کڑی تاکید کی تھی کہ حسینؑ اور ان کے ساتھیوں تک پانی کا ایک قطرہ بھی نہ پہنچنے دیا جائے۔ اس دن فرات کے گھاٹ پر پانچ سو مسلح سواروں کا مستقل پہرا بٹھا دیا گیا اور خیموں میں جو پانی پہلے سے مشکیزوں اور برتنوں میں محفوظ تھا، وہ بھی آہستہ آہستہ ختم ہوگیا اور پیاس کا وہ ہولناک دور شروع ہوا جس نے معصوم بچوں کو تڑپا کر رکھ دیا۔ اس سخت ترین اور خوفناک ماحول میں جہاں بڑے بڑے سورماؤں کے دل کانپ رہے تھے، وہاں خیمۂ حسینی میں موجود امام حسن مجتبیٰؑ کے کمسن شہزادے، حضرت عبداللہ ابن الحسنؑ اپنے چچا حسینؑ کی غربت اور اکیلے پن کو دیکھ کر تڑپ رہے تھے۔ یہ وہ کمسن اور عظیم جانثار ہیں جن کے دل میں اپنے مظلوم چچا کے لیے محبت اور تڑپ اس حد تک تھی کہ انہوں نے آگے چل کر مقتل کے میدان میں، اپنی کمسنی کے باوجود، جان کی پروانہ کرتے ہوئے اپنے چچا کے دفاع میں اپنے معصوم بازو کٹوا دیے اور چچا کی آغوش میں ذبح ہو کر حسنؑ کی غیور وراثت کا حق ادا کر دیا۔ آج ان اداس ایام کی شام کو جب ہم ناکہ بندیِ کوفہ، حبیبؑ کی تڑپ، بنی اسد سے مخلصانہ اپیل اور خیموں کی غربت کا تذکرہ کرتے ہیں، تو یہ حقیقت روزِ روشن کی طرح عیاں ہو جاتی ہے کہ حسینؑ نے کائنات کو غیرت، حریت اور اصول پرستی کے ابدی قوانین سکھائے۔ انہوں نے مقتل بھی خریدا تو اپنے جوان بیٹے کے نام پر خریدا، تاکہ قیامت تک کوئی بدبخت یہ نہ کہہ سکے کہ حسینؑ نے کسی کی زمین پر حق قائم کیا تھا یا آلِ محمدؐ نے باطل کے سامنے اپنے اصولوں کا سودا کیا تھا۔ تاریخ گواہ ہے کہ مٹی میں مل کر بھی، ش×ید ہو کر بھی آج حسینؑ باقی ہیں، ان کا ذکر باقی ہے اور ان کا نام کائنات کے دلوں پر راج کر رہا ہے، جبکہ یزید، ابنِ زیاد اور ابنِ سعد جیسے مادی طاقتوں کے پجاری مٹی میں مل کر ابدی لعنت اور رسوائی کا نشان بن چکے ہیں۔ لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔

میڈم حجاب طفیل صاحبہ! قدم بڑھائیں، ہم آپ کے ساتھ ہیں۔

محمد یعقوب خان بلوچ کوٹ مبارک

قیادت وہ روشنی ہے جو اندھیروں میں راستہ دکھاتی ہے، اور عزم وہ طاقت ہے جو ناممکن کو ممکن بنا دیتی ہے۔ آج جب پاکستان وومن میڈیا کونسل رجسٹرڈ اپنے مشن اور مقاصد کی جانب پیش قدمی کر رہی ہے تو ہم اپنی محترم بانی و چیئرپرسن میڈم حجاب طفیل صاحبہ کو یہ یقین دلانا چاہتے ہیں کہ آپ اس سفر میں تنہا نہیں ہیں۔آپ نے جس خلوص، محنت، جرأت اور بصیرت کے ساتھ اس پلیٹ فارم کی بنیاد رکھی، وہ قابلِ ستائش ہے۔ خواتین کے حقوق، صحافت کے فروغ، سماجی شعور اور مثبت تبدیلی کے لیے آپ کی خدمات ایک روشن مثال ہیں۔ آپ نے ہمیشہ حوصلہ، برداشت اور عزم کے ساتھ آگے بڑھ کر ثابت کیا ہے کہ مضبوط ارادے رکھنے والے لوگ حالات کے محتاج نہیں ہوتے بلکہ حالات کو بدلنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔آج ہم سب کارکنان، عہدیداران، ممبران اور خیرخواہ ایک آواز ہوکر یہ عہد کرتے ہیں کہ پاکستان وومن میڈیا کونسل رجسٹرڈ کے مشن کو کامیاب بنانے کے لیے آپ کے شانہ بشانہ کھڑے رہیں گے۔ ہم اپنی تمام تر صلاحیتوں، توانائیوں اور وسائل کے ساتھ اس کارواں کو ترقی، کامیابی اور خدمتِ خلق کی نئی منزلوں تک پہنچانے میں اپنا کردار ادا کریں گے۔ میڈم حجاب طفیل صاحبہ! آپ قدم بڑھائیں، ہم آپ کے ساتھ ہیں۔ آپ حوصلہ رکھیں، ہم آپ کی طاقت بنیں گے۔ آپ خواب دیکھیں، ہم ان خوابوں کی تعبیر کے لیے جدوجہد کریں گے۔ آپ قیادت کریں، ہم وفاداری، اخلاص اور محنت کے ساتھ آپ کے مشن کو آگے بڑھائیں گے۔ یہ تنظیم صرف ایک ادارہ نہیں بلکہ ایک خاندان ہے، اور اس خاندان کی مضبوطی اتحاد، محبت، احترام اور باہمی اعتماد میں پوشیدہ ہے۔ ہم سب مل کر اس پرچم کو مزید بلند کریں گے اور ثابت کریں گے کہ جب نیک نیتی اور اجتماعی کوششیں ایک ہو جائیں تو کامیابی قدم چومتی ہے۔شعر قدم بڑھائیں حجاب صاحبہ، کارواں تیار ہے، آپ کی قیادت میں ہر دل وفا شعار ہے۔ عزم و ہمت کے چراغوں سے اجالا ہوگا، آپ کے ساتھ چلیں گے تو زمانہ دیکھے گا۔ نعرہ میڈم حجاب طفیل صاحبہ قدم بڑھائیں، ہم آپ کے ساتھ ہیں! پاکستان وومن میڈیا کونسل رجسٹرڈ زندہ باد اتحاد خدمت ترقی خواتین کا وقار ×× '' قائد وہ نہیں جو آگے چلتا ہے، بلکہ وہ ہے جو دوسروں کو ساتھ لے کر منزل تک پہنچتا ہے۔''

بقیہ نمبر 1

ے اثرات مرتب کیے۔ انہوں نے بتایا کہ اس وقت دونوں ممالک کے درمیان بیک ڈور ڈپلومیسی اور مذاکرات کو آگے بڑھانے کے لیے تین تکنیکی ٹیمیں سرگرم عمل ہیں اور اہم ترین معاملات پر تفصیلی بات چیت کر رہی ہیں: دونوں ممالک کے درمیان ایران کے یورینیم افزودگی کے ذخائر کو کم ترین سطح پر لانے کے لیے اہم اتفاق ہو گیا ہے، ایران کے عالمی بینکوں میں روک دیے گئے اثاثوں کی واپسی کے طریقہ کار پر غور جاری ہے جبکہ مشرقِ وسطیٰ اور بالخصوص لبنان کی موجودہ کشیدہ صورتحال پر قابو پانے کے لیے مشاورت کی جارہی ہے۔ اسحاق ڈار نے واضح کیا کہ پاکستان نے خطے میں امن قائم کرنے کے لیے اپنے دیگر بین الاقوامی شراکت داروں کے ساتھ مل کر اس نازک ثالثی کو کامیاب بنایا ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ تمام تر مشکلات کے باوجود جاری مذاکرات مثبت انداز میں آگے بڑھیں گے جو کہ عالمی امن کے لیے ناگزیر ہے۔

بقیہ نمبر 2

سمیع اللہ کے نام سے ہوئی ہے۔ پولیس حکام کے مطابق مقتول سمیع اللہ اورنگی ٹاؤن میں اپنے سسرال آیا ہوا تھا۔ وہ سسرال سے واپسی کے لیے جیسے ہی اپنی موٹر سائیکل پر بیٹھا، تو پیچھے سے آنے والے دو نامعلوم موٹر سائیکل سوار ملزمان نے اسے نشانہ بنایا اور سر پر گولی مار کر فرار ہو گئے۔ گولی لگنے کے نتیجے میں سمیع اللہ موقع پر ہی دم توڑ گیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ابتدائی شواہد اور کارروائی کے طریقے سے یہ واقعہ ذاتی دشمنی کا شاخسانہ معلوم ہوتا ہے۔ پولیس نے جائے وقوعہ سے شواہد اکٹھے کر کے واقعے کی ہر پہلو سے تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے تاکہ ملزمان کو جلد از جلد گرفتار کیا جاسکے۔

بقیہ نمبر 3

نتیجے میں 12 افراد زخمی ہو گئے۔ پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے ڈرائیور سمیت تین مشتبہ ملزمان کو گرفتار کر کے تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق حادثے کے بعد جائے وقوعہ سے فرار ہونے والے تیسرے ملزم مومن کو قصبہ کالونی میں چھاپہ مار کر گرفتار کیا گیا، جبکہ دیگر دو ملزمان کی شناخت ڈرائیور زاہد اور مسافر بہادر کے نام سے ہوئی ہے۔ حراست میں لیے گئے دو ملزمان کا تعلق قصبہ کی کاٹی پہاڑی اور تیسرے کا بنارس سے ہے۔ تینوں ملزمان کا طبی معائنہ کروا لیا گیا ہے اور پولیس کو رپورٹ کا انتظار ہے۔ ابتدائی تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ ملزمان حادثے کے وقت نشے کی حالت میں ہو سکتے ہیں۔ پولیس حکام کے مطابق، تینوں ملزمان نے شام کے وقت سی ویو کی سیر کی تھی جہاں انہوں نے مبینہ طور پر منشیات کا استعمال کیا۔ دورانِ تفتیش ملزمان نے بیان دیا کہ وہ سوزوکی لوڈر پر سوار تھے کہ پولیس نے ایک چیک پوسٹ پر انہیں رکنے کا اشارہ کیا۔ تفتیش کاروں کا کہنا ہے کہ ڈرائیور نے پہلے گاڑی آہستہ کی اور پھر اچانک تیز رفتار سے بھگا لے گیا۔ ملزمان کا دعویٰ ہے کہ انتہائی تیز رفتاری کے باعث گاڑی بے قابو ہو کر امام بارگاہ کی طرف جانے والی سڑک پر مڑ گئی اور وہاں موجود عزاداروں سے ٹکرا گئی۔ پولیس نے واضح کیا ہے کہ ابتدا میں حراست میں لیا گیا چوتھا شخص ملزمان کے ساتھ گاڑی میں سوار نہیں تھا، بلکہ وہ گاڑی کی ٹکر سے شدید زخمی ہوا تھا جس کی وجہ سے اس کے ملوث ہونے کے حوالے سے غلط فہمی پیدا ہوئی تھی، اس کے کوائف کی تصدیق کی جارہی ہے۔ حادثے میں گاڑی کا ڈرائیور بھی شدید زخمی ہوا ہے جو زیرِ علاج ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ملزمان کے بیانات کی تصدیق کی جارہی ہے اور واقعے کا مقدمہ مذہبی اجتماع کے منتظمین کی مدعیت میں درج کیا جائے گا۔

بقیہ نمبر 4

کیمرے لگانے کا معاملہ شدت اختیار کر گیا، جس کے باعث ملک بھر میں ٹیکسٹائل ملز کی بندش کا شدید خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ ایف بی آر نے ٹیکس چوری کی روک تھام کے لیے ٹیکسٹائل ملز مالکان کو ہدایت کی ہے کہ وہ فیکٹریوں کے اندر اپنے ذاتی خرچے پر سیکیورٹی اور مانیٹرنگ کیمرے نصب کریں۔ تاہم، ٹیکسٹائل ملز مالکان نے اس کروڑوں روپے کے اضافی اخراجات کا بوجھ اٹھانے سے صاف انکار کر دیا ہے۔ آل پاکستان ٹیکسٹائل ملز ایسوسی ایشن کے ذرائع کا کہنا ہے کہ موجودہ معاشی حالات میں صنعت کار کسی صورت یہ اخراجات برداشت نہیں کر سکتے، اور اگر ایف بی آر نے زبردستی کی تو فیکٹریاں مکمل طور پر بند کر دی جائیں گی۔ ٹیکسٹائل ملز مالکان نے ایف بی آر کے اس فیصلے پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا "سیف سٹی کیمرے چالان کرنے کے لیے سڑکوں پر لگائے جاتے ہیں، لیکن ان کا خرچہ گاڑی چلانے والا صارف برداشت نہیں کرتا۔" انہوں نے واضح کیا کہ اگر ایف بی آر نے اپنی سہولت کے لیے مانیٹرنگ کرنی ہے تو وہ یہ کیمرے اپنے بجٹ اور خرچے سے لگائے۔ ذرائع اپٹما نے مزید انکشاف کیا ہے کہ ملک میں اب ٹیکسٹائل ملز کی کل تعداد سکڑ کر صرف 180 رہ گئی ہے، حکومت کو اگر ٹیکس چوری روکنی ہے اور ریونیو بڑھانا ہے تو صرف ٹیکسٹائل ملز کو نشانہ بنانے کے بجائے 1200 سے زائد جیننگ اور سپننگ ملز کو بھی اس دائرے میں شامل کیا جائے، جہاں سے حکومت کو کہیں زیادہ ٹیکس حاصل ہو سکتا ہے۔ صنعت کاروں نے خبردار کیا ہے کہ اس ہٹ دھرمی سے ملکی برآمدات کو شدید نقصان پہنچ سکتا ہے۔

بقیہ نمبر 5

کے بعد آنے والے ہولناک سیلاب نے بڑے پیمانے پر تباہی مچا دی۔ سیلابی ریلوں کے باعث درجنوں مکانات، کھڑی فصلیں، باغات اور رابطہ سڑکیں مکمل طور پر تباہ ہو گئی ہیں۔ پولیس اور مقامی انتظامیہ کی رپورٹس میں بتایا گیا چلاس کی وادی کھنبری میں کلاؤڈ برسٹ کے نتیجے میں آنے والے سیلاب نے سب سے زیادہ تباہی مچائی۔ سیلابی ریلے اپنے ساتھ درختوں، لکڑیوں اور ملبے کو بہا لے گئے، جس کی زد میں آ کر مقامی آبادی کے مکانات کو شدید نقصان پہنچا اور باغات و قیمتی کھیت اجڑ گئے۔ اس کے علاوہ، تحصیل داریل کی وادی کھنبری، منیکال، شاہی محل، بچھے نالہ اور لیچر میں بھی سیلابی صورتحال پیدا ہونے سے ہر طرف تباہی پھیل گئی ہے۔ پولیس حکام نے خبردار کیا ہے کہ سیلابی ریلوں نے مختلف مقامات پر سڑکوں اور راستوں کو مکمل طور پر تباہ کر دیا ہے، جس کے باعث ان دور افتادہ وادیوں کا زمینی رابطہ منقطع ہو چکا ہے۔ سڑکیں بند ہونے کی وجہ سے وادی کھنبری میں کھانے پینے کی اشیاء اور راشن کی شدید قلت پیدا ہو چکی ہے۔ کھنبری اور داریل کے محصور عوام نے حکومت سے اپیل کی ہے کہ بند سڑکوں کو ہنگامی بنیادوں پر بحال کیا جائے تاکہ محصور خاندانوں تک رسائی ممکن ہو سکے۔ تباہی کی اطلاع ملتے ہی پروونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی دیامر کی ٹیمیں متحرک ہو گئی ہیں اور متاثرہ بالائی علاقوں میں امدادی کارروائیاں شروع کر دی گئی ہیں۔ پی ڈی ایم اے حکام کا کہنا ہے کہ متاثرین کو محفوظ مقامات پر منتقل کرنے اور ان تک فوری امداد پہنچانے کی کوششیں کی جارہی ہیں، تاہم راستے بند ہونے کے باعث ٹیموں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔

بقیہ نمبر 6

سوئس وقت کے مطابق آج صبح ساڑھے گیارہ بجے وطن واپسی کے لیے اڑان بھریں گے۔ پاکستان اور قطر نے امریکا ایران مذاکرات کا مشترکہ اعلامیہ جاری کر دیا ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ فریقین نے 60 روز میں حتمی معاہدے تک پہنچنے کے لیے روڈ میپ پر اتفاق کر لیا ہے۔ اعلامیے کے مطابق ایران اور امریکا کے تکنیکی مذاکرات کا آغاز فوری ہوگا، پاکستان اور قطر کی ثالثی میں اعلیٰ سطح کی کمیٹی تشکیل دی جائے گی، یہ کمیٹی مذاکراتی عمل کی نگرانی کرے گی۔ ایٹمی پروگرام، پابندیوں اور تنازعات کے حل کے لیے ورکنگ گروپس تشکیل دیے جائیں گے، لبنان میں فوجی کارروائیوں کے خاتمے پر عمل درآمد کے لیے سیل قائم کیا جائے گا، اور آبنائے ہرمز میں تجارتی جہازوں کی محفوظ آمد و رفت کے لیے رابطہ نظام قائم ہوگا۔ ایران کے وزیر خارجہ نے اعتراف کیا ہے کہ ایرانی تیل برآمدات پر پابندی ختم کر دی گئی ہے، اور لبنان جنگ کے خاتمے کی طرف بڑی پیش رفت ہوئی ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں بتایا کہ پاکستان اور قطر کی ان تھک ثالثی کی کوششوں کے نتیجے میں لبنان جنگ کے خاتمے کی جانب بڑی پیش رفت ہوئی ہے، تیل اور پیٹروکیمیکل برآمدات پر عائد پابندیاں ختم کر دی گئی ہیں، اور آبنائے ہرمز کی ناکہ بندی اٹھا لی گئی ہے۔ وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا ایران کے منجمد اثاثوں کا کچھ حصہ جاری کر دیا گیا ہے، اور ایران کے لیے تعمیر نو اور ترقی کا ایک بڑا منصوبہ شروع کر دیا گیا ہے۔ بیان میں عباس عراقچی نے کہا کہ اقدامات کی تفصیلات اور عمل درآمد کے مراحل آئندہ مذاکرات سے مشروط ہیں، لبنان ڈی کنفلیکشن سیل معاہدے کا پہلا بڑا امتحان ہوگا۔

بقیہ نمبر 7

یں گے؟ تفصیلات کے مطابق کراچی کی سٹی کورٹ میں کوکین ڈیلر انمول عرف پنکی کے مقدمات کی سماعت ہوئی، انمول پنکی کے سہولت کار عاقب اور غلام عباس کو عدالت پیش کیا گیا۔ دورانِ سماعت انکشاف ہوا کہ مقدمے کے کاغذی کارروائی میں ابھی تک مرکزی ملزمہ انمول عرف پنکی کا نام ہی شامل نہیں کیا گیا۔ جوڈیشل مجسٹریٹ نعیم اختر نے تفتیشی افسر پر شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا آپ کو اتنی توفیق نہیں ہوئی ایک ماہ پہلے گرفتار ملزمہ کی گرفتاری ڈال سکیں، جو آئی او جیل میں قید ملزمہ کی گرفتاری نہیں ڈال سکتا وہ تفتیش کیا کرے گا۔ جس پر سرکاری وکیل نے عدالت کو یقین دہانی کرائی کہ تفتیشی افسر آج ہی ہر صورت ملزمہ کی باقاعدہ گرفتاری کا اندراج کر دے گا۔ تفتیشی افسر نے عدالت کو بتایا کہ ملزم عاقب کی نشاندہی پر واردات میں استعمال ہونے والا موبائل فون ریکور کرنا ہے، جبکہ نیٹ ورک کے دیگر مفرور ساتھیوں کی گرفتاری بھی ابھی باقی ہے۔ عدالت نے تفتیشی افسر کی استدعا منظور کرتے ہوئے دونوں ملزمان عاقب اور غلام عباس کے جسمانی ریمانڈ میں مزید 2 دن کی توسیع کر دی۔ واضح رہے کہ ملزمان کے خلاف کراچی کے تھانہ گارڈن اور تھانہ بوٹ بیسن میں منشیات فروشی کے سنگین مقدمات درج ہیں۔

بقیہ نمبر 8

کو گرفتار کیا گیا جن میں ایک زخمی حالت میں تھا۔ زخمی ملزم کو ریاض عباسی شہید اسپتال منتقل کیا گیا جبکہ دوسرے گرفتار ملزم کو تھانے منتقل کر دیا گیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ملزمان کے قبضے سے ایک پستول، موبائل فونز اور نقد رقم برآمد ہوئی ہے۔ دوسری جانب پریڈی پولیس نے جناح گراؤنڈ کے قریب کارروائی کرتے ہوئے مبینہ مقابلے کے دوران تین ڈاکوؤں کو گرفتار کیا جن میں ایک زخمی حالت میں تھا۔ زخمی ملزم کو جناح اسپتال منتقل کیا گیا جہاں اس کی شناخت شکیل کے نام سے ہوئی۔

بقیہ نمبر 9

موبائل فونز اور نقد رقم برآمد ہوئی ہے۔ دوسری جانب پریڈی پولیس نے جناح گراؤنڈ کے قریب کارروائی کرتے ہوئے مبینہ مقابلے کے دوران تین ڈاکوؤں کو گرفتار کیا جن میں ایک زخمی حالت میں تھا۔ زخمی ملزم کو جناح اسپتال منتقل کیا گیا

بقیہ نمبر 10

سمیع اللہ کے نام سے ہوئی ہے جو چشتی نگر، اورنگی ٹاؤن کا رہائشی تھا۔ وہ اپنے سسرال سے گھر واپس جا رہا تھا کہ موٹر سائیکل پر سوار دو نامعلوم ملزمان نے اسے نشانہ بنایا۔ پولیس نے بتایا کہ ملزمان نے مقتول کی موٹر سائیکل کے قریب آ کر سر پر گولی ماری جس کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی دم توڑ گیا۔ واقعے کے بعد موقع سے نائن ایم ایم پستول کا ایک خول بھی برآمد کیا گیا ہے۔ ابتدائی طور پر واقعے کو ذاتی دشمنی کا شاخسانہ قرار دیا جا رہا ہے تاہم پولیس نے مزید تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ دوسری جانب مقتول کے بھائی نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ سمیع اللہ تین بچوں کے باپ تھے جن میں دو بیٹیاں اور ایک بیٹا شامل ہے۔ واقعے کے وقت ان کا بیٹا بھی موٹر سائیکل پر ساتھ تھا جو فائرنگ کے دوران گر کر زخمی ہو گیا۔ اہل خانہ کے مطابق مقتول گھر کے قریب جوتوں کا کاروبار اور کارخانہ بھی چلاتے تھے جبکہ وہ روزمرہ کی طرح سسرال سے واپس آ رہے تھے جب یہ واقعہ پیش آیا۔

بقیہ نمبر 11

م کو ختم کرنے کے بجائے مزید بڑھایا جا رہا ہے۔ قرضوں پر سود کی ادائیگی کا پورا بوجھ پاکستانی عوام پر پڑتا ہے۔ سود کی ادائیگی کے باعث 540 ارب روپے کا اضافی بوجھ برداشت کرنا پڑتا ہے۔ حافظ نعیم الرحمان نے کہا کہ وفاقی حکومت نے پنشن اور تنخواہوں میں 7 فیصد اضافہ کیا ہے۔ ای او بی آئی کے نظام میں بھی بے ضابطگیاں موجود ہیں، حالانکہ ملازمین کی تنخواہوں سے ای او بی آئی کی باقاعدہ کٹوتی کی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہباز شریف اور بلاول بھٹو 43 ہزار روپے میں ایک گھر کا بجٹ بنا کر دکھائیں۔ بلاول بھٹو یہ بھی بتائیں کہ ان کے والد کی زمینوں پر کام کرنے والے ہاریوں کی کم از کم تنخواہ کتنی ہے۔ انہوں نے سندھ حکومت اور پیپلز پارٹی کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ سندھ میں بدترین فسطائیت قائم ہے۔ عوامی رائے کو کبھی تسلیم نہیں کیا گیا۔ کراچی کا میئر قابض ہے، یہاں بھی جمہوریت کو قبول نہیں کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ بھی بریف کیس لے کر گلگت بلتستان اور بلوچستان پہنچ جاتے ہیں۔ سندھ میں گزشتہ 40 سال سے پیپلز پارٹی حکمران ہے، اس کے باوجود صوبے کے بچوں کی حالت زار نہیں بدلی، ہزاروں بچے اسکولوں سے باہر ہیں، نہ مناسب سڑکیں ہیں اور نہ ہی معیاری تعلیم۔ امیر جماعت اسلامی نے کہا کہ کراچی یونیورسٹی کی صورتحال سب کے سامنے ہے۔ شہر کی سڑکوں کا بھی برا حال ہے۔ کراچی کو 15 ہزار بسوں کی ضرورت ہے۔ جماعت اسلامی کی جانب سے پیش کی گئی انٹرن شپ آفر کے لیے 8 ہزار بچوں نے درخواستیں جمع کرائی ہیں۔ سندھ حکومت نے طلبہ کے لیے کچھ نہیں کیا۔ پیپلز پارٹی کو فرینڈلی اپوزیشن ملی ہوئی ہے، جس کی وجہ سے شہر کے مسائل پر کوئی موثر آواز نہیں اٹھائی جارہی۔ حافظ نعیم الرحمان نے کہا کہ 28 فروری کی قیمتوں کے مطابق پیٹرول کی قیمتیں کم کیوں نہیں کی گئیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ بجلی کے نرخ کم کیے جائیں، سلیب سسٹم ختم کیا جائے۔ آئی ایم ایف کے کہنے پر لیوی ٹیکس عائد کیا جاتا ہے۔ یہ 24 واں آئی ایم ایف پروگرام ہے اور ہر مرتبہ یہی کہا جاتا ہے کہ یہ آخری پروگرام ہوگا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ پیٹرولیم لیوی ختم کی جائے اور پیٹرول کی قیمت 225 روپے فی لیٹر مقرر کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ شہر کے 90 فیصد لوگ موٹر سائیکل استعمال کرتے ہیں، اس لیے عوام کو فوری ریلیف دیا جانا چاہیے۔ بجلی پیدا نہ ہونے کے باوجود اس کی ادائیگی کی جارہی ہے۔ آئی پی پیز کے معاہدوں کو کسی صورت نظر انداز نہیں کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے وزیر خزانہ سے سوال کیا کہ ایف بی آر کیا کر رہا ہے، 80 فیصد ٹیکس بھی جمع نہیں کر پاتا اور اس کے 25 ہزار ملازمین موجود ہیں۔ امیر جماعت اسلامی نے کہا کہ ان مسائل کے حل کے لیے عوام کو بیدار ہونا ہوگا۔ جماعت اسلامی کے سوا کوئی سیاسی جماعت جمہوری اصولوں پر نہیں چلتی۔ قوم کے پاس جماعت اسلامی کے سوا کوئی اور انتخاب نہیں ہے۔ انہوں نے اسٹیبلشمنٹ سے مطالبہ کیا کہ کسی کا راستہ نہ روکا جائے اور اگر جماعت اسلامی حقیقی جمہوری طریقے سے آگے بڑھ رہی ہے تو اسے آنے دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ انتخابات میں رائے کو تقسیم نہیں ہونے دیا جائے گا۔ مینڈیٹ پر قبضہ کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر کسی نے مینڈیٹ چھیننے کی کوشش کی تو مزاحمت کی جائے گی۔ اب بندر بانٹ نہیں ہونے دی جائے گی۔ امیر جماعت اسلامی کا کہنا تھا کہ حکمرانوں نے 800 ارب روپے اپنے انتظامی اخراجات پر خرچ کر دیے ہیں۔ علاقائی صورتحال پر بات کرتے ہوئے حافظ نعیم الرحمان نے کہا کہ ایران نے امریکا اور اسرائیل کو شکست دی ہے، تاہم اسرائیل اب بھی لبنان پر حملے اور فلسطین پر بمباری کر رہا ہے۔ انہوں نے مسلم ممالک سے اسرائیل کے خلاف مشترکہ اقدامات کا مطالبہ کیا اور مزید کہا کہ حکومت نے ثالثی کے حوالے سے جو کردار ادا کیا، وہ ایک اچھا اقدام تھا۔

بقیہ نمبر 12

نی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے مشترکہ اعلامیے کو کوٹ کرتے ہوئے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے بیان میں کہا کہ انتھک پاکستانی اور قطری ثالثی سے لبنان جنگ کے خاتمے کے لیے اہم پیش رفت ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تیل اور پیٹروکیم کی برآمدات پر پابندیاں ختم کر دی گئیں اور ایران کی ناکہ بندی ختم کر دی گئی جبکہ کچھ منجمد اثاثے جاری کیے گئے اور ایران کے لیے تعمیر نو اور ترقی کا بڑا منصوبہ شروع کیا گیا۔ عباس عراقچی نے اپنے بیان میں مزید کہا کہ پہلا اصلی امتحان لبنان ڈیکنفلیکشن سیل کا قیام ہے۔

بقیہ نمبر 13

لنک روڈ جام واہ پکٹ پر ڈیوٹی انجام دے رہے تھے کہ موٹر سائیکل سوار تین مسلح ملزمان نے فائرنگ کر کے دونوں اہلکاروں کو شہید کر دیا تھا۔ واقعے کا مقدمہ تھانہ گھارو میں درج کیا گیا۔ واقعے کے بعد ایس ایس پی ٹھٹھہ ساجد امیر سدوزئی کی ہدایت پر ملزمان کی گرفتاری کے لیے خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی جس میں ایس ڈی پی او ٹھٹھہ اے ایس پی عبداللہ افضل، ایس ڈی پی او ساکرو ڈی ایس پی محمد علی داہامرا، ایس ایچ او گھارو انسپکٹر شہزاد الیاس اور انچارج ڈی آئی سی ٹھٹھہ انسپکٹر فیصل شفیع میمن شامل تھے۔ پولیس کے مطابق ٹیم نے جدید ٹیکنالوجی اور انٹیلی جنس معلومات کی مدد سے ملزمان کا سراغ لگایا۔ گرفتاری کے لیے کارروائی کے دوران پولیس اور ملزمان کے درمیان مبینہ مقابلہ ہوا جس میں ایک ملزم حضور بخش عرف رضوان ولد امیر بخش ابڑو ہلاک ہو گیا جبکہ اس کے دیگر ساتھی فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ پولیس نے ہلاک ملزم کے قبضے سے شہید اہلکاروں سے چھینی گئی سرکاری رائفل بھی برآمد کر لی ہے۔ فرار ملزمان کی گرفتاری کے لیے سرچ آپریشن جاری ہے۔ دوسری جانب آئی جی سندھ جاوید عالم اوڈھو نے پولیس ٹیم کو شاباش دیتے ہوئے 5 لاکھ روپے انعام کا اعلان کیا ہے جبکہ ڈی آئی جی پی حیدرآباد رینج طارق رزاق خان دھاریجو نے CC-II سرٹیفکیٹ دینے کا اعلان کیا ہے۔

بقیہ نمبر 14

رکیا تھا۔ ساجد احمد فتنۃ الہندوستان کی پراکسی بلوچ یکجہتی کمیٹی کے ذریعے طلبہ کو کالعدم تنظیموں میں بھرتی کرنے اور اکسانے میں ملوث رہا۔ ساجد احمد کے بھارتی اسپانسرڈ نیٹ ورکس سے روابط بھی سامنے آئے، خودکش حملے کے لیے گاڑی تیار کرنے کا ٹاسک بھی دیا گیا تھا۔ انسدادِ دہشت گردی عدالت تربت نے جرم ثابت ہونے پر 14 سال قید اور بلوچستان آرمز ایکٹ کے تحت مزید 7 سال سزا سنا دی۔ عدالتی فیصلے نے بھارتی پراکسی بی وائی سی اور کالعدم مسلح تنظیموں کے گٹھ جوڑ سے متعلق نئے سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔

بقیہ نمبر 15

اور خواتین پر مظالم کیخلاف سڑکوں پر نکل آئے ہیں۔ پلے کارڈز اٹھائے مظاہرین نے طالبان رجیم کیخلاف شدید نعرے بازی کی اور عالمی برادری سے فوری ایکشن کا مطالبہ کیا۔ افغان مظاہرین نے سویڈش حکومت اور عالمی برادری سے دوٹوک مطالبہ کیا کہ طالبان رجیم سے تمام تعلقات فوری ختم کرے۔ افغان مظاہرین نے کہا کہ طالبان رجیم سے سیاسی یا معاشی تعلقات رکھنا بے گناہ اور معصوم افغان مقتولین سے غداری ہے۔ مظاہرین کا کہنا تھا کہ یورپی سرزمین پر افغان طالبان جیسے انتہا پسند اور دہشت گرد غاصبوں کیلیے کوئی جگہ نہیں ہے۔ سویڈش حکومت اور یورپی یونین افغان طالبان رہنماؤں کے یورپ داخلے اور ویزوں کے اجراء پر فوری اور مکمل پابندی عائد کرے۔ عالمی تنظیم ورلڈ لبرٹی کانگریس نے افغان رجیم کی ہرات میں مظاہرین پر فائرنگ اور تشدد کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ افغانستان میں خواتین اور صحافیوں کیخلاف جاری کریک ڈاؤن طالبان رجیم کا انسانی حقوق سے انکار اور "جینڈر اپارتھائیڈ" کا ثبوت ہے۔

بقیہ نمبر 16

ایک اسکول میں 10 سالہ طالبہ سے زیادتی کے کیس میں مجرم کی سزائے موت کو عمر قید میں تبدیل کر دیا، جسٹس صلاح الدین پنہور نے کیس کا تفصیلی تحریری فیصلہ جاری کر دیا ہے۔ تحریری فیصلے میں بتایا گیا کہ مجرم پر عائد 3 لاکھ روپے جرمانے اور 6 ماہ اضافی قید کی سزا برقرار رکھی گئی ہے، جبکہ اینٹی ریپ ایکٹ کے تحت متاثرہ بچی کو ایک لاکھ روپے معاوضہ ادا کرنے کا حکم بھی برقرار رہے گا۔ سپریم کورٹ نے اپنے فیصلے میں واضح کیا ہے کہ تعلیمی اداروں اور راستوں میں طالبات کو تحفظ فراہم کرنا ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ عدالت نے اسلام آباد سمیت تمام صوبوں کے آئی جیز کو حکم دیا ہے کہ وہ اسکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں کے باہر پولیس گشت میں فوری اضافہ کریں اور خواتین و بچوں کو ہراساں کرنے کی شکایات پر پولیس بغیر کسی تاخیر کے کارروائی کرے۔ مزید برآں، عدالت نے وفاقی اور صوبائی حکومتوں کو سندھ میڈیکل لیگل ایکٹ کی طرز پر جدید میڈیکل لیگل سروس قائم کرنے کی بھی سفارش کی ہے۔ یہ افسوسناک واقعہ شیخوپورہ کی ہاؤسنگ کالونی کے ایک اسکول میں پیش آیا تھا، جہاں اسکول کے سویپر نے 10 سالہ معصوم طالبہ کو درندگی کا نشانہ بنایا، میڈیکل رپورٹ میں بچی کے جسم پر زخموں کے نشانات اور زیادتی کی تصدیق ہوئی تھی۔ عدالت نے اپنے تحریری فیصلے میں اسکول انتظامیہ کے کردار پر شدید گرفت کرتے ہوئے کہا کہ اسکول انتظامیہ نے معاملہ چھپانے کی کوشش کی اور بچی کو اسکول میں ہی ڈرپ لگائی گئی۔ عدالت نے ریمارکس دیے کہ "اسکول انتظامیہ کی خاموشی اور ایف آئی آر میں تاخیر کا نقصان معصوم بچی اور اس کی بیوہ ماں کو نہیں پہنچایا جاسکتا۔" سپریم کورٹ نے یہ بھی واضح کیا کہ جرم کے 3 دن بعد ایف آئی آر کا اندراج اس کیس میں شک کا فائدہ نہیں بنتا، اور فارنزک لیبارٹری کی رپورٹ میں سیمن برآمد نہ ہونا مقدمے کو ختم نہیں کرتا کیونکہ میڈیکل میں زخموں کی تصدیق ہو چکی ہے، مجرم کا عدالت میں یہ دعویٰ کہ اس کی اسکول گیٹ پر لڑائی ہوئی تھی اور اسے جھوٹا پھنسایا گیا، سراسر جھوٹا ثابت ہوا۔

بقیہ نمبر 17

پولیس نے بتایا کہ فائرنگ کا واقعہ صبح تقریباً 9:00 بجے بارنگے سان ہوزے میں اسکول کے اندر پیش آیا۔ واقعے کے پیچھے حالات کا تعین کرنے کے لیے تحقیقات جاری ہیں۔ مقامی چیف پولیس نیولیتو گیلیگین نے صحافیوں کو بتایا کہ مشتبہ افراد نے فائرنگ میں 38 کیلیبر اور 9 ایم ایم کا اسلحہ استعمال کیا۔ گیلیگین نے کہا کہ ملزمان میں سے ایک نویں جماعت کے طالب علم کو واقعے کے فوراً بعد گرفتار کر لیا گیا جب کہ دوسرے نے بعد میں حکام کے سامنے ہتھیار ڈال دیے۔

بقیہ نمبر 18

چرچ میں منعقد ہونے والی اس شادی کی تقریب میں جڑواں بھائیوں اور جڑواں بہنوں نے بیک وقت رشتۂ ازدواج میں منسلک ہو کر ایک منفرد مثال قائم کی۔ شادی کی تقریب میں شریک مہمانوں نے اس جوڑے کو 'پرفیکٹ میچ' قرار دیا اور اس غیر معمولی شادی کو ایک یادگار موقع قرار دیا۔ تقریب کی تصاویر سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہو رہی ہیں اور صارفین اس منفرد واقعے پر دلچسپ تبصرے کر رہے ہیں۔ جڑواں بھائیوں نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ چونکہ وہ خود جڑواں ہیں، اس لیے ان کی ہمیشہ سے خواہش تھی کہ ان کی زندگی کی ساتھی بھی جڑواں بہنیں ہوں۔ ان کا کہنا تھا کہ خدا کے خاص فضل سے ان کی یہ دیرینہ خواہش پوری ہو گئی۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ان کی ملاقات جڑواں بہنوں سے یونیورسٹی کے ایک پروفیسر کے ذریعے ہوئی تھی۔ ابتدا میں چاروں کے درمیان دوستی قائم ہوئی، جو وقت کے ساتھ مضبوط تعلق میں تبدیل ہو گئی اور بالآخر انہوں نے شادی کا فیصلہ کر لیا۔ رپورٹس کے مطابق نائیجیریا کا شہر ایبادان دنیا بھر میں جڑواں بچوں کی غیر معمولی تعداد کے لیے مشہور ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اس علاقے میں جڑواں بچوں کی پیدائش کی شرح دنیا کے کئی دیگر خطوں کے مقابلے میں زیادہ دیکھی جاتی ہے۔

بقیہ نمبر 19

بلین ڈالر خرچ کیلئے لیکن ایران کی جانب سے جوہری خطرے کو ختم کرنے میں نیٹو اور اٹلی کی وزیر اعظم نے ان کا ساتھ دینے کا سوچا بھی نہیں۔ امریکی صدر کا کہنا تھا کہ دہائیوں تک امریکا نے نیٹو کا دفاع کیا لیکن جب امتحان کا وقت آیا تو اس وقت نیٹو اور دنیا کے دوسرے ممالک ہمارے دفاع کیلئے موجود نہیں تھے۔ انہوں نے اپنی پوسٹ اختتام کرتے ہوئے لکھا کہ یہ امریکا کے ساتھ اچھا سلوک نہیں کیا گیا ہے۔

بقیہ نمبر 20

یاہو نے کہا کہ اسرائیل کے شمالی علاقوں اور تمام شہریوں کے تحفظ کے لیے جنوبی لبنان میں فوجی موجودگی ضروری ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ جب تک ضرورت محسوس کی جائے گی، اسرائیلی فوج وہاں تعینات رہے گی اور اس پالیسی میں کوئی تبدیلی نہیں آئے گی۔ اسرائیلی وزیر اعظم نے ایران کے جوہری پروگرام کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ وہ اپنے دورِ حکومت میں ایران کو جوہری ہتھیار حاصل نہیں کرنے دیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ اسرائیل نے مشرق وسطیٰ میں حالیہ کشیدگی کے دوران اپنے اہم اہداف حاصل کیے ہیں اور ایران کو جوہری صلاحیت حاصل کرنے سے روکنے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ نیتن یاہو نے دعویٰ کیا کہ اگر اسرائیل اور اس کے اتحادی اقدامات نہ کرتے تو ایران آج جوہری ہتھیاروں کے حصول کے بہت قریب پہنچ چکا ہوتا۔ انہوں نے مزید کہا کہ امریکا اور اسرائیل کی مشترکہ کارروائیوں کے نتیجے میں ایران کے انقلابی گارڈز کو شدید نقصان پہنچا ہے، جس کے اثرات طویل عرصے تک برقرار رہیں گے۔ دوسری جانب حزب اللہ کے سیکریٹری جنرل نعیم قاسم نے اسرائیلی مؤقف کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ لبنان اپنی سرزمین پر اسرائیلی فوجی موجودگی کو قبول نہیں کرے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ جنگ بندی معاہدے کی کسی بھی خلاف ورزی کا مناسب جواب دیا جائے گا۔ نعیم قاسم نے یہ بھی کہا کہ اسرائیل نے ایران کے خلاف کارروائیوں کے لیے امریکا کو قائل کرنے کی کوشش کی، لیکن اس حکمت عملی سے مطلوبہ نتائج حاصل نہیں ہوئے۔ ان کے بقول ایران تمام تر دباؤ کے باوجود پہلے سے زیادہ مضبوط اور منظم ہو کر سامنے آیا ہے۔ سیاسی مبصرین کے مطابق جنوبی لبنان میں اسرائیلی فوج کی مسلسل موجودگی خطے میں کشیدگی کو مزید بڑھا سکتی ہے، جبکہ حزب اللہ کے سخت ردعمل نے مستقبل میں نئے تنازعات کے خدشات کو بھی جنم دیا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ لبنان کی صورتحال، اسرائیل کی سیکورٹی پالیسی اور ایران سے متعلق بڑھتی ہوئی کشیدگی آنے والے دنوں میں مشرق وسطیٰ کی سیاسی صورتحال پر گہرے اثرات مرتب کرسکتی ہے۔

بقیہ نمبر 21

گئی۔ آڈٹ حکام کے مطابق سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ جنوبی پنجاب میں خریداری کے دوران قواعد وضوابط کی خلاف ورزی کی گئی جبکہ معاہدہ نہ ہونے پر مالی نظم وضبط سے متعلق سنگین سوالات بھی اٹھائے گئے ہیں۔ رپورٹ میں مزید بتایا گیا ہے کہ مذکورہ خریداری پر ایک لاکھ ایک ہزار 58 روپے کی اسٹامپ ڈیوٹی بھی ادا نہیں کی گئی، جسے آڈٹ حکام نے قواعد کی خلاف ورزی قرار دیا۔ آڈٹ اعتراض سامنے آنے کے بعد محکمہ نے بقایا اسٹامپ ڈیوٹی کی وصولی کے لیے نوٹس جاری کر دیے ہیں۔ آڈٹ رپورٹ کے مطابق خریداری کا عمل باقاعدہ معاہدے کے بغیر مکمل کیا گیا جبکہ چار سال گزرنے کے باوجود معاملے کی انکوائری شروع نہ ہونے پر بھی تشویش کا اظہار کیا گیا ہے۔ آڈٹ حکام نے ذمہ دار افراد کے تعین اور قواعد کے مطابق کارروائی کی سفارش کی ہے۔ دوسری جانب محکمانہ موقف میں کہا گیا ہے کہ خریداری کا عمل مسابقتی بولی کے ذریعے مکمل کیا گیا تھا اور اس سے قومی خزانے کو کسی قسم کا مالی نقصان نہیں پہنچا۔ محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن کے مطابق بقایا اسٹامپ ڈیوٹی کی وصولی کا عمل جاری ہے اور اسے جلد مکمل کر لیا جائے گا جبکہ آڈٹ ٹیم نے مکمل وصولی تک معاملہ نمٹانے سے گریز کی سفارش کی ہے۔

بقیہ نمبر 22

کرنے کا پلان کیا تھا۔ اجرتی قاتل گینگ سے اسلحہ، 4 لاکھ روپے اجرت کی رقم (سپاری) اور دو کاریں برآمد کی گئیں۔ اجرتی قاتل گینگ کے زیر استعمال گاڑیوں پر جعلی نمبر پلیٹس لگائی گئیں تھیں، اجرتی قاتل گینگ کے بینک اکاؤنٹ میں ٹرانسفر رقم (سپاری) عدالتی پراسس کے بعد برآمد کی جائے گی۔ گینگ کے پی کے میں دہشت گردی، قتل، منشیات اور اسلحہ جیسے متعدد مقدمات میں ریکارڈ یافتہ ہیں۔ شہری کو موقع پر قتل کرنے کی اجرت (سپاری) 20 لاکھ روپے اور اغواء کر کے ہری پور پہنچانے کی اجرت (سپاری) 50 لاکھ روپے طے ہوئی۔ نصیر آباد پولیس نے مشکوک گاڑی کو روک کر چیک کیا تو ملزم سے اسلحہ برآمد ہوا جبکہ گاڑی کو جعلی نمبر پلیٹ لگائی گئی تھی۔ تفتیش کا دائرہ کار بڑھایا گیا تو ملزم نے انکشاف کیا کہ وہ اجرتی قاتل گینگ سے ہے اور ایک شہری کی سپاری لے کر 3 ساتھیوں کے ساتھ راولپنڈی آیا ہے، ملزم کے تین دیگر ساتھیوں کو گرفتار کر کے ان کے زیر استعمال گاڑی اور اسلحہ بھی قبضہ پولیس میں لی گئیں۔ گینگ نے انکشاف کیا کہ ہری پور کے پی کے سے ایک شخص نے راولپنڈی میں ایک شہری کو قتل کرنے کی سپاری دی تھی، سپاری دینے والے شخص کی گرفتاری کے لیے ٹیمیں تشکیل دے کر قانونی پراسس کا آغاز کیا گیا ہے۔ اجرتی قاتلوں کے گینگ کے دیگر ساتھیوں سہولت کاروں کو بھی گرفتار کیا جائے گا۔ سی پی او سید خالد ہمدانی نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے اجرتی قاتلوں کے گینگ کو گرفتار کر کے شہری کی قیمتی جان بچانے پر ایس پی پوٹھوہار، ڈی ایس پی کینٹ، ایس ایچ او نصیر آباد اور ٹیم کو شاباش دی۔

بقیہ نمبر 23

کے مطابق انڈو پیسفک سے پیسفک تک، بھارت کی عالمی تنہائی میں اضافہ ہوتا جارہا ہے۔ بھارت کی امید کہ امریکا مضبوط اتحادی ہوگا اچانک ختم ہوتی نظر آرہی ہے۔ واضح رہے کہ امریکا اب بھارت اور اس کی نام نہاد اسٹریٹجک پارٹنرشپ سے دور ہو رہا ہے۔ بھارت کا خیال تھا کہ چین کیخلاف ان کا امریکا کیساتھ اتحاد فطری ہے مگر حالات بالکل اس کے برعکس ہو چکے ہیں۔ امریکی عہدیدار نائب وزیر خارجہ کرسٹوفر لینڈاؤ نے کہا تھا کہ امریکہ بھارت کو اس حد تک معاشی مواقع نہیں دینا چاہتا کہ مستقبل میں بھارت امریکی صنعت اور تجارت کیلئے بڑا حریف بن جائے۔

بقیہ نمبر 24

کہا کہ واشنگٹن سفارتکاری کے ذریعے مشرق وسطیٰ میں مثبت تبدیلی لانا چاہتا ہے اور ایسا مستقبل دیکھ رہا ہے جہاں خطے کے تمام ممالک امن، استحکام اور خوشحالی کے ساتھ آگے بڑھ سکیں۔ امریکی نائب صدر نے کہا کہ حالیہ سفارتی پیش رفت کے بعد اب دونوں ممالک کے لیے آگے بڑھنے کا وقت ہے۔ ان کے مطابق ایران کے جوہری پروگرام کے خاتمے کے بعد ایک نئے مرحلے کا آغاز ہو سکتا ہے، جس میں تعلقات کی بحالی اور باہمی اعتماد کی فضا قائم کرنے پر توجہ دی جائے گی۔ جے ڈی وینس نے کہا کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کے ساتھ تعلقات میں نئی شروعات کی ہدایت دی ہے اور اس بات پر زور دیا ہے کہ ایرانی عوام کے ساتھ بہتر روابط استوار کیے جائیں۔ انہوں نے اس موقع کو خطے میں امن، ترقی اور بحرانوں کے خاتمے کے لیے ایک اہم پیش رفت قرار دیا۔

بقیہ نمبر 25

سابقہ زوجہ عالیہ، عانی، ثروت، نصحت اور فرحت شامل ہیں، کو گرفتار کر کے عدالت میں پیش کیا جائے۔ سماعت کے دوران شکایت کنندہ کے وکیل سمراز ایڈووکیٹ نے موقف اختیار کیا کہ ان کے موکل ذیشان کے خلاف جھوٹا مقدمہ درج کیا گیا۔ ان کا کہنا تھا کہ نامزد ملزمان نے ان کے موکل کے گھر میں گھس کر مبینہ طور پر تشدد کیا، تاہم سی سی ٹی وی فوٹیج موجود ہونے کے باوجود پولیس نے متاثرہ شخص کے خلاف مقدمہ درج کر لیا۔ وکیل نے عدالت کو بتایا کہ متعدد مرتبہ طلبی کے باوجود تفتیشی افسر نعیم احمد پیش نہیں ہوئے، جبکہ ان کی تنخواہ روکنے کے عدالتی احکامات پر بھی عمل درآمد نہیں کیا گیا۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ ان کے موکل کے خلاف مقدمہ دباؤ ڈالنے اور اپنی مرضی کے مطابق سمجھوتہ کرانے کے لیے درج کرایا گیا۔ عدالت نے فریقین کے دلائل سننے کے بعد تفتیشی افسر سمیت تمام نامزد افراد کے ناقابلِ ضمانت وارنٹ گرفتاری جاری کرتے ہوئے مزید سماعت 2 جولائی تک ملتوی کر دی۔

بقیہ نمبر 26

ئے واضح کیا کہ سندھ میں کسی قسم کی سیاسی تبدیلی کا کوئی امکان نہیں ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ تبدیلی کی ضرورت تب آتی ہے جب معاملات خراب چل رہے ہوں، جبکہ موجودہ وزیر اعلیٰ سندھ مراد علی شاہ بہترین انداز میں صوبے کے امور چلا رہے ہیں۔ اس لیے سندھ میں تبدیلی کا کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔" بی آر ٹی منصوبے میں تاخیر پر ہونے والی تنقید کا جواب دیتے ہوئے صوبائی وزیر نے کہا کہ بی آر ٹی منصوبے میں تاخیر کے اصل ذمہ داروں کا تعین کرنے کے لیے ایک آزاد انکوائری کمیشن بنایا جائے، جس میں کوئی بھی سرکاری افسر شامل نہ ہو۔ شرجیل میمن کا کہنا تھا کہ جب ایک شفاف اور غیر سرکاری کمیشن اس معاملے کی تحقیقات کرے گا، تب ہی اصل سچائی سامنے آئے گی اور پتہ چلے گا کہ اس اہم منصوبے میں تاخیر کی اصل ذمہ دار وفاقی حکومت ہے یا صوبائی حکومت۔

بقیہ نمبر 27

ر پیش مسائل کے حل کے لیے وزیر اعلیٰ سے ملاقات کر کے موثر اقدامات کیے جائیں گے، کیونکہ موجودہ حالات میں یہ صرف سیاست نہیں بلکہ بقا کا مسئلہ بن چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی حکومت کے دور میں غلام خان، انگور اڈا اور طورخم بارڈرز پر سہولیات میں اضافہ کیا گیا جبکہ افغانستان کے ساتھ برآمدات 1.7 ارب ڈالر تک پہنچ گئی تھیں۔ رہنما تحریک انصاف کا کہنا تھا کہ نے کہا کہ جب تک افغانستان اور وسطی ایشیائی منڈیوں تک رسائی بحال نہیں ہوتی، تاجروں کی معاشی حالت بہتر نہیں ہو سکتی۔ اسد قیصر نے کہا کہ قومی اسمبلی میں سوال اٹھایا ہے کہ کیا اس وقت بھارت کے ساتھ تجارت مکمل طور پر بند ہے، تنازعات اپنی جگہ لیکن تاجروں کو سہولیات فراہم کرنا ضروری ہے، وزیر اعظم سے حالیہ ملاقات میں فاٹا پاٹا پر ٹیکسوں کے نفاذ کا معاملہ بھی اٹھایا گیا اور مطالبہ کیا گیا کہ افغانستان کے ساتھ تعلقات کو سفارتی سطح پر بہتر بنا کر کاروباری سرگرمیاں متاثر نہ ہونے دی جائیں۔ ان کا کہنا تھا کہ فاٹا پاٹا کے تاجروں اور عوام کے حالات پہلے ہی مشکلات کا شکار ہیں جبکہ بیشتر بارڈرز بند ہیں، ایسے میں پشاور کا تاجر لاہور اور کراچی کے تاجروں کا مقابلہ نہیں کر سکتا، دہشت گردی اور بارڈرز سے متعلق معاملات پالیسی ایشوز ہیں جن کے مستقل حل کی ضرورت ہے۔ رہنما تحریک انصاف نے کہا کہ پاک افغان ٹرانزٹ ٹریڈ میں ایسی شق شامل کی گئی تھی جس کے تحت پاکستانی ٹرانسپورٹ کو وسطی ایشیا تک رسائی مل سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ڈرائی پورٹ کی مکمل فعالیت کے بغیر تاجروں کے مسائل حل نہیں ہوں گے۔ اسد قیصر کا کہنا تھا کہ آئندہ مالی سال کے بجٹ میں سب سے زیادہ فنڈز پولیس کے لیے مختص کیے گئے ہیں جبکہ وفاق پر خیبر پختونخوا کے 434 ارب روپے واجب الادا ہیں، انہوں نے اعلان کیا کہ بارڈرز سے متعلق مسائل پر 19 جولائی کو جرگہ بلایا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ وہ بلوچستان میں کسانوں، تاجروں اور مختلف طبقات سے بھی ملاقاتیں کریں گے، انہیں کسی سرٹیفکیٹ کی ضرورت نہیں، ان کے لیے سب سے پہلے پاکستان ہے، اور وہ چاہتے ہیں کہ دہشت گردی اور امن وامان کے مسائل کے حل کے لیے جامع پالیسیاں مرتب کی جائیں۔

بقیہ نمبر 28

لطیف کھوسہ نے کہا کہ خواجہ آصف نے بہت خوبصورت بات کی، کاش ڈالے لے لو، پولیس والے اپنے ڈالے لیے پھر رہے ہوتے ہیں، اپنے اخراجات تو کم کرو اور ساری مراعات واپس لیں، کرپشن سب سے زیادہ داخلہ میں ہی ہے، پولیس میں ہے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ اس وقت لاء اینڈ آرڈر کی صورتحال کیا ہے؟ ہمارے اوپر دہشت گردی کے پرچے بہت ہیں لیکن ہم عوام کے لیے ہر قربانی دینے کے تیار ہیں۔ لطیف کھوسہ کا کہنا تھا کہ پنکی صاحبہ اسکولوں اور کالجوں میں ڈرگ سپلائی کر رہی ہیں، اس کو کچھ نہیں ہوگا۔ دوسری جانب، قومی اسمبلی میں تین وزارتوں کے 12 کھرب 42 ارب سے زائد کے 10 مطالبات زر منظوری کا عمل جاری ہے۔ داخلہ ڈویژن کے 3 کھرب 49 ارب سے زائد کی چار مطالبات زر منظوری کے لیے قومی اسمبلی میں پیش کیے گئے جبکہ اپوزیشن نے داخلہ ڈویژن کے چار مطالبات زر پر کٹوتی کی 123 تحاریک پیش کر دیں۔

بقیہ نمبر 29

اور وفاقی حساس ادارے نے کراچی میں ایک مشترکہ انٹیلیجنس بیسڈ آپریشن کے دوران بڑی کامیابی حاصل کرتے ہوئے کالعدم تحریک طالبان پاکستان کے ایک انتہائی خطرناک اور تربیت یافتہ خودکش دہشت گرد کو گرفتار کر کے شہر کو بڑی تباہی سے بچا لیا۔ ترجمان سی ٹی ڈی نے بتایا کہ گرفتار دہشت گرد کی شناخت سلمان عرف ابوہریرہ کے نام سے ہوئی ہے، جو افغانستان سے خودکش حملوں کی خصوصی کمانڈو ٹریننگ حاصل کر چکا ہے۔ ترجمان کا کہنا تھا کہ ملزم کے قبضے سے ایک تیار خودکش جیکٹ، شہر کے انتہائی حساس مقامات کے نقشے اور تصاویر برآمد ہوئی۔ ابتدائی تحقیقات کے مطابق، ملزم اپنے ایک اور ساتھی ادریس عرف اسد اللہ کے ہمراہ کراچی پہنچا تھا اور ان کا ابتدائی ہدف ٹارگٹ کلنگ تھا، گرفتار ملزم سلمان، ہلاک ہو جانے والے خطرناک دہشت گرد زعفران عرف ابوہریرہ کا قریبی ساتھی ہے اور وہ لبرٹی ٹیکسٹائل میں غیر ملکی باشندوں پر ہونے والے حملے میں بھی براہِ راست ملوث رہا ہے۔ ملزم کراچی میں بڑی خودکش کارروائی کی منصوبہ بندی کر رہا تھا۔ سی ٹی ڈی کا کہنا ہے کہ نیٹ ورک کے دیگر خودکش حملہ آوروں کی بھی کراچی آمد متوقع تھی، جس کے پیشِ نظر مشترکہ ٹیموں نے شہر کے مختلف حصوں میں چھاپہ مار کارروائیاں شروع کر دی ہیں۔ گرفتار دہشت گرد کے خلاف تھانہ سی ٹی ڈی میں دہشت گردی اور بارودی مواد ایکٹ کے تحت مقدمات درج کر لیے گئے ہیں، ملزم سے مزید تفتیش جاری ہے جس میں اہم انکشافات اور مزید بڑی گرفتاریوں کی توقع کی جارہی ہے۔

بقیہ نمبر 30

سینئر ترین جج جسٹس منیب اختر کے بطور قائم مقام چیف جسٹس پاکستان کی حلف برداری کی پروقار تقریب سپریم کورٹ کی برانچ رجسٹری کراچی میں منعقد ہوئی۔ تقریب میں جسٹس منیب اختر نے قائم مقام چیف جسٹس پاکستان کے عہدے کا حلف اٹھایا، سندھ ہائی کورٹ کے قائم مقام چیف جسٹس محمد شفیع صدیقی نے ان سے حلف لیا۔ سپریم کورٹ کے اعلامیہ میں کہا گیا کہ یہ تقرر چیف جسٹس پاکستان یحییٰ آفریدی کے بیرون ملک قیام کے باعث عمل میں لایا گیا ہے اور وہ ان کی عدم موجودگی تک بطور قائم مقام چیف جسٹس اپنے فرائض انجام دیں گے۔ تقریب میں سپریم کورٹ اور وفاقی آئینی عدالت کے معزز ججز، رجسٹری کے افسران، رجسٹرار اور قانونی برادری سے تعلق رکھنے والی اہم شخصیات نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

بقیہ نمبر 31

ق پر بات کرنے سے پہلے جماعت اسلامی کراچی میں اپنے ناکام بلدیاتی دور کا حساب دے۔ پاکستان پیپلز پارٹی نے ہاریوں کو زمینوں کا مالک بنایا، حافظ نعیم اپنی تاریخ درست کریں۔ بلاول بھٹو نے سندھ کے محنت کشوں کے لیے بے نظیر مزدور کارڈ دیا، جماعت اسلامی نے کیا دیا؟ ۔ ذوالفقار علی شاہ نے سوال کیا کہ حافظ نعیم الرحمن فوٹو سیشن اور پریس کانفرنسوں کے سوا عملی طور پر کچھ کرنا بھی جانتے ہیں؟ ۔ انہوں نے کہا کہ بچوں کے مستقبل پر سیاست چمکانا جماعت اسلامی کا پرانا وتیرہ ہے۔ کراچی پر قبضہ نہیں ہوا، شہر کے عوام نے جماعت اسلامی کی نفرت انگیز سیاست کو مسترد کیا۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ پہاڑوں جتنے بجٹ پر تنقید کرنے والے پہلے صوبائی اسکولوں میں جا کر ہماری اصلاحات دیکھیں۔ نعیم الرحمن کو سندھ کے عوام کی فکر چھوڑ کر اپنی ڈوبتی ہوئی سیاست بچانی چاہیے۔ پیپلز پارٹی عوامی خدمت پر یقین رکھتی ہے، سستی شہرت کے دعوؤں پر نہیں۔

بقیہ نمبر 32

۔ صدر کراچی ٹرانسپورٹ اتحاد نے کہا تھا کہ ہڑتال کا فیصلہ ہر طرف سے مایوسی کے بعد کیا گیا تھا، مطالبات کے لیے صوبائی حکومت کے ہر ذمہ دار سے رجوع کیا، ای چالان کے جرمانے کم کرنا سب سے بڑا مطالبہ ہے۔ ٹرانسپورٹ اتحاد کے صدر نے کہا تھا کہ مطالبات پر عملدرآمد نہیں کیا تو ہڑتال جاری رہے گی، ای چالان کے باوجود بھی مینول چالان کا سلسلہ جاری ہے۔

بقیہ نمبر 33

صدر پیپلز پارٹی گلگت بلتستان امجد حسین ایڈووکیٹ سے ٹیلی فونک رابطہ کیا، اور انہیں حکومت سازی اور عوام کے آئینی ومعاشی حقوق پر عمل سے متعلق ہدایات دیں۔ گزشتہ روز ذرائع نے بتایا تھا کہ پیپلز پارٹی کے گلگت بلتستان میں سیاسی جماعتوں سے بیک ڈور رابطے ہوئے ہیں جس میں اس نے سیاسی جماعتوں کو وزیر اعلیٰ کیلیے امیدوار کھڑا نہ کرنے کیلیے منایا۔ ذرائع کا کہنا تھا کہ امجد حسین ایڈووکیٹ پیپلز پارٹی کے وزیر اعلیٰ کیلیے امیدوار ہوں گے، پیپلز پارٹی جی بی اسمبلی کی حلف برداری کے بعد وزیر اعلیٰ کے نام کا اعلان کرے گی۔ گلگت بلتستان اسمبلی کا اجلاس کل سہ پہر 4 طلب کیا گیا۔ ذرائع کے مطابق گلگت بلتستان کے وزیر اعلیٰ اور اسپیکر کے نام کا اعلان 22 جون کو ہوگا جن کے نام کا فیصلہ چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو کریں گے۔ اس سے قبل پی پی ذرائع کا کہنا تھا کہ پیپلز پارٹی قیادت جی بی میں اتحادی حکومت کے قیام کے لیے گرین سگنل دے چکی ہے، اور ذرائع نے دعویٰ کیا تھا کہ استحکام پاکستان پارٹی گلگت بلتستان حکومت کا حصہ ہوگی۔

بقیہ نمبر 34

پارٹی اور معیشت کو مضبوط کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ معیشت کو دو سال میں مضبوط کیا، ہمیں بار بار بتایا گیا کہ ہماری پارٹی کمزور اور ختم ہو گئی ہے۔ تبدیلیاں راتوں رات نہیں آتیں، وقت درکار رہتا ہے۔ آنے والے وزیر اعظم سے مکمل تعاون اور حمایت کروں گا۔ انہوں نے کہا کہ میں نے اپنے فیصلے سے برطانوی بادشاہ کو بھی آگاہ کر دیا ہے۔ انہوں نے اپنی بات کو جاری رکھتے ہوئے کہا کہ ابھی سوال یہ نہیں ہو رہا ہے کہ لیبر پارٹی میں تبدیلی کون لائے گا۔ بلکہ سوال یہ ہو رہا ہے کہ میں اگلے الیکشن میں پارٹی کو لیڈ کرنے کیلئے موزوں ہوں یا نہیں تو اس کا جواب میں قبول کرتا ہوں اور پارٹی کی لیڈرشپ سے بھی مستعفی ہوتا ہوں۔

بقیہ نمبر 35

0 کاریوں میں شمار کیا جارہا ہے۔ کمپنی نے بتایا کہ یہ سرمایہ کاری او ایل اے ای گروپ کی معاونت سے ممکن ہوئی اور اس رقم کو چکور کے دو بڑے ترقیاتی منصوبوں پر خرچ کیا جائے گا۔ چکور کے چیف ایگزیکٹو آفیسر محمد عباس خان نے اس معاہدے کو کمپنی اور پاکستان کے رئیل اسٹیٹ شعبے کے لیے ایک تاریخی سنگ میل قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ سرمایہ کاری پاکستان پر عالمی اعتماد اور ملکی معیشت میں بیرونی سرمایہ کاروں کی بڑھتی ہوئی دلچسپی کا واضح مظہر ہے۔ انہوں نے کہا کہ شفافیت، جدت اور بین الاقوامی معیار کے مطابق منصوبہ بندی چکور کی کامیابی کی بنیاد ہیں، جن کی بدولت یورپی سرمایہ کاروں کا اعتماد حاصل ہوا۔ محمد عباس خان کا کہنا تھا کہ اسلام آباد میں کمپنی کے فلیگ شپ منصوبوں کو اس سرمایہ کاری سے بڑا مالی سہارا ملے گا جبکہ شہری ترقی اور جدید انفراسٹرکچر کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے۔ سی ای او چکور نے بتایا کہ اسلام آباد کے بزنس ڈسٹرکٹ میں قائم سینٹا ڈیل 7 منصوبہ عالمی سرمایہ کاروں کی خصوصی توجہ کا مرکز بن چکا ہے اور اسے ایک منفرد کمرشل منصوبے کے طور پر سراہا جارہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ معاہدے سے نہ صرف پاکستان میں مزید بین الاقوامی سرمایہ کاری کی راہیں ہموار ہوں گی بلکہ یورپی سرمایہ کاروں کے لیے پاکستان ایک ابھرتی ہوئی اور منافع بخش مارکیٹ کے طور پر مزید نمایاں ہوگا۔ محمد عباس خان نے دعویٰ کیا کہ چکور پاکستان میں بڑی سطح کی براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری (ایف ڈی آئی) حاصل کرنے والی پہلی رئیل اسٹیٹ کمپنی بن گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کمپنی عالمی سرمایہ کاروں کے لیے ایک قابل اعتماد ڈویلپمنٹ پارٹنر کے طور پر اپنی ساکھ مضبوط بنا رہی ہے اور مستقبل میں بھی بین الاقوامی سرمایہ کاری کو پاکستان لانے کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گا۔

بقیہ نمبر 36

مطابق پشاور ہائیکورٹ کے معزز جج جسٹس انعام اللہ نے خیبر پختونخوا میں اسلحہ لائسنس کے اجراء اور تجدید کی فیسوں میں اضافے کے خلاف دائر درخواستوں پر اپنا 34 صفحات پر مشتمل تفصیلی تحریری فیصلہ جاری کر دیا۔ عدالتِ عالیہ نے فیسوں میں اضافے کو قانونی قرار دیتے ہوئے تمام درخواستیں خارج کر دی ہیں۔ تحریری فیصلے میں عدالت نے واضح کیا ہے کہ حکومت کے پالیسی معاملات میں عدالت بلاوجہ مداخلت نہیں کر سکتی، عدلیہ صرف اسی صورت میں مداخلت کا اختیار رکھتی ہے جب حکومت کی جانب سے کسی قانون کی کھلی خلاف ورزی کی گئی ہو یا شہریوں کے بنیادی آئینی حقوق کی پامالی ہو رہی ہو، جو کہ اس کیس میں ثابت نہیں ہوا۔ ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل نے حکومت کا دفاع کرتے ہوئے عدالت کو بتایا کہ آرمز ایکٹ اور آرمز رولز کے تحت صوبائی حکومت کو یہ قانونی اختیار حاصل ہے کہ وہ لائسنسنگ نظام کو ریگولیٹ کرے اور فیسوں کا تعین کرے۔ حکومت جب چاہے عمومی یا خصوصی احکامات کے ذریعے فیسوں میں کمی یا اضافہ کر سکتی ہے۔ پشاور ہائیکورٹ نے حکومتی موقف کو درست تسلیم کرتے ہوئے اپنے فیصلے میں تحریر کیا کہ اسلحہ لائسنس کا اجراء یا اس کی تجدید کوئی عام انتظامی عمل نہیں ہے، بلکہ یہ براہِ راست عوامی تحفظ، سیکیورٹی اور ملک کے امن و امان سے جڑا ہوا ایک انتہائی اہم اور حساس معاملہ ہے، اس لیے حکومت کو اسے مانیٹر کرنے کا پورا حق حاصل ہے۔ یہ درخواستیں خیبر پختونخوا رائفل ایسوسی ایشن اور دیگر شہریوں کی جانب سے دائر کی گئی تھیں، جس میں موقف اختیار کیا گیا تھا کہ مختلف بور کے اسلحہ لائسنس کی فیسوں میں 100 فیصد سے زائد کا غیر معمولی اضافہ غیر قانونی ہے۔ درخواست گزاروں کا الزام تھا کہ صوبائی حکومت "کے پی آرمز ایکٹ 2013" کو عوام کے تحفظ کے بجائے صرف ریونیو اکٹھا کرنے کا ذریعہ بنا رہی ہے۔

بقیہ نمبر 37

خواجہ آصف نے قومی اسمبلی کے اجلاس میں اپنی ہی حکومت کے وزرا اور سیکیورٹی پروٹوکولز پر کڑی تنقید کرتے ہوئے پارلیمنٹ لاجز میں 'ویگو ڈالوں' کے داخلے پر فوری پابندی لگانے کا مطالبہ کر دیا۔ وفاقی وزیر نے طنزیہ انداز میں گفتگو کرتے ہوئے ایوان سے اپیل کی کہ پارلیمنٹ لاجز کو ویگو ڈالے سے بچائیں۔ خواجہ آصف نے ویگو گاڑی چلانے والوں پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ "جو شخص بھی ڈالے کی ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھتا ہے، پتہ نہیں کیوں اس کے دماغ کو کچھ ہو جاتا ہے، خدارا ان پر پابندی لگائی جائے۔" وزیر دفاع نے مزید کہا کہ جب ایوان کے 250 سے 300 ارکان اسمبلی کو کوئی خطرہ نہیں ہے تو وزرا کو آخر کیا خطرہ ہے؟ انہوں نے اسپیکر سے کہا کہ وزرا کو سختی سے گائیڈ لائن دی جائے کہ شام کے وقت ان کی سرکاری گاڑیوں پر قومی جھنڈا نہیں ہونا چاہیے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ "ہمارا تو یہ حال ہے کہ جب ہم اقتدار میں ہوں تو پروٹوکول کی گاڑیاں ہمارے آگے آگے ہوتی ہیں، اور جب ہم اقتدار میں نہ ہوں تو وہی پولیس ہمارے پیچھے پیچھے ہوتی ہے۔" وزیر دفاع کے ان جملوں پر ایوان میں زبردست قہقہے گونج اٹھے اور ارکان اسمبلی نے ڈیسک بجا کر ان کے اس سچ کا استقبال کیا۔

بقیہ نمبر 38

اہلکار شہید ہو گئے تھے، اور حملے کے بعد ملزمان اہلکاروں کا سرکاری اسلحہ بھی اپنے ساتھ لوٹ کر فرار ہو گئے تھے۔ واقعے کے بعد پولیس نے کارروائی کی، جس کے دوران مبینہ مقابلہ ہوا اور حملے میں ملوث ملزم حضور بخش مارا گیا۔ ہلاک ملزم کے قبضے سے پولیس اہلکار سے چھینی گئی سرکاری ایس ایم جی بھی برآمد کر لی گئی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ اہلکاروں پر حملے میں ملوث تین ملزمان کی شناخت مکمل ہو چکی ہے جبکہ ملزمان کی سہولت کاری کرنے کے الزام میں نذیر بروہی نامی شخص کے خلاف مقدمہ درج کر کے مزید کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔

بقیہ نمبر 39

بہتری کو بھی سراہا اور کہا کہ ان پیش رفتوں کو دیکھ کر حوصلہ افزائی ہوئی ہے۔ ان کے مطابق پاکستان میں مختلف شعبوں میں بہتری واضح طور پر نظر آرہی ہے۔ ہمیش فاکٹر نے مزید کہا کہ پاکستان ان کے دل کے قریب ہے اور انہیں وہاں کے کئی ایسے علاقوں کا سفر کرنے کا موقع ملا جہاں اکثر برطانوی پاکستانی بھی نہیں گئے۔ انہوں نے پاکستانی کھانوں کو بھی پسندیدہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ انہیں پاکستان کے تمام قسم کے کھانے بہت اچھے لگتے ہیں۔

بقیہ نمبر 40

پیپلز پارٹی نے جمہوریت کیلئے عظیم قربانیاں دیں کلر سیداں میں تقریب منعقد

بینظیر بھٹو کی سالگرہ تقریب میں رہنماؤں نے خطاب کیا اور ملک کی ترقی کیلئے دعا کی گئی

راولپنڈی (اکرام الحق قریشی) پاکستان پیپلز پارٹی تحصیل کلر سیداں کے صدر محمد اعجاز بٹ نے کہا ہے کہ پاکستان میں جمہوریت کے لیئے قربانیاں سب سے زیادہ پاکستان پیپلز پارٹی نے دی ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے بینظیر بھٹو کی سالگرہ کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر نصیر اختر بھٹی، نوید اختر مغل، فیاض کیانی، عاطف اعجاز بٹ، ماسٹر غالب حسین، قمر شہزاد بھٹی، کامران بٹ و دیگر بھی موجود تھے محمد اعجاز بٹ نے کہا کہ ہمارے ساتھیوں نے کوڑے کھائے ہماری قیادت کو عدالتی قتل کے ساتھ ساتھ شہید کیا گیا مگر ہم نے ملکی مفادات کے خلاف کبھی کام نہ کیا ہم ملک دشمنوں کے کبھی ایجنٹ نہیں رہے ہم نے ہر مشکل کے بعد پاکستان کھپے کا نعرہ لگایا اس موقع پر کیک بھی کاٹا گیا اور ملک کی ترقی سلامتی کے لیئے دعا کی گئی۔

راولپنڈی پولیس کی مختلف کارروائیاں، متعدد سنگین ملزمان گرفتار

قتل بلیک میلنگ تشدد مقدمات میں اہم گرفتاریاں کی گئیں پولیس نے

راولپنڈی (اکرام الحق قریشی) تھانہ نصیر آباد پولیس کی کارروائی، دوہرے قتل و اقدام قتل کے مقدمہ میں مطلوب 3 ملزمان گرفتار، زیر حراست افراد نے جائیداد کے تنازعہ پر فائرنگ کرکے شہری اور انکے بیٹے کو قتل کر دیا تھا، زیر حراست افراد کی فائرنگ سے دو راہگیر خواتین بھی زخمی ہو گئیں تھیں، نصیر آباد پولیس نے ٹیکنیکل و ہیومن انٹیلیجنس سمیت ذرائع بروۓ کار لاتے ہوۓ گرفتار کر لیا، تھانہ پیرودھائی پولیس کی کارروائی، شادی شدہ خاتون کو ہراساں اور بلیک میل کرنے اور جان سے مارنے کی دھمکیاں دینے والا شخص گرفتار، خاتون کو بلیک میل کر کے لی گئی رقم 30 ہزار روپے اور اسلحہ برآمد، ملزم کے زیر استعمال موبائل فون بھی قبضہ پولیس میں لیا گیا ہے، روات پولیس کی فوری کارروائی، ذاتی رنجش پر گھر میں داخل ہو کر خاتون سے ناروا سلوک اور تشدد کرنے والے دو افراد گرفتار، زیر حراست افراد نے ساتھیوں کے ہمراہ میرے گھر میں داخل ہو کر میری ہمشیرہ سے ناروا سلوک کیا اور تشدد کیا، مدعی مقدمہ مہروات پولیس نے شہری کی درخواست پر مقدمہ درج کر کے گرفتار کر لیا، زیر حراست افراد کے دیگر ساتھی کی گرفتاری کا تحرک جاری ہے، چونترہ پولیس کی کارروائی، 5 روز قبل معمولی تلخ کلامی پر فائرنگ کر کے اپنی ہمشیرہ کو قتل کرنے والا شخص گرفتار، زیر حراست شخص قتل کی واردات کے بعد روپوش ہو گیا تھا، چونترہ پولیس نے ہیومن انٹیلیجنس ذرائع بروئے کار لاتے ہوئے گرفتار کر لیا،

میانوالی میں محرم الحرام کیلئے امن و بھائی چارے کی اہم میٹنگ

علماء کرام نے شہداء کربلا کی یاد میں امن، برداشت اور اتحاد پر زور دیا دعا بھی کی گئی

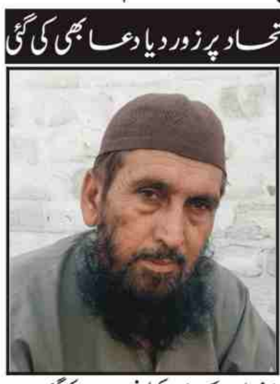

میانوالی (امجد ہاشمی) دسویں محرم الحرام کے حوالے سے اہم میٹنگ، شہداء کربلا کی یاد میں روحانی محفلوں کا انعقاد تفصیلات کے مطابق محرم الحرام کے ایام میں امن وامان اور بھائی چارے کے حوالے سے اہل سنت والجماعت کے زیر اہتمام ایک میٹنگ جامع مسجد مائی بڈھی والی منعقد ہوئی جسکی صدارت صدر اہلسنت والجماعت مفتی فیض رسول الحسنی نے کی۔ اس میٹنگ میں شہر بھر کے علماء کرام نے بھرپور شرکت کی۔ اور اس بات کا عہد کیا کہ ان ایام میں کسی بھی قسم کی فرقہ واریت کی تقاریر سے گریز کیا جائے گا آپس میں امن بھائی چارے کا درس دیا، جائیگا دسویں محرم الحرام کو شہدائے کربلا کانفرنس میں علماء کرام کی شرکت پر مکمل انتظامات کئے جائیں گے اس موقع پر مفتی فیض رسول نے کہا کہ ہمیں حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی قربانی سے سبق سیکھنا چاہیے انکے بتائے ہوئے دین پر عمل پیرا ہو کر زندگی گزارنا چاہیے دین کے راستے میں آنے والی دنیاوی مشکلات پر گھبرانا نہیں چاہئے صبر برداشت اور درگزر سے کام لینا چاہیے کسی سے ہماری دشمنی اور دوستی اللہ کی رضا کیلئے ہونا چاہیے آخر میں ملک وقوم کی ترقی و خوشحالی اور حکمرانوں کیلئے خصوصی دعا کی گئی۔۔

امن اور بھائی چارے کے فروغ کے لیے ایک خصوصی دعائیہ تقریب

شرکاء نے یادِ مولا حسینؑ کے موقع پر ملک میں امن، محبت، رواداری اور بھائی چارے کے لیے خصوصی دعائیں کیں

قصور (چوہدری محمد احمد سے) 20 جون 2026 کی شام 5 محرم الحرام کی شب کو قدیمی امام بارگاہ خیمہ غازی عباس علمدارؑ، عقب دربار بابا بلھے شاہ، قصور میں بین المذاہب ہم آہنگی، امن اور بھائی چارے کے فروغ کے لیے ایک خصوصی دعائیہ تقریب منعقد ہوئی۔ تقریب میں مسیحی برادری کے روحانی پیشوا ریورنڈ فادر مقصود نذیر (او۔ایم۔آئی)، انچارج کیتھولک چرچ لطیف پورہ قصور، کی خدمت گزار و متولی امام بارگاہ سید علی رضا شمسی اور حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ محمد حسین ذاکری خطیب جامع مسجد حضرت علیؑ ۔تصدیق حسین جعفری۔ ذوالفقار جعفری۔ باقر کمال اسدی۔ سید عمران علی کاظمی۔ ڈاکٹر طفیل عاجز تاہنگ سگنت قصور۔ ممبران ڈسٹرکٹ امن کمیٹی کے اراکین۔ حاجی شبیر احمد مغل۔ شیخ سجاد احمد ایڈووکیٹ۔ انسپکٹر ایس ایچ او پولیس تھانہ سٹی اے ڈویژن سید ثقلین بخاری سمیت مختلف مکاتبِ فکر سے تعلق رکھنے والی شخصیات نے شرکت کی۔ شرکاء نے یادِ مولا حسینؑ کے موقع پر ملک میں امن، محبت، رواداری اور بھائی چارے کے لیے خصوصی دعائیں کیں۔ مقررین نے اپنے خطابات میں مذہبی ہم آہنگی، امن و شانتی اور باہمی احترام کے فروغ پر زور دیا۔ یہ پروگرام طاہر طفیل، کوآرڈینیٹر قصور انسانی حقوق و اقلیتی امور پنجاب، کی کاوش سے منعقد ہوا جبکہ مقامی صحافی 47 نیوز چینل کے رپورٹر چوہدری محمد احمد جٹ اور ان کی میڈیا ٹیم نے پروگرام کو کوریج کیا۔

یونین کونسل 260 مراکہ علی حسین آباد اور یوسی 261 موہلنوال میں جگہ جگہ گندگی کے ڈھیر لگ گئے

کوڑا کرکٹ کی وجہ سے مکھیوں اور مچھروں کی بھرمار ایل۔ڈبلیو ایم سی کا عملہ حاضریاں لگا کر غائب ہونے لگا

چوہنگ (ڈاکٹر ندیم آصف چوہدری) یونین کونسل 260 مراکہ علی حسین آباد اور یونین کونسل 261 موہلنوال اور اس کے گردونواح میں میں جگہ جگہ گندگی کے ڈھیر لگ گئے جس کی وجہ سے مکھیوں اور مچھروں کی بھرمار ہے شہری ملیریا جیسی موذی امراض کا شکار ہونے لگے شہریوں کا کہنا ہے کہ ایل ڈبلیو ایم سی کے منیجر ابرار بٹ کو متعدد بار شکایت کی ہے مگر کوئی عمل نہیں ہوا۔ اس کے علاوہ شہری لیاقت علی، ریاض، عابد، عمران اور دیگر شہریوں نے بتایا ہے کہ منیجر ابرار بٹ چوہنگ آفس بیٹھا رہتا ہے اور کبھی بھی اس نے علاقے کا وزٹ نہیں کرتا۔ صفائی والا عملہ نذرانہ لیے بغیر کام نہیں کرتا اور حاضریاں لگا کر غائب ہو جاتے ہیں شہریوں نے وزیر اعلیٰ پنجاب کے ویژن ستھرا پنجاب کی دھجیاں اڑانے پر وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف ڈی جی ستھرا پنجاب اور دیگر اعلیٰ افسران سے عملے اور منیجر ابرار بٹ کو فل فور تبدیل کرنے اور ان کے خلاف سخت سے سخت نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے

قصبہ تلونڈی بھنڈراں تہذیبی روایات، باہمی محبت اور سماجی ہم آہنگی کے باعث ایک منفرد شناخت رکھتا ہے

تلونڈی بھنڈراں کی معروف سماجی شخصیت شیخ امداد علی نے دوستی، اخوت اور باہمی تعلقات کی ایک خوبصورت روایت کو فروغ دیا

لاہور (خصوصی رپورٹ) ضلع نارووال کا معروف قصبہ تلونڈی بھنڈراں اپنی تہذیبی روایات، باہمی محبت اور سماجی ہم آہنگی کے باعث ایک منفرد شناخت رکھتا ہے۔ اس دھرتی کے باسی نہ صرف پاکستان کے مختلف شہروں بلکہ بیرونِ ملک بھی اپنی صلاحیتوں اور خدمات کے ذریعے اپنے علاقے اور وطن کا نام روشن کر رہے ہیں۔ تلونڈی بھنڈراں کی شیخ کمیونٹی سے تعلق رکھنے والی معروف سماجی شخصیت شیخ امداد علی نے اپنے بچپن کے دوستوں اور ہم عصروں کو ایک پلیٹ فارم "ری یونین آف چائلڈ ہڈ فرینڈز" کے تحت یکجا کر کے دوستی، اخوت اور باہمی تعلقات کی ایک خوبصورت روایت کو فروغ دیا ہے۔ اس پلیٹ فارم کے زیرِ اہتمام متعدد ملاقاتیں اور یادگار اجتماعات منعقد ہو چکے ہیں جنہوں نے پرانی یادوں کو تازہ کرنے کے ساتھ ساتھ سماجی خدمت کے جذبے کو بھی مہمیز دی ہے۔ شیخ امداد علی دردِ دل رکھنے والی شخصیت کے طور پر جانے جاتے ہیں اور خاموشی کے ساتھ دکھی انسانیت کی خدمت میں مصروفِ عمل رہتے ہیں۔ انہی جذبۂ خدمت کے تحت "ربطِ انسانیت آرگنائزیشن" کے نام سے ایک فلاحی سفر کا باقاعدہ آغاز محمد زاہد صدیقی کی رہائشگاہ پر منعقدہ تقریب میں کیا گیا تھا، جس کی توثیق گزشتہ شب محمد خلیل لطیف اور شیخ امداد علی کی جانب سے دیے گئے پرتکلف مشترکہ عشائیے میں کی گئی۔ تقریب میں شرکاء نے انسان دوستی، باہمی تعاون اور معاشرتی خدمت کے فروغ کے عزم کا اعادہ کیا۔ بعدازاں شرکاء نے انڈور کرکٹ سے بھی لطف اندوز ہو کر دوستانہ ماحول کو مزید خوشگوار بنایا۔ اس موقع پر محمد خلیل لطیف کی جانب سے ربطِ انسانیت آرگنائزیشن کے لیے مالی اعانت کا اعلان کیا گیا جسے شرکاء نے بھرپور انداز میں سراہا اور ان کے جذبۂ خیر کو خراجِ تحسین پیش کیا۔ تقریب میں محمد زاہد صدیقی (تلونڈی بھنڈراں، حال مقیم لاہور)، ڈاکٹر محمد جمیل (شیخوپورہ نزد تلونڈی بھنڈراں، حال مقیم گوجرانوالہ)، انسپکٹر غلام مصطفیٰ (شیخوپورہ نزد تلونڈی بھنڈراں، حال مقیم لاہور)، انسپکٹر غلام عباس اعوان (باغ نزد تلونڈی بھنڈراں، حال مقیم لاہور)، علامہ عبدالخالق عطاری (تلونڈی بھنڈراں)، شاہین رحمانی (تلونڈی بھنڈراں)، محمد خلیل لطیف (تلونڈی بھنڈراں، حال مقیم کویت)، عدنان بھنڈر (تلونڈی بھنڈراں، حال مقیم لاہور)، آصف اقبال (تلونڈی بھنڈراں، حال مقیم لاہور)، حافظ سجاد (تلونڈی بھنڈراں، حال مقیم لاہور)، انسپکٹر ملک نعیم شیراز (سیالکوٹ، حال مقیم لاہور) اور شیخ امداد علی (تلونڈی بھنڈراں، حال مقیم لاہور) نے شرکت کی۔ شرکاء نے اس امید کا اظہار کیا کہ "ربطِ انسانیت آرگنائزیشن" مستقبل میں فلاحِ عامہ اور خدمتِ خلق کے میدان میں ایک مؤثر اور فعال کردار ادا کرتے ہوئے انسان دوستی کے اس سفر کو مزید وسعت دے گی۔

جامع مسجد حنفیہ قاسمیہ میں 77 واں سالانہ دو روزہ عظیم الشان جلسہ

حضرت عمر فاروقؓ اور امام حسینؓ کی عظیم قربانیوں کو خراجِ عقیدت پیش کیا گیا

نارووال (محمد ندیم خالق) مرکزی جامع مسجد حنفیہ قاسمیہ نارووال میں 77 واں سالانہ دو روزہ عظیم الشان جلسہ "شہادتِ امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور شہادتِ نواسۂ رسول حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ" نہایت عقیدت، احترام اور دینی جوش و جذبے کے ساتھ منعقد ہوا۔ جلسہ کی صدارت قاری محمد زکریا محسن نے کی جبکہ سرپرستی حضرت علامہ مولانا صالح عثمانی اور مفتی محمد نعمان نے کی۔ جلسہ میں علماء کرام، حفاظ، قراء اور عاشقانِ رسول ﷺ کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ تلاوتِ کلام پاک کی سعادت قاری عبدالرؤف محسن نے حاصل کی جبکہ بارگاہِ رسالت مآب ﷺ میں نعتِ رسولِ مقبول ﷺ پیش کرنے کی سعادت قاری پروفیسر عبدالقدوس محسن کو حاصل ہوئی۔ خصوصی خطاب کرتے ہوئے ممتاز عالمِ دین حضرت علامہ مفتی عبدالواحد قریشی نے "شہادتِ امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ" کے موضوع پر مدلل اور ایمان افروز خطاب کیا۔ انہوں نے حضرت عمر فاروقؓ کی سیرتِ طیبہ، عدل و انصاف، زہد و تقویٰ، جرأت و استقامت اور عشقِ رسول ﷺ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ آپؓ کا دورِ خلافت اسلامی تاریخ کا سنہرا باب اور رہتی دنیا تک حکمرانوں کے لیے عدل و انصاف کا روشن مینار ہے۔ انہوں نے کہا کہ حضرت عمر فاروقؓ کی زندگی حق گوئی، دیانت داری اور خدمتِ اسلام کا عظیم نمونہ ہے جس سے آج بھی امتِ مسلمہ رہنمائی حاصل کر سکتی ہے۔ انہوں نے نوجوان نسل پر زور دیا کہ وہ صحابہ کرامؓ اور اکابرینِ امت کی سیرتِ مبارکہ کو اپنا سرمایہ بنائیں اور دینِ اسلام کی حقیقی تعلیمات پر عمل پیرا ہو کر معاشرے کی اصلاح میں بھرپور کردار ادا کریں۔

گوجر خان میں فری آئی کیمپ 23 جون کو لگایا جائے گا

الشفاء آئی ٹرسٹ کے تعاون سے معائنہ عینک ادویات اور آپریشن مفت فراہم ہوں گے مریضوں کیلئے سہولت ہوگی

گوجر خان (پی پی اے) تنظیم مغلیہ مرکز پاکستان کے رہنما معروف ماہر تعلیم سماجی وسیاسی شخصیت غضنفر علی مرزا کے توسط سے الشفاء آئی ٹرسٹ ہسپتال چکوال کے تعاون سے فری آئی کیمپ ڈھوک مغلاں یونین کونسل گلیانہ میں 23 جون بروز منگل لگایا جائے گا کیمپ کا دورانیہ صبح نو بجے سے دو بجے تک ہوگا فری معائنہ فری نظر کی عینک فری ادویات اور فری آپریشن کی سہولت فراہم کی جائے گی الشفاء آئی ٹرسٹ ہسپتال کے ماہر ڈاکٹر لیڈی ڈاکٹرز چیک اپ اور آپریشن کریں گے

فیفا ورلڈ کپ میں گولز کی بارش سے نیا تاریخی ریکارڈ قائم

33 میچز میں 100 گول مکمل ہوئے، ایونٹ سب سے تیز اور سنسنی خیز قرار

برلن (پی پی اے) فیفا ورلڈ کپ میں گولز کی بارش فیفا ورلڈ کپ کے 33 ویں میچ میں 100 گولز کا سنگ میل عبور کر لیا گیا جو گزشتہ 68 برس میں سب سے تیز رفتار ریکارڈ قرار دیا جا رہا ہے شاندار مقابلوں اور گولز کی بھرمار نے فٹبال شائقین کی توجہ حاصل کر لی ہے صرف 33 میچز میں 100 گول مکمل ہونے کے بعد یہ ایڈیشن تاریخ کے سب سے سنسنی خیز ورلڈ کپ میں شمار ہونے لگا ہے ماہرین کے مطابق ٹیموں کے جارحانہ اندازِ کھیل تیز رفتار حکمت عملی اور مسلسل حملوں کے باعث گول اسکورنگ میں غیر معمولی اضافہ ہوا ہے اگر یہی سلسلہ برقرار رہا تو یہ ورلڈ کپ کئی بڑے تاریخی ریکارڈز توڑ سکتا ہے

پاکستان ہاکی ٹیم کو اسپین کے ہاتھوں مسلسل شکست

پرولیگ میں پاکستان کی مسلسل ناکامیوں کا سلسلہ جاری رہا ہے

بیلجیم (پی پی اے) پرو ہاکی لیگ پاکستان کو اسپین کے ہاتھوں شکست ناکامیوں کا سلسلہ برقرار ایف آئی ایچ ہاکی پرولیگ میں پاکستان ہاکی ٹیم کی مشکلات کم نہ ہوسکیں قومی ٹیم کو اسپین کے ہاتھوں 4-2 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا جس کے بعد ایونٹ میں پاکستان کی مسلسل 12 ویں شکست ہوگئی بیلجیم میں کھیلے گئے میچ میں اسپین نے اپنے اہم کھلاڑیوں کو آرام دیا اور نوجوان کھلاڑیوں کو میدان میں اتارا تاہم پاکستان اس موقع سے فائدہ نہ اٹھا سکا میچ کے پہلے کوارٹر میں مقابلہ بغیر کسی گول کے برابر رہا 28 ویں منٹ میں ابوبکر محمود نے گول کر کے پاکستان کو برتری دلائی تاہم اگلے ہی منٹ اسپین کے پیپ کینیل نے گول کر کے مقابلہ برابر کر دیا ہاف ٹائم تک اسکور 1-1 رہا تیسرے کوارٹر میں اسپین نے دو گول کر کے برتری 3-1 کر دی لیکن ابوبکر محمود نے ایک اور گول کر کے پاکستان کی امیدیں برقرار رکھیں آخری کوارٹر میں اسپین نے مزید ایک گول کر کے میچ 4-2 سے اپنے نام کر لیا پرو لیگ کے آخری مرحلے کے لیے پاکستان ٹیم اب انگلینڈ روانہ ہوگی جہاں 23 جون کو اس کا مقابلہ بھارت سے ہوگا

ویمنز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں پاکستان کو بنگلہ دیش کے ہاتھوں شکست

بنگلہ دیش نے 23 رنز سے جیت کر پاکستان کی مسلسل تیسری ناکامی درج کی

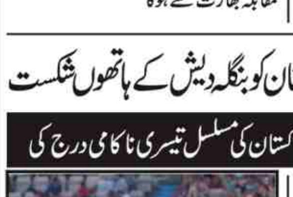

لندن (پی پی اے) ویمنز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں بنگلہ دیش نے پاکستان کو 23 رنز سے شکست دے دی یہ ٹورنامنٹ میں پاکستان کی مسلسل تیسری ناکامی ہے بنگلہ دیش نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 6 وکٹوں کے نقصان پر 123 رنز بنائے کپتان نگار سلطانہ نے 36 جبکہ شورنا اختر نے ناقابل شکست 39 رنز اسکور کیے 124 رنز کے ہدف کے تعاقب میں پاکستانی ٹیم 8 وکٹوں کے نقصان پر 100 رنز ہی بنا سکی۔ منیبہ علی 25 اور گل فیروزہ 23 رنز کے ساتھ نمایاں رہیں جبکہ بنگلہ دیش کی میگھلا اور ناہیدہ اختر نے 3،3 وکٹیں حاصل کر کے ٹیم کی فتح میں کلیدی کردار ادا کیا

راولپنڈی تیز رفتار ٹویوٹا ٹکر سے نوجوان جاں بحق

نماز مغرب کے بعد گھر جاتے نوجوان کو تیز رفتار ٹویوٹا نے ٹکر ماری

راولپنڈی (اکرام الحق قریشی) پھلینہ روڈ پر مسافر ٹویوٹا آئی ایس کی ٹکر سے جاں بحق ہونے والے سترہ سالہ حافظ قرآن طہٰ اعجاز ولد عامر اعجاز جاں بحق ہو گئے وہ مسجد میں نماز مغرب کی ادائیگی کے بعد گھر جا رہے تھے کہ پھلینہ روڈ پر انہیں تیز رفتار مسافر ٹویوٹا آئی ایس نے ٹکر مار دی جس سے وہ شدید زخمی ہو گئے انہیں ہسپتال لے جایا گیا جہاں وہ دم توڑ گئے نماز جنازہ کمبیلی صادق میں ادا کی گئی جس میں سابق تحصیل ناظم حافظ سہیل اشرف ملک، سابق ارکان بلدیہ حاجی اخلاق حسین، راجہ ظفر محمود، عابد زاہدی، جنید بھٹی، حاجی محمد اسحاق، سجاد بٹ، ملک زبیر احمد کے علاوہ مسعود احمد بھٹی، چوہدری توقیر اسلم، شیخ حسن سرائیکی، راجہ اعجاز مصطفی، طاہر محمود بھٹی، عامر محمود بھٹی ایڈووکیٹ، شاہد جمیل عباسی، چوہدری ابرار حسین، صغیر گجر و دیگر نے شرکت کی۔

پاکستان زندہ باد بیسک آرگنائزیشن کا اجلاس

28 جون کو ہونے والے اجلاس میں اہم فیصلے کیئے جائینگے

کراچی (ظہیر احمد میمن) پاکستان زندہ باد بیسک آرگنائزیشن کراچی ڈویژن کا ھنگامی اجلاس 28 جون کو شام 4 بجے طلب کر لیا گیا اس حوالے سے تنظیم کے صوبائی جنرل سیکریٹری ظہیر میمن نے کراچی ڈویژن کے صدر ملک ساجد علی جنرل سیکریٹری سید محب اللہ شاہ رابطہ سیکریٹری رضوان جوکھیو اور حق نواز جوکھیو کی مشترکہ بریفنگ فرند مارکیٹنگ اسٹیٹ مہران ڈوپلیر ہالٹ پر منعقد ہوئی اجلاس میں بتایا کہ 28 جون کو ھونے والے اجلاس میں کراچی ڈویژن کی تنظیم سازی کے علاوہ 14 اگست کو جشن آزادی کے حوالے سے اہم فیصلے کیۓ جائینگے پاکستان زندہ باد بیسک آرگنائزیشن کراچی ڈویژن کے اراکین کو اپنی شرکت یقینی بنانے کو کہا گیا ھے

کلرکس بار ایسوسی ایشن لاہور ہائیکورٹ کے انتخابات، رانا عمیر اسلم صدر منتخب

کلرکس بار ایسوسی ایشن لاہور ہائیکورٹ کے سالانہ انتخابات بروز ہفتہ کو منعقد ہوئے تفصیلات (نواب یاور حسین اسدی) الیکشن پولنگ صبح 09 بجے تا شام 05 بجے تک جاری رہی۔ رانا عمیر اسلم 956 ووٹ لے کر بھاری اکثریت سے بطور صدر کامیاب ہو گئے جبکہ ان کے مدمقابل سلیم صابر 337 ووٹ لے کر ہار گئے۔ علاقہ کی سیاسی و سماجی شخصیات کے نمائندوں بانی وصدر چھانگا مانگا پریس کلب رانا منصور احمد۔ سینئر صحافی رانا حسنین حیدر۔ رانا ریحان منصور۔ رانا ذوالقرنین۔ رانا باسط۔ رانا فہد اسلم۔ رانا وقار ریاض۔ رانا غضنفر زین۔ رانا ریاض احمد۔ رانا محمد سرور۔ رانا فاروق ظہور ۔ رانا عمر ظہور۔ رانا سلمان سرور۔ رانا عثمان سرور۔ رانا منیب ٹھاکر۔ رانا انیق ٹھاکر۔ رانا علی عمران۔ رانا بدر۔ رانا ارسلان نور اور رانا مبشر نور نے رانا عمیر اسلم کو بھاری اکثریت سے صدر بننے پر مبارکباد دی اور ان کا والہانہ استقبال کیا۔ رانا عمیر اسلم نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوۓ کہا کہ میں اپنے تمام دوستوں کا بے حد مشکور ہوں جنہوں نے اپنے قیمتی ووٹ دے کر مجھے کامیاب کروایا اخر انہوں نے الیکشن بورڈ کے ممبران کو شفاف الیکشن کروانے پر مبارک باد دی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا

منشیات فروش طاہر محمود منشیات سمیت گرفتار

ملزم سے 2 کلو 500 گرام سے زائد چرس برآمد

سندر لاہور (نمائندہ خصوصی) تفصیلات کے مطابق دوران پٹرولنگ مشہور بدنام زمانہ منشیات فروش طاہر محمود منشیات سمیت گرفتار، ملزم سے 2 کلو 500 گرام سے زائد چرس برآمد، ایس پی صدر شاہ رخ خان ملزم کا بذریعہ آن لائن منشیات منگوا کر پوش علاقوں، تعلیمی اداروں یونیورسٹیوں کے اطراف میں سپلائی کرنے کا اعتراف، ایس پی صدر ملزم کے خلاف مقدمہ درج کر کے مزید تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا ہے، ایس پی صدر ایس پی صدر کی سب انسپکٹر طاہر اور پولیس ٹیم کو شاباش، نوجوان نسل کی بربادی اور طلباء کے مستقبل کو تباہ کرنے والے منشیات فروشوں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائیگا، ایس پی صدر شاہ رخ خان

جدہ میں معروف پاکستانی تاجر حاجی ریاض وفات پا گئے

کئی دہائیوں سے مقیم شخصیت کاروبار اور خدمت خلق میں نمایاں خدمات انجام دیں وفات پر کمیونٹی میں غم

جدہ (محمد اکرم اسد) معروف پاکستانی کاروباری شخصیت حاجی محمد ریاض آف بوریوالہ جو کوئی پانچ دہائیوں سے یہاں مقیم تھے ہفتہ کی دوپہر دل کا ساتھ چھوڑ جانے کی وجہ سے اپنے خالق حقیقی سے جا ملے وہ کافی عرصہ سے گردوں اور ذیابطیس کی وجہ سے صاحب فراش تھے مگر پھر بھی متحرک رہتے نہ صرف یہاں اپنے کاروباری معاملات پر نظر رکھتے بلکہ پاکستان میں بھی اپنے خاندان، دوستوں اور خیر خواہوں سے رابطے میں رہتے، ان پانچ دہائیوں میں وہ پاکستان سے اور لوکل گوشت منگوا کر سپلائی کرتے رہے اسکے علاوہ انہوں نے پاکستانی پکوان کے ریسٹورنٹس چلا کر بھی نام پیدا کیا جس میں مدینہ ہوٹل شہباز تکہ اور دوسرے نام شامل ہیں جن سے وہ نہ صرف پاکستانی کھانوں کا ذائقہ بلکہ ثقافت کو بھی روشناس کراتے رہے پاکستانیت ان میں کوٹ کوٹ کر بھری تھی بلکہ جذب تھی اور ہر وقت پاکستان کے لئے دعا گو رہتے حاجی محمد ریاض ملکی اور سعودی قومی دنوں کو نہ صرف بھرپور طریقے سے مناتے اور ان مواقع پر خصوصی پکوان تیار کروا کر فری کھلواتے جدہ شہر میں انکا ایک وسیع حلقہ موجود ہے اسکے علاوہ وہ خدمت خلق کا بھی جذبہ رکھتے تھے اور گاہے بگاہے لوگوں کی خدمت میں مصروف رہتے انکی تدفین قانونی کاغذات کی تکمیل کے بعد جدہ کے مقامی قبرستان میں ہی ہوگی پاکستانی کمیونٹی و کاروباری شخصیات نے انکی وفات پر گہرے رنج اور دکھ کا اظہار کرتے ہوئے انکی مغفرت اور انکے اہل خانہ کے لئے صبر جمیل کی دعا کی ہے

وفاقی حکومت نے کفایت شعاری اقدامات واپس لے لیے

دفاتر تعطیلات ایندھن کٹوتی اور پابندیاں ختم معمولات مکمل بحال کر دی گئی

اسلام آباد (پی پی اے) وفاقی حکومت نے فیول سیونگ اور کفایت شعاری کے تحت نافذ کیے گئے متعدد اقدامات واپس لیتے ہوئے سرکاری اداروں میں معمول کے انتظامی امور مکمل طور پر بحال کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے کابینہ ڈویژن کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق سرکاری دفاتر میں ایک دن کی اضافی تعطیل ختم کر دی گئی ہے جس کے بعد تمام وفاقی اداروں میں چار کے بجائے پانچ روزہ ورکنگ ویک دوبارہ نافذ ہوگا حکومت نے سرکاری گاڑیوں کے ایندھن میں 50 فیصد کٹوتی اور مختلف محکموں کی 60 فیصد گاڑیوں کی بندش کا فیصلہ بھی واپس لے لیا ہے۔ اس کے علاوہ گریڈ 20 اور اس سے زائد کے افسران کی تنخواہوں سے دو روز کی کٹوتی کی شرط بھی ختم کر دی گئی ہے نوٹیفکیشن کے مطابق تمام سرکاری محکموں کے اخراجات میں 20 فیصد کمی کا سابقہ فیصلہ منسوخ کر دیا گیا ہے جبکہ وفاقی و صوبائی وزراء مشیروں معاونین خصوصی اور گورنرز کے بیرونِ ملک سرکاری دوروں پر عائد پابندی بھی ختم کر دی گئی ہے سرکاری اور نجی اداروں میں صرف 50 فیصد عملے کے ساتھ کام کرنے کی شرط بھی ختم کر دی گئی ہے جس کے بعد ادارے مکمل افرادی قوت کے ساتھ معمول کے مطابق کام کر سکیں گے حکومت کا مؤقف ہے کہ یہ فیصلے موجودہ انتظامی ضروریات معاشی سرگرمیوں اور معمولاتِ زندگی کی مکمل بحالی کے پیشِ نظر کیے گئے ہیں

اسلام آباد میں فری میڈیکل کیمپ، 230 مریضوں کا مفت معائنہ

لہتراڑ روڈ پر فری کیمپ میں مریضوں کو ادویات اور علاج مفت فراہم کیا گیا

اسلام آباد (پی پی اے) لہتراڑ روڈ پر فری میڈیکل کیمپ 230 مریضوں کا مفت معائنہ اور ادویات فراہم تمیر اسٹاپ لہتراڑ روڈ مہنگائی کے موجودہ دور میں جہاں ایک عام آدمی کے لیے اپنے خاندان کی کفالت مشکل ہوتی جا رہی ہے وہیں معیاری علاج معالجہ تک رسائی بھی ایک بڑا چیلنج بن چکی ہے بڑھتی ہوئی ڈاکٹرز فیسوں اور مہنگی ادویات کے باعث کئی افراد مناسب طبی سہولیات سے محروم ہیں اسی صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے کوہسار یونائیٹڈ ویلفیئر ٹرسٹ رجسٹرڈ اور القادر جنرل ہسپتال کے باہمی تعاون سے ماہِ جون کا دوسرا فری میڈیکل کیمپ 20 جون بروز ہفتہ صبح 10 بجے سے شام 4 بجے تک الفارابی اسلامک سکولز اینڈ میڈیکل کالجز میں منعقد کیا گیا نمیڈیکل کیمپ میں مختلف امراض کے ماہر اسپیشلسٹ ڈاکٹرز نے 230 مریضوں کا مفت طبی معائنہ کیا جبکہ مریضوں کو مختلف بیماریوں کے لیے مفت ادویات بھی فراہم کی گئیں اس موقع پر چیئرمین کوہسار یونائیٹڈ ویلفیئر ٹرسٹ رجسٹرڈ نوید قادر ستی نے کہا کہ ٹرسٹ اپنے وعدے کے مطابق عام شہریوں کو اپنی استطاعت کے مطابق علاج معالجہ کی سہولیات فراہم کرنے کے لیے کوشاں ہے انہوں نے کہا کہ معاشرے کے مستحق افراد کی خدمت ہماری اولین ترجیح ہے اور انسانیت کی خدمت ہی درحقیقت عبادت ہے ان کا کہنا تھا کہ عوامی خدمت کا یہ سلسلہ مستقبل میں بھی جاری رکھا جائے گا تاکہ زیادہ سے زیادہ ضرورت مند افراد مستفید ہوسکیں

اسلام آباد میں محرم سکیورٹی انتظامات کا جائزہ، آئی جی کا دورہ

177 جلوس اور 929 مجالس کیلئے 15 ہزار سے زائد اہلکار تعینات کر دیے گئے

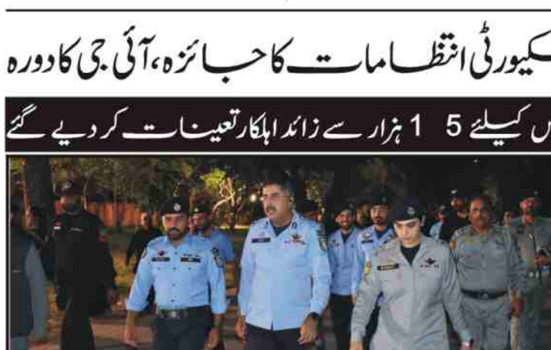

اسلام آباد (پی پی اے) آئی جی اسلام آباد سید علی ناصر رضوی کا امام بارگاہ اثناء عشری کا دورہ سکیورٹی انتظامات مرکزی جلوس کے روٹ کا جائزہ لیا اور امام بارگاہ کی انتظامیہ سے ملاقات کی ضلع بھر میں 177 جلوس 929 مجالس کا انعقاد ہوگا اسلام آباد میں جلوسوں مجالس کی سکیورٹی کے لئے 15 ہزار سے زائد افسران و جوان فرائض سرانجام دے رہے ہیں تفصیلات کے مطابق انسپکٹر جنرل آف پولیس اسلام آباد سید علی ناصر رضوی نے امام بارگاہ اثناء عشری کا دورہ کیا اس موقع پر اسلام آباد پولیس کے سینئر پولیس افسران بھی موجود تھے آئی جی اسلام آباد نے سکیورٹی انتظامات مرکزی جلوس کے روٹ کا جائزہ لیا اور امام بارگاہ کی انتظامیہ سے ملاقات کی انہوں نے کہا کہ مرکزی جلوس کے لئے فول پروف سکیورٹی انتظامات کو یقینی بنایا جائے گا، جبکہ ضلع بھر میں 177 جلوس 929 مجالس کا انعقاد ہوگا اس سلسلے میں جلوسوں مجالس کی سکیورٹی کے لئے 15 ہزار سے زائد افسران و جوان فرائض سرانجام دے رہے ہیں جبکہ سینئر افسران کی زیر نگرانی 10 فیلڈ و یجیلینس ٹیمیں سکیورٹی انتظامات کو چیک کرنے پر مامور ہیں انہوں نے مزید کہا کہ جلوسوں مجالس کے علاقوں میں خصوصی پکٹس پر چیکنگ کی جائے گی اور ضلع بھر میں پٹرولنگ کے خصوصی دستے تعینات ہوں گے اسی کے ساتھ ساتھ ضلع بھر میں سرچ آپریشنز کا سلسلہ جاری ہے آئی جی اسلام آباد نے مزید کہا کہ اسلام آباد پولیس کا ہر افسر و جوان محرم الحرام کے تمام دنوں میں فیلڈ میں موجود ہوگا جبکہ سیف سٹی میں قائم کنٹرول روم کے ذریعے جلوسوں مجالس کو مانیٹر کیا جا رہا ہے سکیورٹی اور سرویلنس کے بہترین انتظامات کیلئے سیف سٹی کے کیمروں ڈرونز سمارٹ کاروں کے ذریعے جلوسوں مجالس کی نگرانی کی جا رہی ہے اور کسی بھی ایمرجنسی سے نمٹنے کے لیے تمام ادارے آپس میں مکمل کوآرڈینیشن میں ہیں شہریوں سے گزارش ہے کہ وہ پولیس کے ساتھ تعاون کریں اور کسی بھی ایمرجنسی کی صورت میں ایمرجنسی ہیلپ لائن پکار 15 پر اطلاع دیں

راولپنڈی ٹرائلز میں 6 سالہ ننھے کھلاڑی کی شاندار کارکردگی

لاہور قلندرز ٹرائلز میں بچے کی صلاحیتوں کو شاہین آفریدی اور حنیف عباسی نے سراہا

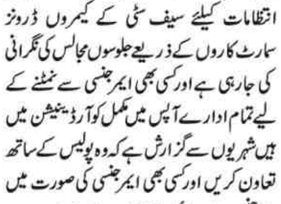

راولپنڈی (پی پی اے) راولپنڈی کرکٹ اسٹیڈیم میں ہونے والے لاہور قلندرز کے ٹرائلز کے دوران 6 سالہ ننھے کھلاڑی نے اپنی شاندار کارکردگی سے سب کو متاثر کرتے ہوئے ٹیم کی توجہ حاصل کر لی لاہور قلندرز کے کپتان شاہین شاہ آفریدی نے خود بچے کو گیند بازی کروائی جبکہ اس کے کلاسیکل شاٹس اور بہترین تکنیک نے حاضرین کو حیران کر دیا مقامی وزیر حنیف عباسی بھی ننھے کرکٹر کی صلاحیتوں سے متاثر ہوئے اور حوصلہ افزائی کے طور پر اسے نقد انعام دیا کم عمری میں غیر معمولی کرکٹ صلاحیتوں کے مظاہرے پر کوچز شائقین اور سوشل میڈیا صارفین نے بچے کی بھرپور تعریف کی یہ واقعہ اس بات کا ثبوت ہے کہ پاکستان میں کرکٹ کا بے پناہ ٹیلنٹ موجود ہے جسے صرف مناسب مواقع اور رہنمائی کی ضرورت ہے

پیپلز پارٹی رہنما محمد اشرف خان کا بینظیر بھٹو کو خراج تحسین

بینظیر بھٹو جیسی قیادت کا کوئی نعم البدل نہیں ہے ملک کی ترقی کے لیے اتحاد ضروری ہے

جدہ (محمد اکرم اسد) پاکستان پیپلز پارٹی لاہور کے سینئر رہنما اور کاروباری شخصیت محمد اشرف خان نے کہا ہے کہ بینظیر بھٹو جیسی شخصیات مدتوں بعد پیدا ہوتی ہیں بلکہ ایسی شخصیات کا کوئی نعم البدل نہیں ہوتا جنہوں نے سیاسی جدوجہد صرف اپنے وطن کی ترقی خوشحالی سکیورٹی اور غریب اور پسے ہوئے عوام کے لئے کی تاکہ وہ بھی سر اٹھا کر معاشرے میں جی سکیں اور اپنے لوگوں کے درمیان رہ کر اپنی جان اپنے وطن اور جمہوریت کے لئے قربان کر دی ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے اعزاز میں راجہ اعجاز حسین صدر پاکستان پیپلز پارٹی جدہ کیطرف سے دئے گئے عشائیہ میں کیا وہ یہاں عمرہ کی ادائیگی اور روضہ رسول صلعم پر حاضری کے بعد پاکستان روانہ ہونے سے پہلے یہاں آئے تھے محمد اشرف خان کا کہنا تھا کہ آج بینظیر زندہ ہوتی تو پاکستان موجودہ مشکلات نہ گھرا ہوتا لیکن انکے ادھورے مشن کو چیئرمین بلاول بھٹو پورا کریں گے انہوں نے مزید کہا کہ اسوقت پارٹی کو اپنے کارکنوں کو عزت دینا ہوگی تاکہ وہ پھر وہی پرانے جذبے کے ساتھ پارٹی پروگرام کو آگے بڑھائیں انہوں نے پاکستان کی حالیہ امن کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ اب اپنے ملک کی طرف متوجہ ہو جانا چاہئے تاکہ غربت مہنگائی بیماری اور مایوسیوں کو ختم کیا جا سکے اس موقع پر راجہ اعجاز حسین نے کہا کہ اسوقت پاکستان میں پیپلز پارٹی ہی ملک کی یکجہتی کی علامت ہے جو نہ صرف چاروں صوبوں بلکہ کشمیر اور گلگت بلتستان میں بھی بھرپور نمائندگی رکھتی ہے وقت کا تقاضہ ہے کہ سب ملکر چلیں اور ملک کو مضبوط بنائیں

سی سی ڈی ضلع اوکاڑہ کو کرائم فری بنانے کے لیے پرعزم ہیں۔ ڈسٹرکٹ آفیسر مہر محمد یوسف

مقدمات 5393 سے کم ہو کر 2405 رہ گئے، متعدد جرائم میں بڑی کمی ریکارڈ

رینالہ خورد (راؤ اسد سٹی رپورٹر) ضلع اوکاڑہ میں CCD کے قیام کے بعد جرائم میں واضح کمی، مقدمات 5393 سے کم ہو کر 2405 رہ گئے، ڈسٹرکٹ آفیسر CCD اوکاڑہ، تفصیلات کے مطابق مہر محمد یوسف DSP ڈسٹرکٹ آفیسر کرائم کنٹرول ڈیپارٹمنٹ ضلع اوکاڑہ (CCD) نے چیئرمین تحصیل پریس کلب رینالہ خورد اعجاز طاہر قادری اور صدر اتحاد پریس کلب رینالہ خورد سید علی جاوید شاہ سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے کہا سی سی ڈی اوکاڑہ ضلع بھر میں کریمنلز کے خلاف موثر اور کامیاب کارروائیاں کر رہی ہے سی سی ڈی ضلع اوکاڑہ کو کرائم فری بنانے کے لیے پرعزم ہیں، سی سی ڈی کے آفیسرز اور جوان عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے محدود وسائل ہونے کے باوجود بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کر رہے ہیں سی سی ڈی کے قیام کے بعد ضلع اوکاڑہ میں جرائم کی شرح میں ریکارڈ سازی کی واقع ہوئی ہے کریمینل راہ ہدایت پر آ گئے بدمعاش توبہ تائب ہو گئے ہیں عام آدمی خود کو محفوظ تصور کرتا ہے CCD اوکاڑہ نے محدود وسائل اور کم افرادی قوت کے باوجود کرائم کے خاتمے کے لیے بڑی شاندار کامیابیاں حاصل کی ہیں مہر محمد یوسف کا کہنا تھا کہ ضلع اوکاڑہ میں CCD کہ قیام سے پہلے تقریبا 5393 مقدمات رپورٹ ہوتے تھے CCD کی موثر اور کامیاب حکمت عملی سے مقدمات کی تعداد کم ہو کر 2405 پر آ گئی ہے سی سی ڈی کی محنت اور لگن سے جرائم کی شرح میں اس سے بھی کمی آئے گی ڈسٹرکٹ انچارج مہر محمد یوسف نے مزید بتایا کہ ڈکیتی میں 53 فیصد؛ رہزنی 68 فیصد؛ کار چوری 100 فیصد موٹر سائیکل چھیننا 58 فیصد؛ موٹر سائیکل چوری 68 فیصد؛ ڈکیتی/رہزنی/قتل 67 فیصد؛ قتل 32 فیصد کمی آئی ہے ڈسٹرکٹ انچارج سی سی ڈی مہر محمد یوسف کا کہنا تھا کہ میرے کمانڈر ایڈیشنل آئی جی سی سی ڈی پنجاب سہیل ظفر چٹھہ کے احکامات کی روشنی میں سی سی ڈی اوکاڑہ کے تمام افسران اور جوان عوام کے جان؛ مال؛ عزت کے تحفظ اور کرائم کے خاتمے کے لیے دن رات کوشاں ہیں

ایڈیٹر، پبلشر خالد اطہر نے ماریہ پرنٹرز 122، ہمک انڈسٹریل ایریا اسلام آباد سے چھپوا کر نمبر 6، سٹریٹ 39، جی سکس ٹو اسلام آباد سے شائع کیا۔ پرنٹر، انور جاوید چیمہ اور محمد شاہد جاوید چیمہ منیجنگ ایڈیٹر نوید احمد خان: فون نمبر 051-6148596